سورہ یسین سورہ رحمن سورہ واقعہ سورہ تبارک

سورہ نوح سورہ صف سورہ جمعہ سورہ مزمل

سورہ جن پنجاہ حدیث خطبۂ جمعہ دعاء ختم
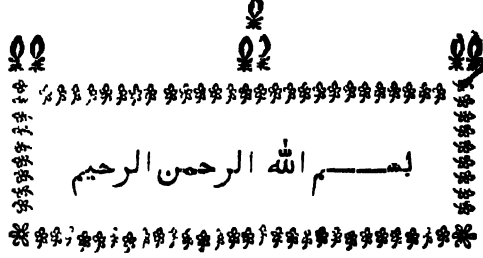
بسم الله الرحمن الرحيم

*سورۃ یس مکّی ہی اُسمین تراسي آیتین ہین اور رکوع ہونکے نزدیک پانچ ہی * سات سو ستائیس کلمے ہین اور تین ہزار حرف بانچ رکوع * اوریس مین دو حرف ہین مین پرمل ہی * یہ حرف مقطعات سے ہین * ینابیع مین لکھا ہی کہ مقطعات کے ہر حرف مین ایک بہید ہی غیب کے خزانے سے کہ اُس عالم الغیب نے پہلے اپنے حبیب کو اُس بہید سے آگاہ فرمایا پھر بواسطۂ حضرت جبرئیل عم اُسے اُنپر نازل کیا * اور کسی کو اُسپر اطلاع نہین * بعضے عالمون نے کہا ہی کہ یہہ ایک نام ہی قرآن مجید کا * حقایق سلمي مین لکھا ہی کہ یہہ الله تعالی کے نامون سے ایک نام ہی * اور کہتے ہین کہ سورے کا نام ہی * حدیث مین آیا ہی کہ * ان الله تعالی قرا سورۃ طه ویس قبل ان خلق السموات والارض بالف عام * یعنے الله تعالی نے پڑھا سورۂ طه اور یس کو آسمان اور

زمین کے پیدا کرنے سے دو ہزار برس پہلے * یہہ حدیث امعقول کو ملا
پہنچاتی ہی * اور تفسیر ماوردی مین ہی کہ آتھہ نام پیغمبر خدا
علیہ السلام کے جو قرآن شریف مین ہین اُنمین سے ایک یہہ بھی ہی *
اور اُسکو تائید دیتی ہی کہنا اہل بیت نبوی کو آل یس * امام قشیری رح
کہتے ہین کہ یا سے اشارہ ہی یوم میثاق کا اور سین سے اشارہ ہی سر
کا یعنے بھید کا اہل عرفان کے جو اللہ کو معلوم ہین * اور بحر الحقایق
مین لکہا ہی کہ اللہ تعالی قسم کہاتا ہی اپنے حبیب کی نبوت کے
یمن یعنے برکت کی اور اُسکے سر مطہر کی * اور بعضے کہتے ہین کہ معنے
اُسکے یا انسان ہی طی کے لغت سے کہ اصل مین یا انسین تہا * بدا کی کثرت
استعمال سے عرب کے محاورے مین یون مختصر ہو گیا * اور مخاطب
اُسکے حضرت پیغمبر علیہ السلام ہین کہ صفت کمالیت انسان کی
اُنمین ثابت ہی * اور یہہ بھی کہہ سکتے ہین کہ سین سے مراد سید یعنے
ای سید بشر * چنانچہ حدیث مین آیا ہی کہ * انا سید ولد آدم *
یعنے مین سردار ہون آدم کی اولاد سے * اور جوامع الاصول مین
ترمذی نے انس بن مالک رض سے روایت کی ہی کہ فرمایا پیغمبر
علیہ لسلام نے کہ * لکل شیء قلب وقلب القران یس * یعنے ہر چیز کا ایک
دل ہی اور قرآن کا دل ہی یس * جو کوئی اُسے پڑہے اخلاص سے ثواب
پاوے دس ختم قران کا * اور اِس سورۃ کو متمم کہتے ہین کہ وہ

اپنے پڑھنے والے پر دونو جہان کي نیکیو نکو تمام کرتي هی * اور دافعه کہتے هین که هر طرح کي برائیونکو دفع کرتي هی * اور شافیه بهي کہتے هین که برلاتی هی انواع صورت کي حاجتون کو * کہتے هین که مکے کے کافرون نے کہا که ای محمد تو خدا کا بهیجا هوا نہین هی * حق سبحانه تعالی نے اُس کلام کے رد کرنے کو فرمایا

یٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ

ای سید * قسم هی قران محکم کي یا حکم کرنیوالا یا حکمت یعنے دانائي کا بهرا بے شبهه تو البته پیغام پہنچانیوالو نسے هی خلق کیطرف * اُنمین جو هین

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ

راه راست پر * یعنے توحید کي راه پر یا تو بهیجا گیا هی ٹهیک راه پر جو پہنچانیوالي هی منزل مقصود کو

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ

یعنے وه قران بهیجا هوا هی الله غالب کا وه مہربان هی خلق پر * اور تو پیغمبرون مے هی

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۞

اِس لئے که ڈراوے خدا کے عذاب سے لوگون کو جنکے جدو آبا ڈرائے نہین گئے اِس سبب سے که بہت مدت گذري که کوئي پیغامبر پیدا نہین هوا * یا ڈراوے اُنکو ایسي باتونسے که اگلے باپ دادا اُنکے

حضرت اسمعیل علیہ السلام کے وقت مین اُن

باتونسے ڈرائے گئے تہے* سووے هین غافل* یعنے تجهه سے اورقرآن سے

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

تحقیق سچ هوا وه قول یعنے قول عذاب کرنے کا بهتون پر اُنکے یعنے نافرمانون پر* وه قول یهه هی فرمایا الله تعالی نے* لاملان جهنم من الجنة والناس اجمعین* یعنے البتة بهرونگا مین جهنم کو بهت جن اورآدمیونسے* سووے ایمان نهین لاتے هین* ایسے لوگونسے مراد وے لوگ هین جنکو الله تعالی نے ازل مین جانا تها که وے کفر هی پر مرینگے یا قتل کئے جائینگے جیسے ابوجهل وغیره

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ۝

بیشک ڈالا هی همنے اُنکی گردنونمین طوق سو وه طوق لٹک رها هی اُنکی تهڈیون تک که سر هلا نهین سکتے* پس وے سر اُتهائے هوے آنکهین بند کئے هین* یهه تصویر هی مشرکون کی جنکی گردنونمین طوق پڑے هونگے* نقل هی که ابوجهل نے قسم کهائی تهی که اگر پیغمبر خدا کو نماز مین دیکهے تو اُنکا سر توڑے* ایکدن دیکها که حضرت نماز مین تهے اُسنے ایک پتهر اُتهایا اورحضرت کے پاس آیا چاها که پتهر مارے جو هین هاتهه اُتهایا وهین اُسکا هاتهه گردن مین

حلقه سا بن گیا * تسپر یہہ آیت اُتري که مین نے جسطرح اُسکو تیرے
ایذا دینے سے باز رکھا اُسیطرح طوق والے ہر ایک کام کرنے سے معطل
رہینگے * اور یون بھي نقل کرتے ہین که اُسکے ہاتھہ کو ایک مخزومي
نے بڑي محنت کر کے گردن سے چھڑا دیا * پھر دوسرے مخزومي نے
کہا که مین جاتا ہون اور اُس پتھر سے حضرت کے سر کو توڑتا ہون *
جب وہ آگے آیا اندھا ہو گیا * اُسپر یہہ آیت نازل ہوئي

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۞

اور بنا رکھي ہی ہمنے اُنکے آگے دیوار اور پیچھے دیوار یعنے پردہ *
سو چھپا دیا ہمنے اُنکي آنکھون کو سو وے نہین دیکھہ سکتے *
محققون نے کہا ہی آگے کا پردہ اور دیوار طول امل ہی که عمر اور
امید اور بھروسے کو اپنے بہت بڑا اور وسیع سمجھتے ہین * اور پیچھے کا
پردہ گذرے ہوے گناہون سے غفلت رکھني * اِن دونو پردون نے
اُنکي آنکھون کو ایسا ڈھانکا ہی که الله کي قدرت کی دلیلین اور
ہدایت کي راہ اُنھین نہین سوجھتي

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۞

یعنے برابر ہی اُنکے لئے تو ڈراوے یا نڈراوے اُنکو وے ایمان
نلاوینگے * کیونکه حق جل و علي کے علم قدیم اور تقدیر ازلي نے کفر کیا

حالت مین اُنکے مرنے اور قتل ہونے پر حکم کیا ہی

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝

اُسکے سوا سے نہین تیرے ڈرانیکا فایدہ اُسی کو پہنچیگا جس نے پیروی کی قرآن کی * یعنے اُسکی نصیحتونکو مانا اور ڈرا رحمن سے بن دیکھے * یعنے تنہائی مین اپنے دل سے نہ لوگونکے سامنے * یا اللہ تعالی کے احکام اور امورات غیب کو حق جانکے ڈرا * سو خوشی سُنا ڈرنیوالونکو اُنکے گناہونکی مغفرت کی اور عزت کے نیک کی کہ آگے ملیگی یعنے بہشت * اسباب نزول مین آیا ہی کہ بنو سلمہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے گھر مسجد سے دور ہین اگر مسجد کے نزدیک آ رہین تو کیسا ہی تسپر یہہ آیت اُتری

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ

تحقیق ہم جلاوینگے مُردونکو قیامت کے دن * یا مرے ہوے دلکو زندہ کرتے ہین اور لکھتے ہین جو آگے بھیج چکے نیک اعمال یا بُرے * اور لکھتے ہین اُنکے پاؤن کی نشانیونکو * یعنے مسجد کے جانیمین جو قدم اُٹھاتے ہین اُتنے ہی اُنکے گناہ مٹتے ہین * اور اُتنی ہی نیکی اُنکے نامۂ اعمال مین لکھی جاتی ہی

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور هر ایک چیز گن رکھي هی یا بیان کی هی کتاب میان که پیشوا اور روشن هی یعني لوح محفوظ * اِس آیت کے اُتر نے سے حضرت نے فرمایا که ای بنو سلمه اپنے گهرو نمین رهو که تمهارے هر قدم پر لوح محفوظ مین ثواب لکها جاتا هی * صحیحین مین مذکور هی که بنو سلمه نے وسے هین جو مسجد سے دور رهتے هین * بعضون نےکها هی که آثار کا لفظ عام هی کوئی نیکي هو جیسا علم که لوگونکو سکها وین یا کوئي مکان که خیر کے واسطے وقف کرین * یا صدقهٔ جاریه مثل پُل و سقا یه و مسجد و اولاد صالح * یا کوئي بدي جیسے بُري رسم چلانی اور ظلم کرنا * الله تعالي فرماتا هی که هم سب کامونکو لکهتے هین پهر وقت پر اُسکے موافق بدلا دینگے

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ م اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۚ

اور بیان کر اُنکے واسطے یعني مکیو نکے ایک نقل اُس گانونکي یعني انطاکیه کي جب آیے اُسمین بهیجے هوے * کہتے هین که حضرت عیسی ع م نے آسمان پر جانے سے پہلے شمعون کو جو اُنکے جانے کے بعد خلیفه هوے دو حواریون کے ساتهه جنکا نام یحیی اور تومان یا تاروس و ماروس یا صادق و صدوق تها انطاکیه مین بهیجا که لوگونکو گمراهی سے باز رکهین اچهي راه بتاوین * جب وسے اُس گانو کے پاس پہنچے ایک

بُوڑہے نے کو دیکھا کہ بکریان چرا تا ہی اُسکو سلام کیا * اُسنے پوچھا تم کون ہو * بولے ہم بھیجے ہوے حضرت عیسی ہم کے لوگونکي ہدایت کو آے مین * وہ بولا اپنی سچائي پر کچھہ دلیل رکھتے ہو * بولے ہان بیمارون کو صحت دیتے مین کوڑہي اور اندہے کو اچھا کرتے مین * بوڑہے نے کہا برسون گذرے کہ میرا لڑکا بیمار ہی اور طبیب اُسکے علاج سے عاجز ہوے * اگر تم اُسکو اچھا کرو تو مین تمہارے خدا پر ایمان لاؤن * وے اُس بیمار کے بستر پاس آے اور دعا کي لڑکا وہین اچھا ہو گیا * وہ پیر مرد اُنپر ایمان لایا * وہ حبیب نجار تھا اُسکو صاحب یس کہتے مین * ہمارے پیغمبر کے مبعوث ہونے کے چھہ سو برس قبل اُنکے ساتھہ گرویدگي رکھتا تھا اور اُنکي نبوت کي تصدیق کرتا تھا * غرض اُن دونون رسولونکي خبر اُس موضع مین مشہور ہوئي * اور بہت سے بیمار اُنکي توجہہ اور برکت سے صحیح اور تندرست ہوے * رفتہ رفتہ یہہ خبر وہان کے بادشاہ کو جسکا نام انطخیش رومي اور وہ بت پرست تھا پہنچي * جب اُسنے جانا کہ وے لوگونکو بت پرستي سے منع کرتے ہین اور اللہ تعالی کی وحدانیت کي باتین سکھاتے مین اُنکو پکڑوا کر قید کیا * شمعون نے اُنکے پیچھے وہان آکر بادشاہ کے ارکان دولت سے ملاقات شروع کي * آخر کو اپني ہوشیاري اور دانائي کے سبب بادشاہ کے مقرب بنے اور وہین اپنے

پروردگار کی رضامندی کے کام درست کئے حق تعالی نے اس قصہ سے خبر دی

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ

یاد کر جب بھیجا ہم نے اُنکی طرف یعنے اہل انطاکیہ کی دو رسولونکو یعنے عیسیٰ اور شمعون نے ہمارے حکم سے سو جھٹلایا اُنہون نے اُن دونونکو اور قید مین ڈالا * پھر ہم نے زور پہنچایا اُنکو یعنے غالب کیا تیسرے سے کہ وہ قول صحیح سے شمعون الصفا تھے بعضون نے کہا ہے شمعان یا سلوم یا یونس

فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ۝

پھر کہا اُنہون نے ہم آئے مین تمہاری طرف بھیجے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے یا اُنکے خلیفہ کے

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا

کہا اُس گانون والون نے تم تو آدمی ہو ہماری طرح کے * یعنے اکثر اوصاف بشری مین تم مین * پھر تم کیون کر خاص ہوئے رسالت مین

وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝

اور نہین بھیجی اللہ تعالی نے کوئی چیز وحی یا رسالت تم جھوٹے ہو پیغامبری کے دعوے مین

قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝

کہا پیغامبرون نے کہ پروردگار ہمارا جانتا ہے بے شک ہم تمہارے

پاس بھیجے آئے ہیں

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ۝

اور ہم پر یہی لازم ہی کہ پہنچا دین کھول کر * سو ہم تمکو پیغام پہنچا چکے * اب اگر ہماری بات نمانوگے تو پڑیگا تم پر عذاب الہی

قَالُوْا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ج لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ۝

کہا اُنھون نے ہم نے نامبارک پایا تمکو * یعنے تمہارا آنا ہمارے حق مین بُرا ہوا جب سے تم آئے ہو پانی نہین برسا قحط پڑا * اگر تم باز نرہوگے اپنے دعوے سے تو ہم البتہ پتھراو کرینگے تم پر اور پہنچیگا تمکو ہمارے ہاتھہ سے سخت عذاب

قَالُوْا طَائِرُكُمْ مَّعَكُمْ ط اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ط بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ۝

کہنے لگے پیغامبر تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھہ ہی * یعنے تمہارے بُرے عقاید اور بد اعمال کے سبب ایسا ہوا ہی * کیا اِس سے کہ تمکو نصیحت کی گئی فال بد ٹھہراتے ہو اور قتل سے ڈراتے ہو * بلکہ تم لوگ باہر نکل جانیوالے ہو اپنی حد سے * یعنے جو تم کو چاہئے سو نہین کرتے خداوند کی مرضی پر نہین چلتے * کہتے مین کہ شمعون ہم شاہ کے بتخانہ مین جاتے اپنے خداوند حقیقی کو سجدہ کرتے * لوگ جانتے کہ وسے بُت پوجتے ہین * شاہ کو اُنپر بڑا اعتماد ہوا بغیر صلاح اُن کے

ھگوتی کام ھنکوتا ٭ ایک دن شمعون نے پوچھا کہ ای صاحب مین نے
سنا ھی کہ دو شخص مسافر و نکو تو نے قید کیا ھی اُسکا کیا سبب ٭ شاہ نے
جواب دیا کہ یو بیہودہ باتین کرتے ہین کہ سوا ہمارے بتونکے دوسرا
خدا ھی ٭ شمعون نے متعجب ھو کر کہا کہ اُنہین بلا یا چاھئے ایسی
عجیب بات اُنسے سنئے ٭ جب حاضر ھوے شمعون کو دیکھکر اُنہین
دھارس بندھی خاطر جمعی ھوئی ٭ پھر شمعون نے پوچھا تم کس کی
پرستش کرتے ھو ٭ بولے جس نے آسمان و زمین پیدا کئے ٭ شمعون نے
کہا تمہارا خدا کیسی قدرت رکھتا ھی ٭ بولے اندھونکو آنکھہ دیتا ھی
شمعون نے شاہ سے کہکر کئی اندھونکو بلا یا جب وے آے اُن
دونو نے فرمایا کہ اپنے خدا سے کہو کہ اِن اندھونکو بینا کرے ٭
اُنھون نے دعا کی فورًا وے بینا ھو گئے ٭ شمعون نے جگہہ پا کر شاہ
سے کہا ٭ ای صاحب ھم بھی اپنے معبودونسے کہین کہ وے ایسے کام
کرین ٭ شاہ نے چپکے سے شمعون کو کہا کیا تم نہین جانتے کہ یے نہین
دیکھتے اور نہین سنتے اور کسی بات کی قدرت نہین رکھتے ٭ پھر شمعون
نے اُنسے کہا کہ تمھارا خدا اور کیا کر سکتا ھی ٭ بولے مردے کو
زندہ کرتا ھی ٭ شمعون نے کہا اگر تمہارا خدا ایہہ کام کرے تو ھم
سب اُسپر ایمان لاوین ٭ ایک لڑکی شاہ کی بہت دن ھوے تھے کہ
مر گئی تھی یا سات دن گذرے تھے اُسکو اُنھون نے اپنی دعا سے زندہ

بکیا او پادشاہ معہ اپنی قوم کے ایمان لایا مسلمان ہوا* کچھہ لوگ یہ کہکر
کہ انبیے لڑائی کو موجود ہوے اپنی جہالت سے باز نہ آیے* یہہ
خبر حبیب نجار کو پہنچی کہ کفار مومنین کی ایذا پر مشغول ہین
ہوے وہان آیے* چنانچہ اُسکی خبر اللہ تعالی دیتا ہی

وَجَاۤءَ مِنْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝

اور آیا اُس شہر کے پرلے سرے سے ایک مرد دوڑتا ہوا کہ اُنھین
ہوشیار کریے* کہا ای میری قوم راہ پر چلو پیغام لانیوالونکی

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

پیروی کرو اُنکی کہ نہین مانگتے مین تم سے اپنی رسالت پر مزدوری
اور وہے راہ پاے ہوے ہین اچھی دونون جہانکی

وَمَا لِيَ لَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اور کیا ہوا ہی مجھے کہ سچے دل سے بندگی نہین کرتا اُسکی جسنے
مجھکو پیدا کیا اور نیستی سے ہستی مین لایا* اور اُسکی طرف یعنے اُسکے حکم
اور جزا کیطرف پھر جاوگے قیامت کے دن* نسبت فطرت کی اپنی طرف
اظہار شکر ہی اور نسبت بعث کی کافرونکی طرف ڈرانا ہی بدلے کے دنسے

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً

کیا مین اختیار کرون سواے اللہ کے اورونکو معبود یعنے بتونکو

إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُونِ ۝

اگر میرے لئے رحمن ضرر پہنچانے کا ارادہ کرے کفایت نکرے مجھے اُنکی شفاعت کسی کام مین اور نہ چھڑاوے * یعنے بتون سے میری بلا دفع نہین ہوسکتی * ہو اگر مین اُسے جو نفع پہنچانے اور ضرر سے بچانے کی قدرت نہین رکھتا پوجون اور اُسے جو اِن دونون با تو نہین پورا ہی چھوڑون

إِنِّي إِذًا لَّفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝

بیشک مین اُسوقت صریح گمراہی مین پڑونگا * جب قوم نے یہہ بات اُس سے سنی اُسکے قتل پر کمر باندھی * وہ پیغامبرسے رجوع لاکر کہنے لگا

إِنِّي اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط

تحقیق مین ایمان لایا تمھارے پروردگار پر سو تم میری سن رکھو که قیامت مین میرے ایمان لانے پر گواہی دو * کہتے مین که یہہ بات اپنی قوم سے کہا اور اُنھون نے اُسے پتھر مارتے مارتے مار ڈالا * اُسکی قبر انطاکیه کے بازار مین ہی * اور بعضے یون کہتے مین که لوگون نے اُسے قتل کیا الله تعالی نے پھر زندہ کرکے اُسے بہشت مین داخل فرمایا امام حسن بصری رض فرماتے مین * که جب قوم نے مار ڈالنا چاہا الله تعالی نے اُسے اُسکی بزرگی کے سبب آسمان پر زندہ اُٹھالیا * حکم ہوا که

چلا جا بہشت میں جب وہاں پہنچا

قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۝

بولا کسی طرح میری قوم اسکو جان لیتے کہ بخشدیا مجکو میرے پروردگار نے اور کیا مجکو عزت داروں میں * بعضے کہتے ہیں کہ پیغامبروں اور دیکھا اور سب مومنین سب کے سب الک نکل گئے حبیب نجار قتل ہو سو یا جیتے جی آسمان پر گئے

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ۝ *

اور نہیں اُتارا ہم نے اُسکی قوم پر یعنے حبیب کی اُسکے قتل یا جانے کے پیچھے کوئی لشکر آسمان سے * اور ہم نہیں ہیں اُتارنیوالے لشکر سزا دینے کو کسی قوم کے * یعنے کفار تو بہت ہی ذلیل اور بیقدر ہیں کیا اُنکے ہلاک کرنے کو فوج آسمانی آوےگی اور اُترنا ملائکہ کی فوج کا جنگ بدر اور حنین کے دن اُسمیں پیغمبر علیہ السلام کی عزت اور بزرگی منظور تھی نہ یہہ کہ کفار کی فوج سے تھا کچھہ اندیشہ یا اسکی شمار قطار کا تھا کچھہ لیکھا

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ۝

نتھی اہل انطاکیہ کے واسطے اور کوئی سزا مگر ایک چیخ کہ حضرت جبرئیل ع م نے ماری تھی تبھی وے بمرد ہو گئے یعنے مر گئے * جیسے

آہ ایک مرتبہ میں پانی پیئے بجھہ جاوے

يَاحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا

بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

کیا افسوس ہی جاہل نافرمان بندون پر نا آیا اُن پاس کوئی رسول مگر وے ٹھٹھا مارا کرتے تھے اسپر

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ

إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝

کیا نہین دیکھتے نہین جانتے کتّے ہلاک کئے ہم نے اُنکے اگلے زمانے کے لوگون کو کہ وے پھر نہین آئے ان کے پاس یعنے دنیا مین

وَإِنْ كُلٌّ لَمَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝

اور اُنمین کا کوئی نہین کہ وہ حاضر کیا نجاوے ہمارے پاس یعنے روز قیامت مین * جو ہلاک کئے گئے یا جو مخالفت مین رہ گئے سب کے سب بدلے کے لئے ہمارے حضور آوینگے * اور اپنے اپنے اعمال کے موافق جزا سزا پاوینگے

وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا

مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ۝

اور ایک نشانی ہماری قدرت کی نشانیون سے کافرون کے واسطے زمین جو مُردہ تھی یعنے خشک اور بے گھاس کہ پانی سے ہم اسکو زندہ کرتے .

میں * اور نکالتے میں اُسمیں سے اناج جسکو کھاتے ہیں

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ *

اور پیدا کئے ہم نے زمین میں باغ اقسام کھجور کے اور اقسام انگور کے *
اور جاری کئے ہم نے اُسمیں چشمے ہر طرف بہتے

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ *

تا کھاویں اُسکے میووں سے اور جو چیز بنائی اُنکے ہاتھوں نے جیسے دہی
مٹھا * اور حفص عملتہ پڑھتا ہے اور ما کو نافیہ کہتا ہے تو یہہ
معنے ہونگے کہ کھاویں اسکے میوؤں سے اور انکے ہاتھوں نے اُسے نہیں
بنایا محض اللہ تعالی کی قدرت سے پیدا ہوئے ہیں * تو ایسی نعمتیں
پاکر کیوں شکر گذاری نہیں کرتے اور ایسے خاوند کا اطاعت کس
لئے نہیں بجا لاتے * بحر الحقایق والے نے لکھا ہے کہ اس آیت کے معنے
اشارہ فہموں کے نزدیک یہہ ہیں کہ دل کی زمین کو تفضلات کے پانی
سے زندہ کیا ہم نے اور نکالے اُسمیں سے عبادت اور ریاضت کے دانے کہ
ارواح کی وہ غذا ہیں * اور ذکر کے کھجور اور شوق کے انگور کے باغ
ہم نے بنائے اور معرفت اور حکمت کے چشمے اُسمیں ہم نے جاری کئے کہ
مشاہدات اور مکاشفات کے پھلوں سے فایدہ اُٹھاویں * اور جو جو اچھے اعمال
کئے ہیں خیرات اُسکے نتیجہ سے کامیاب ہووین * اور اکو ایسا کر بیکے

تو اُنکي نعمتون کو اور ترقي هو گي بموجب اِس کلام کے * لئن شکرتم لازيدنکم يعنے اگر تم شکر کروگے تو اور برهاؤنگا مين تمارے لئے نعمتونکو

سُبْحَانَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

پاک ذات هی وه جسنے بنائے اپني قدرت کامله سے هر چيز کے جوڑے اس قسم سے جسکو نکالتی هی زمين جيسے درخت اور بوتے * اور اُنکي ذات سے يعنے آدمي کي جيسے نر اور مادے اور طرح طرح کے مخلوق جو نهين جانتے وه اُسے

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝

اور ايك نشاني هماري قدرت پر اُنکے لئے رات هی که جدا کرتے هين اور کهينچتے هين هم اُس سے دن کي روشنی کو حکمت سے * تبهی پڑ جاتے هين اندهيرے مين وے

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

اور ايك نشاني سورج هی که چلاجاتا هی اپنے ٹهہرے هوئے ٹهکانے پر صحيح مسلم مين هی که سورج کا ٹهکانا عرش کے نيچے هی * کهتے هين ٹهکانے سے مطلب محل معين هی که اُسکا دورہ وهان تمام هوتا هی * يهه چلاجانا اُسکا ٹهکانے پر الله تعالي کي تقدير سے هی جو هر چيز پر غالب اور هر شی کا عالم

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝

اور چاند کو بانت دین ہمنے آپے منزلین * آسمان مین بارہ برج مین اُسمین اتھائیس منزلین ہر برج مین دو منزل اور تہائی منزل ہوتی ہی ہر روز قریب ایک منزل کے طی کرتا ہی * مقابلہ کی منزلونمین اُسکا نور پرہتا ہی اور آگے آنیوالی منزلونمین گھتتا ہی اور باریک اور کج ہوتا جاتا ہی یہانتک کہ ہو جاتا ہی وہ آخر کی منزل مین باریکی اور زردی اور کجی سے پتلی تہنی کی مانند کہ کھجور کے درخت مین سوکھکر تیڑھی ہو جاتی ہی نئے چاند کی طرح

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِىْ لَهَا اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ

نہ سورج سے ہو سکتا ہی کہ پکر لے چاند کو اُسکے مکان مین کیونکہ ایک پہلے آسمان پر ہی اور دوسرا چوتہے * یا نہین ہو سکتا کہ سورج ملجاوے چاند کو باوجود اُسکی چلنے کی چالاکی کے * کیونکہ چاند ایک مہینے مین بارھون برج طی کرتا ہی اور سورج ایک برس مین اُتنا چلتا ہی * پس اگر سورج چاند کیطرح تیز رو ہوے برس کی چار فصل جو مقرر ہی اپنی وضع پر نرہے * درختون کے اُگنے اور حیوانات کے فایدمند ہونے مین خلل پڑ جاوے * اور نہ رات دن سے آگے بڑھنے والی ہی کہ غلبہ کرے اُسکی روشنی پر اور ہمیشہ قایم رہے * بلکہ اُسکے پیچھے چلی جاتی ہی * کہتے مین کہ رات اور دن سے مراد چاند

سورج * غرض یہہ ہی کہ جب آفتاب تیزروی سے ماہتاب کو نہین پاتا تو ماہتاب بھی بسبب روشنی کے آفتاب پر سبقت نہین لیجا سکتا

وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ

اور سب یعنے چاند سورج تارے ایک ایک گھیرے مین ہین پھرتے * پس معلوم ہوا کہ ہرستارہ ایک ایک گھیرا رکھتاہی اُسی راہ پر چلتاہی * اور وہ آپ چلتاہی یہہ نہین کہ آسمان مین گڑا ہی جیسا مچھلی پانی مین * اور یہہ بھی معلوم ہوا کہ آسمان چلتاہی نہین تو پھر نافرماتے

وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ

اور ایک نشانی ہی اُنکے لئے کہ ہمنے اُٹھالی اُنکی نسل ایک کشتی مین جو حضرت نوح ع م کے وقت بھری تھی آدمیون اور جانورونسے * نہین تو آدمی کی بنیاد نرہتی اُنہین کی پیٹھہ سے سب نکلے

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ

اور بنادی ہمنے آدمیونکے واسطے اِسی طرح کی چیز جسپر چڑھتے ہین جیسے بجرہ پنسوئی ڈینگی * یامراد اُونٹون سے ہی کہ سواری ہی خشکی کی

وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ

اوراگر ہم چاہین ڈبادین اُنکو پھر نہ کوئی پہنچے اُنکی فریاد کو کہ غرق سے بچاوے * اور نہ وے مخلصی پاوین اپنی موت سے

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ

مگر یہہ کہ مہر کرین ہم اپنی طرف سے * اور کام مین رکھین ایک وقت تک کہ اُن کی اجل پہنچے

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

اور جب کہا جاوے کافرون کو کہ ڈرو ایسے عذاب سے کہ آچکا ہی لوگون پر آگے تمہارے اور جو آخرت مین ہی تمہارے پیچھے * مطلب یہہ ہی کہ ایمان لاو * شاید اللہ کے فضل سے بخشے جاؤ * یا آگے آتا ہی تمہارے یعنے بدلا پانے کا دن اور جو پیچھے تمہارے یعنے اپنے اعمال بچو اُس سے * اُنھون نے یہہ نصیحت نسُنی بلکہ اُلٹی عداوت اور شرارت پر کمر باندھی

وَمَا تَأْتِيْهِمْ مِنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيَاتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝

اور نہین آتی ہی کوئی نشانی اُنکے پاس اُنکے پروردگار کی نشانیون سے کہ وے اُس سے مُنھہ نہین پھیرتے یعنے دلیل وحدانیت یا قرآن مجید یا احکام شرع

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ لا

اور جب کہا جاوے اُنھین کہ فقیرون مسکینون کو کچھہ دو اُس مین سے جو اللہ نے تمھین دیا

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَاءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

کہین کافر ایمان دارونسے کیا ہم کہلاوینگے اُسے کہ جسے چاہتا اللہ تو کہلاتے * یعنے تمہارے اعتقاد مین خلقت کی روزي دینے پر قادر ہی اللہ تعالی اگر وہ چاہتا خود دیتا پس ہم کیون دین جب اُسنے نہین دیا * نہین ہو تم مگر کہلی گمراھي مین * یعنے اي مسلمانو تم صریح گمراھي مین پڑے ہو کہ ہمکو مشیت ایزدي کے خلاف حکم کرتے ہو * سنو یہي بڑي گمراھي ہی کہ نیک کام مین تقدیر کے حوالے کرنا اور اپنے مزے کے وقت لالچ پردوڑنا * اور ایسا کہنا اُنکا محض بیجا تہا کیونکہ اللہ تعالی نے بعضے کو مالدار کیا ہی اور بعضے کو فقیر * پہر آزمایش کے لئے فرمایا ہي کہ اللہ کے مال سے جو معین ہو رہا ہی مالدار غریبون کو دیوین * سو تقدیر کا بہانہ کر کے حکم بردار ي سے باز رہنا کمال نادانی سمجہین

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

اور پوچہتے ہین کافر کب ہی یہہ وعدہ اگر تم سچے ہو یعنے قیامت کا دن

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝

نہین راہ دیکہتے ہین وے مگر ایک چینخ کي کہ اُنہین پکڑ لے جس حال مین وے جہگڑے مین پڑے ہونگے * یعنے اپنے دین لین اور

معاملات کي گفتگو مین هونگے دنیا کے کاروبار مین لگے رهینگے که ایکمرتبه
حضرت اسرافیل علیه السلام صور پهونکینگے سب لوک اپنے اپنے
تهکانے مین مرجا ئینگے مگر جسے الله چاهے وه جیتا رهے

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

پهر نکر سکینگے وصیت اُنهین جو حاضر رهینگے اور نه پهر جا سکینگے
اپنے گهروالونکي طرف جو غایب رهینگے * یعنے اگر بازار مین هین تو وهین
موت آویگي گهر جانیکي فرصت نملیگي

وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝

اور پهونکا جا یگا صور مین دوسری دفعه چالیس برس کے بعد پهر
اُسیوقت وے قبرونسے نکل کر اپنے رب کیطرف دوڑے جا ینگے *
کهتے هین که اِس چالیس برس مین کنار پر عذاب نهو گا * جب اُٹهینگے

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا

کهینگے ای واے هم پر کس نے اُٹهایا همکو هماری قبرونسے * ملایک جواب دینگے

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝

یهه وهي هی جسکا وعده کیا تها رحمن نے که تم جلاے جاوگے اور تم جُهتهلاتے
تهے اور پوچهتے تهے کب هی وه وعده * اور سچ فرمایا تها پیغمبرون نے
اِس مقدمے مین که پهر اُٹهنا هوگا اور جزا سزا هوگي مگر تم نے باور نکیا

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ

لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝

نتهایه واقعه مگرایک نعرة که وه آخرکي چيخ مي * يعني چيختے هوے
مي زنده هوجاينگے * پهرتبهي وے سارے همارے پاس حاضرآينگے

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْأً وَّلَا تُجْزَوْنَ
اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

پهر آج که روز جزا هي ظلم نهوگا کسي جي پر کچهه اور جزا دي
جايگي اُنکے عمل کے موافق * نه ثواب گهتاوينگے نه عذاب بڑهاوينگے

اِنَّ اَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُوْنَ ۝

بيشک جنّتي اُس روز کام مين هونگے خوش خورم ميوے کهاتے
عيش کرتے * کهتے هين که وه کام کنواريون سے جماع کرنا يا گانے
مين مشغول رهنا يا مرتبونکي بڑائي يا مهماني الله تعالى کي * يا
مصروف رهنا اُنکا آرام کي باتومين يا الگ رهنا اُنکا دوزخيونکي
گرفتاري اورمصيبت سے * يا لگادينا اُنکو ايسے کامومين که بهول جاوين
دوزخيون کے عذاب جس سے اُنکا عيش تلخ هو * بحرالحقايق مين
آيا هي * که اصحاب جنت سے مراد وے هين که جو طالب هين
بهشت کے اور اُنکو اُسکی نعمتون کی خواهش هي * الله تعالى اُنکو اُسکي
نعمتون مين کامياب رکهيگا اگرچه يهه مرتبه دوزخيون کی نسبت
بهت اعلى هي * ليکن حق جل وعلى کے طالبونکي به نسبت نهايت کم * يهان

اکثر اہل الجنۃ بلہ * کا بھید پا یا گیا * روایت ہی کہ یہہ آیت

جب شبلي علیہ الرحمۃ کے سامنے پڑھی گئی سانس بھرکر بیہوش ہو گئے

جب ہوش مین آئے کہنے لگے کہ بیچارے اگر جانین کہ کسکو چھوڑ

کر کس پر متوجہہ ہوتے ہین * تو ابھي بیچین ہو جاوین اپنے تئین

ہلاک کرڈالین * شیخ الاسلام انصاري نے کشف الاسرار مین لکھا ہی کہ

مشغول رہنا بہشت کي نعمتون مین عوام مومنین کا کام ہی اور مقربان

بارگاہ ایزدي کو اُس دربار عظیم الشان کے کارخانے کے مشاہدہ اور انوار

وجود کے ملاحظہ سے کہان فرصت ہی کہ بہشت کي نعمتون کي طرف ایکدم

رخ کرین اور متوجہہ ہووین سچ ہی باغ و بہار و نقش ونگار کي قدر تبہي

تک ہي جبتک وصال یار میسر نہو جب وہ دولت غیر مترقب ہاتہہ لگي اور

تمنا سے دلي سالہا سال کي بر آئي تو اسطرح اُسکے مشاہدہ مین غرق ہو گئے

اور اُسکي لذت دید وادید مین ڈوب رہے کہ اُنہین پھر اُن آرام کي

چیزونکا کب خیال بلکہ دونون جہانکي خوبیان اور نعمتین جانکي

وبال * اِسپر ایك قصہ یاد آیا مناسب مقام سمجھہ کر گذارش کرتا

ہون * کہتے ہین کہ شاجہان پادشاہ ہند وستان کے عہد مین ایک

بزرک عارف باللہ شاہ میر لاہوري مشہور تھے * پادشاہ کو درویشون

کي صحبت سے ذوق تھا اُنکے اوصاف سنکر ملاقات کو حاضر ہوا * جب

یہہ خبر شاہ صاحب کو پہنچي کہ بادشاہ آتا ہی اپنے خادم کو اشارہ

گیا کہ ایک بوریا لا کر علحدہ بچھا دیے * بادشاہ آئے شاہ صاحب سے
دست بوسی کر کے اُسی پر بیتھہ گئے * حضرت نے اُن کی کچھہ تعظیم
ظاہری نکی جسطرح بیتھے تھے بیتھے رہے * بادشاہ کی خاطر پر اِس
حرکت سے اندکے ملال آیا مولوی عبد الحکیم جو بادشاہ کی مصاحبت
مین وہان حاضر تھے اُنھون نے یہہ معاملہ دیکھکر دست بستہ ہوکر
عرض کیا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث ہی کہ
اہل الجنۃ بلہ * اور حضرت پروردگار نے بہشتیون کی تعریف اور توصیف
قران مجید مین بہت سی کی ہی اُسکی کیا وجہہ ہم پر نہیں کھلتی *
حضور شاہ صاحب سے کہ اہل باطن ہین اسکی حقیقت کا سوال کرین *
بادشاہ کو اِس مقام مین یہہ بات بہت پسند آئی اور رنج خاطر جاتا
رہا * اُسطرف متوجہہ ہوکر پوچھا کہ اِس حدیث کے معنے مین لوگونکو
تردد ہی اور آپ صاحب باطن ہین جو کچھہ معلوم ہو بیان فرمائے
کہ تسلی ظاہر اور اطمینان باطن ہو وے * اُنھون نے جواب دیا کہ
جو کچھہ علم ظاہری مین نے پڑھا تھا مدت سے وہ شغل جاتا رہا اب
اور ہی خیال بندھا بالکل وہ بھول گیا سواے اللہ کے نام کے اور کچھہ
یاد نہین * پھر اُس مولوی کیطرف اشارہ کر کے کہا کہ یے لوگ وارث
انبیا ہر بات کی حقیقت سے دانا اِس حدیث کے معنے اُن سے پوچھئے *
مولوی نے اور جو دو شخص اور مصاحبین سے تھے سب نے بمنت والحاح

پھر عرض کي کہ ہم علم ظاہري رکھتے ہين اور آپ علم باطني * اور ہمکو دنيا سے دونکي حرص اِس دولت سے باز رکھتي ہي اور آپکو مجلس رسالت مآب کي اکثر ميسر آتي ہي * جسطرح اِس حديث کي حقيقت کو آپ بيان کرينگے ہمکو وہ مرتبہ کہان * حضرت نے لاچار ہوکر ارشاد فرمايا کہ اہل تين قسم کے ہوتے ہين اہل دنيا اہل دين اہل مولی * اہل دنيا وے لوگ ہين کہ دنيا کے حاصل کرنے مين ہميشہ سرگردان رہتے ہين روز و شب اُسکے پيچھے حيران و پريشان پھرتے ہين * روزہ و نماز حج و زکوٰۃ کو اُسکا وسيلہ کرتے ہين اِسي پر اُنکے حق مين يون کہتے ہين * طالب الدنيا مخنث * اہل عقبیٰ وے ہين کہ دنيا کو مزرعۂ آخرت سمجھکر طاعت اور بندگی کرتے ہين بہشت کي آرزو رکھتے ہين * اِسلئے اُنکو کہتے ہين * طالب العقبیٰ مونث * اہل مولیٰ وے ہين جو سوا اپنے خاوند حقيقي کي رضامندي کے کچھہ نہين چاہتے دنيا اور آخرت دونون کو ناچيز ہين جانتے * اِسلئے اُنکو کہتے ہين * طالب المولیٰ مذکر * کيونکہ کامل عقل اُسي کي ہي جو معشوق کے سامنے کسي چيز کي قدر نکرے ہر شي کو بے حقيقت ذليل سمجھے * اورجو اِس بات کو نجانے اور اُسکي شناسائي نرکھے وہي نادان ابلہ اور بيوقوف ہي * اب حضرت رسالت مآب کا فرمانا درست ہوا بوجھہ مين آيا * پادشاہ اور اُنکے مصاحب يہہ جواب سنکر بہت

خوش ہوسیہ شکر گذاری ادا کی * بعد اُسکے پادشاہ نے خواجہ سرا کو اشارہ
کیا * اُسنے کئی خوان جوہرات اور اشرفیون کے لاکر سامنے رکھہ دئے
خوان پوش اُٹھائے * حضرت شاہ میر کی نظر جو اُن پر پڑی پوچھا یہہ
کیا ہی * عرض کیا کہ حضور کے خادمون کے لئے لایا ہون کہ اِسکو مصرف
مین لاوین اور بے تردد اللہ تعالیٰ کی عبادت مین مصروف رہین * حضرت
نے کہا کہ مجھے اِن چیزونکی خواہش نہین بلکہ رکھنے کا ڈر کہ ہمیشہ
دلکو اندیشہ لگا رہیگا اور اپنے شغل مین خلل پڑیگا * علاوہ ایک وجہہ اور
بھی ہی کہ کارساز حقیقی ہر شخص کا وہی مولا ہی دنیا مین عقبیٰ مین
نزع کی حالت مین گور مین سب جگہہ وہی دستگیر ہی بے مدد اُسکے کچھہ
بن نہین آتا * دنیا مین تین چیز ضرور ہی کھانا پانی کپڑا سو اللہ تعالیٰ
نے اپنے فضل و کرم سے اِن تینون چیزونسے مجکو فراغت دی ہی *

اب دریا مون جسقدر پانی چاہئے لیتا ہون اپنی کارروائی کرتا ہون *
اور ہمسایہ کے مسلمان ہمکو اپنا مہمان سمجھکر کھانے کی خبر لیتے ہین
بلکہ اِسقدر دیتے ہین کہ اور مسکینون کے کام آتا ہی * رہا کپڑا پُرانا
پہنتا کپڑا جو مُسلمانون کے پاس ہوتا ہی وے اُٹھا رکھتے ہین جب کوئی
خادم یہانسے جاتا ہی اُسکو دیتے ہین * وہ لاکر دھودھا کر درست کر دیتا ہی
ہماری پوشش کے کام آتا ہی * غرض جتنی ضرورت ہی سب رفع ہوتی
ہی * اور زر و جواہر دنیا کی دولت و حشمت مومنون کی عزت کھوتی ہی

اهل اللہ کو اللہ کي ياد اور موت سے غافل کرتي هی * يے جو صاحب اهل
عيال هيين يهه انکا حق هی انکو ديجے نه هميين که سواے ضروريات کے
همارے حق مين اور چيز حرام هی * عجب تماشا هی که جسکو چاهيئے اسے
نهيين ديتے اور جسکو نهيين چاهيئے اسکو هيين ديتے * الغرض شاه صاحب
نے اسطرح سے اس کلام کو شيرين بيانی سے بيان فرمايا که لوگونکے
دل مين اثر کر گيا * دنيا کي دولت کا خيال جاتا رها * مولوي ابوالعلي
اور مولوي جان محمد دونون پادشاه سے اجازت ليکر شاه صاحب
کي خدمت مين رهے طريقے درويشي کے حاصل کرنے لگے * پادشاه نے
چلتے وقت دعاے خير کي استدعا کي سب نے ملکر دل سے دعا دي

هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۞

وے اور عورتيين انکي دنيا کي هون خواه حور عين سايه مين مکانونکے که
وهان آفتاب کي طپش کاذکر نهيين سنوارے هوے تختون پر تکيئے لگاے
بيتهے هونگے * اس وضع کي نشست دليل هی برائي اور خوش وقتي کي

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۞

انکے واسطے اسمين ميوے هيين انواع طرح کے * اور انکے ليئے هی جو
چاهيين اور آرزو کرين * احعاف مين حضرت ابن عباس رض
سے روايت آئي هی که بهشتي کهانے پينے کي جس چيز کا خيال دلمين
لاويگا بغير اسکے که زبان سے نکالے وهين اپنے پاس رکها پاويگا *

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝

سلام یہہ خطاب ہی بے واسطہ پروردگار مہربان سے # معالم التنزیل مین جابر بن عبداللہ سے روایت کی ہی کہ پیغمبر خدا علیہ السلام نے فرمایا ہی کہ بہشتی بہشت کی نعمتون مین غرق ہونگے کہ ایک نور چمکتا ہوا اُنپر ظاہر ہوگا جب سر اوپر کرینگے حضرت حق جل وعلیٰ فرماوینگا سلام علیکم طبتم فادخلوھا خالدین یا اہل الجنۃ # یعنے سلام ہی تم پر پاک تہے تم داخل ہو بہشت مین وہین ہمیشہ رہا کرو اے بہشتیو

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝

اور تم الگ ہو جاؤ آج کے دن اے گنہگارو # مشرک موحدون سے منافق مخلصون سے کہ تمہین دشمنونکے قیدخانے مین اور انہین دوستونکے باغون مین داخل کرینگے

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يَا بَنِيْ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ

کیا مین نے کہہ نہین رکہا تہا تم سے اور اقرار نہین لیا تہا اے بنی آدم کہ نپوجیو شیطان کو یعنے بتون کو شیطان کے ورغلانے سے

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

تحقیق وہ دشمن ہی تمہارا ظاہر کہ دشمنی اُسکی تمہارے باپ سے چھپی نہین

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝

اور یہہ کہ پوچھیو مجکو کہ تمہارا دوست ہون خیرخواہ اوریہی پوچھنا

تمہارا مجکو راہ ہی سیدہی جنت کی تمکو

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ط

بے شک گمراہ کیا شیطان نے تم مین سے بہت خلقت کو آگے * کیاتم ایسے

نہین کہ عقل دوڑاؤ * اور اُسکے فریب کے جال سے اپنے تئین بچاؤ *

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ o

یہہ وہی دوزخ ہی جسکا وعدہ ہوا تہا تم سے دنیا مین

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ o

پیٹہو آج اُسمین اِس لئے کہ تم تہے نافرمان * یعنے حق کو چہپاتے تہے اور رسولونکو جہٹلاتے تہے

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ع

آج ہم مُہر کردینگے اُنکے منہہ پر جب منکر ہونگے کہ ہم مشرک نتہے

اور پیغمبرونکو جہٹلاتے نتہے اور شیطان کو پوجتے نتہے * اور باتین

کرینگے ہم سے اُنکے ہاتہہ اور گواہی دینگے اُنکے پانون اُس کام پر کہ

وے دنیا مین کرتے تہے * کشف الاسرار مین لکہا ہی کہ جسطرح

دشمنونکے ہاتہہ پانون اُنکے بُرے کامون پر گواہی دینگے اِسیطرح

دوستونکے ہاتہہ پانون اُنکی نیکی کے کامون پر گواہی دینگے * بہنا نچہ

حدیث مین آیا ہی کہ حق تعالی مومن بندے سے پوچھیگا کہ
تو کیا لایا ہی * وہ اپنی عبادتون اور نیکیون کے شمار کرنے پر شرم
کریگا * اللہ تعالی اُسکے اعضا کو زبان دیگا وے اُسکے اعمال کی گواہی
دینگے بتلاوینگے * یہانتک کہ انگلیون کی تو ند یا ن تسبیحات کے شمار
کا حساب دینگی

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ۞

اور اگر ہم چاہین نابید اکرین اُنکی آنکھین دنیا مین پھر وے
دوڑا چاہین راہ مین اپنے دستور کے موافق ہو کہونکر دیکھین اُسے

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا
مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۞

اور اگر ہم چاہین صورتین بدل دین اُنکی بندر سور ریچھ پتھر ہے
جہان وے ہووین * پس نسکین آگے بڑھنے اور نہ پیچھے پھرنے کہ اپنی
اصلی صورت پر ہو جاوین

وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۞

اور جسکو ہم بوڑھا کرین اُسکی خلقت یعنی صورت کو پلٹ دین *
یعنی قوت ضعف سے ترقی جسم کی نقصان سے دانائی نادانی سے
بدل جاے * کیا پھر نہین سمجھتے کہ جو بنانے اور اُلٹنے مین خلقت کے

یہاں قدرت رکہتا ہی وہ مٹا نے اور صورت بدلنے پر بہی قادر ہو سکتا ہی * کہتے مین کہ مکے کے کافر کہتے تہے کہ محمد صلعم شاعر مین اللہ تعالیٰ نے اُنکی بات رد کرنے کو یہہ فرمایا

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ط

اور نہین سکہایا ہمنے اُسکو شعر کہنا یعنے محمد صلعم کو اور نہین ہی اُسکو لایق شعر کہنا * کیونکہ اگر شعر کہتا تو قوم کے دلمین شبہہ پڑتا کہ یہہ فصاحت اور بلاغت جو قران مین پائی جاتی ہی شعر گوئی کی لیاقت سے ہی * اس لئے اللہ تعالیٰ نے اُنکو شعر کہنا نہین سکہایا کہ یہہ شبہہ نہ پڑے * چنانچہ جب حضرت پیغمبر خدا علیہ السلام کوئی مثل بیان فرماتے الفاظ اُسکے زبان مبارک سے اسطرح نکلتے کہ وزن شعر باقی نرہتا * چنانچہ ایک دفعہ آپ نے فرمایا * کفی الاسلام والشیب للمرء ناہیا * حضرت ابو بکر صدیق نے کہا یا رسول اللہ کہنے والے نے یون کہا ہی * کفی الشیب والاسلام للمرء ناہیا * حضرت نے جسطرح پہلے فرمایا تہا اُسیطرح دوسری مرتبہ بہی فرمایا * حضرت ابو بکر نے کہا کہ * اشہد انک لرسول اللہ وما علمک الشعر وما ینبغی لک * حضرت علیہ السلام کے کلمات سے جو موزون واقع ہوئے ہین مثل ان النبي لا کذب انا ابن عبد المطلب * بے تکلف اور بیقصد واقع ہوئے

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ

نهین وہ جو همنے اُسے سکہایا مگر ایک نصیحت اور ارشاد اور کتاب روشن معنی اور حقایق مین # یا روشن کرنیوالی حکمون اور حلونکی جو هم نے بهیجے هین اور باندهی هین

لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝

انهی لیئے که ڈراوے اور فایدہ مند کرے قران یا محمد عم اُسے جو هو زنده دل یعنی عاقل اور فهمیک # کیونکه غافل اور جاهل مثل مرده کے هین یا اسکو جو مومن هی الله تعالی کے علم مین # اسواسطے که حیات ابدی اور بقای مدامی ایمان سے هی # اور تخصیص مومن کي بسبب اس کے هی که وہ اُس سے منتفع هوتا هی # اور واجب هوجاوے کلمه عذاب کا کافرون پر جو اُس قران کو قبول نهین کرتے

اَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۝

کیا نهین دیکهتے اور نهین جانتے وے که تحقیق پیدا کیا همنے اُنکے لیئے چوپاے اپنے ہاتهون سے پهر وے اُنکے مالک هین # یعنی بے شرکت غیر اور بے مدد دوسرے کے اور بدون واسطه کسي کے اپني قدرت کے هاتهون سے هم نے اُنهین پیدا کیا # جیسے اُونٹ گاے بکري

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝

اور بے اختیار کر دیا همنے اُنکو اُنکے آگے پهر اُنهین سے کوئي هی اُنکی

سواري جيسے اُونت اور کسي کو کہاتے مين جيسے بکري

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝

اور اُنکے لئے ہی اُن چارپایون مین فایدے بال سے چمرے سے اور پینے کی جگہہ دوده سے پہر کیون نہین شکر بجالاتے

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

اور پکر بے مین اختیار کئے مین مشرکون نے سواے اللہ کے دوسرے حاکم شاید اُنکو مدد پہنچے * حالانکہ وے دوسرے حاکم

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝

مدد نہین کرسکتے اُنکي * کیونکہ پتهرو غیرہ کو شعور اور قدرت نہین * اور وے لوگ اُن حاکمون کے لئے لشکر مین پکرے آوینگے * یہان تو وے اُنکے نگہبان هین اور قیامت مین اُنکي فوج ہوکر دوزخ مین جاینگے

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝

سو غمگین نکرے تجهکو اُنکی بات کہ اللہ تعالي کي شان مین کہتے مین * جیسا تهہرا لینا اولاد اور شریک کا * یا تیري رسالت پر طعنہ مارنا اور ساحر اور شاعر کہنا * بیشک ہم جانتے مین جو وے چهپاتے هین * کینہ اور حسد سے اور جو ظاہر کرتے مین کلمات کفر کے * کہتے مین کہ عاص بن وایل یا ابو جہل اور مشہور یون ہی کہ ابي بن خلف تهوری سی پرانی کهي هوئین هدیان هاتهہ مین لیکر حضرت

پیغمبر خدا علیہ السلام کی مجلس مین آیا وھان اور بڑے مرد ان قریش کے حاضر تھے * بولا کون ھی وہ جو ان کھنڈے سے ھوئے ٹکڑونکو یا چور ٹکڑے ھؤونکو جمع کرکے دوسری دفعہ جلا وے * پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ خالق زمین وآسمان کا قیامت کے دن اُنکو اور تجکو بھی پیدا کریگا اور اُٹھاویگا اور جہنم مین ڈالیگا * اُسپر یہہ آیت نازل ھوئی

اَوَلَمْ يَرَالْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝

کیا نہین دیکھتا نہین جانتا انسان مراد ابی بن خلف تحقیق پیدا کیا ھم نے اُسے ایک نطفے سے یعنے منی کا پانی * اُسکو علقہ بنا کر درجہ بدرجہ بڑھایا کہ ماکے پیٹ مین بچہ ھو کر باھر نکلا * لڑکپن سے بڑھاپے کو پہنچا بولی بولا ڈھیٹھ ھوا پھر وہ ھوگیا جھگڑالو بہت بنا

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ط

اور بنائی اُسنے ھمارے واسطے ایک کہاوت یعنے فریب دینے کو لوگونکے ایک بات ٹھہرائی کہ پرانی ھڈی چور کر کر ھاتھ مین مَلکر ھوا مین اُڑادی * اور بُھلایا اپنی پیدایش کو کہ کیونکر اُسکی خلقت ھوئی

قَالَ مَنْ يُّحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝

بولا کون جلاتا ھی اِن ھڈیونکو جب مر کر مٹی مین مل گئین اور گوشت پوست الگ ھوگیا رگ وریشہ خاک مین رُل گیا

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْ اَنْشَاَهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۙ

کہہ ای محمد جلا تا ھی اُسکو اپنی قدرت کاملہ سے وھی جسنے پیدا کیا اُسکو پہلی بار * یعنے نیست تھا ھست کیا * اور وہ سب بنانے جانتا ھی * یعنے وہ ھر مخلوقات کے احوال سے اور ھر جسم کے ٹکڑونسے اور اُنکے الگ ھونے اور اکٹھے رھنے سے اور اُنکے چلاکر نے اور ملانے سے بہت واقف ھی اور اُن باتون پر خوب قادر ھی

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَا اَنْتُمْ مِنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝

جسنے پیدا کی تمھارے واسطے سبز درخت سے آگ پھر تم اُس سے آگ سلگاتے ھو * عرب کے اکثر مقام مین دو درخت ھوتے مین جنھین مرخ اور عفار کہتے ھین * مرخ کی ڈالی کو عفار کی ڈالی پر رگڑنے سے آگ پیدا ھوتی ھی * اور کچّے بانس کے دوسرے بانس پر رگڑے جانے سے بھی یہی بات پائی جاتی ھی * اُسی پر اللہ تعالی فرماتا ھی که جس خالق کو یہہ قدرت ھی که کچّے درخت سے آگ نکالے اُس سے کیا دور ھی که مُردے کو پھر تازہ بناوے

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ

کیا جسنے بنائے آسمان اور زمین نہین سکتا که بناوے اور ایسے # یعنے جسنے
ایسی بڑی جسم والی چیز کو بنائی ہو کیا وہ چھوٹے جسم کی چیز بنا نہین سکتا

بَلیٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝

کیون نہین وہ ہی اصل بنانے والا ہوشیار ہے

اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

اُسکا حکم یہی ہی که جب ارادہ کرے کسی چیز کا که پیدا کرے
کہے اُسکو میرے حکم سے ہو جا وہ ہو جاوے # بعضونکے نزدیک یہہ
تمثیل ہی تاثیر قدرت کی امر الہی کے ساتھہ مراد قدرت مین #
بعضے کہتے ہین یہہ تاثیر ہی مراد اللہ کی فرمانده کے حکم کے موافق
ہر فرمانبردار کبواسطے مامور به کے حاصل ہونے مین بے ممانعت
غیر کے # تفسیر کبیر مین لکہا ہی که مطلب اِس بات سے تاثیر کرنا
حکم کا ہی کسی چیز کے موجود ہونے مین بہت جلد جسقدر ممکن
ہونہ یہہ که یہی کلمه کہا جاتا ہی # لکہا ہی که یہہ کلمه ایک علامت
ہی که جب فرشتے اُسکو سنتے ہین جانتے ہین که کوئی چیز نئی پیدا ہوگی

فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

پس پاکی اور بے عیبی اُسکی ذات کے لئے ہی جسکے دست قدرت مین
ہی حکومت ہر چیز کی اور اُسیکی طرف تم پہیرے جاوگے اعمال کی
جزا کے واسطے که دوستونسے وعدہ ہی اور دشمنونسے وعید # اِنکے واسطے

عظمت مذ اب هی اُنکے لئے نیک اجر اور ثواب * فایدہ قرآن شریف کے
پرهنے کا اصل قاعدہ یہي هی کہ با ادب خشوع اور خضوع سے خوب
دهیان کرکے پرهے معنون پر لحاظ رکھے * اگر معنے نهین بوجهتا تو
الفاظونکو ترتیب اور قاعدے کے ساتهہ باشدّ ومدّ ادا کرے اور گوش دل سے
اُسکي قرات کیطرف متوجهہ هووے * پهر یون سمجهے کہ وہ کلام قدسي
جو همارے خالق اور مالك نے اپنے حبیب مقبول رسول الثقلین کو
حضرت جبریل علیه السلام کي وساطت سے بڑي عظمت اور شان کے
ساتهہ بهیجاتها اور اُسمین همارے دین و دنیا کي بهتري کے قاعدے
اور احکام لکهے هین اُسے اِسوقت مین سُنتا هون یا ایسا کلام شریف
اور بیان لطیف دوسرونکو سناتا هون * بعضے بزرگون نے اِس قاعدے
کے ساتهہ کچهہ ترتیب اور بهي ملائي هی کہ اُسکے پرهنے سے فایدہ
قرات کا جلد ظهور مین آتا هی * چنانچہ اِس سورہ کے پرهنے کا طور
حضرت امام جعفر صادق علیه السلام نے اپنے جد و آبا صلوۃ الله
علیهم اجمعین سے یون روایت کي هی کہ باوضو قبلہ رو هوکر ادب
سے اچهي پاک جگہہ پر بیتهے * پہلے تعوذ کرکے بسم الله پرهے * بعد
اُسکے تین مرتبہ لفظ یس کو ادا کرے اور هر بار اِس لفظ کے پیچهے
پیغمبر علیه الصلوۃ والسلام اور اُنکي آل و اصحاب پر درود بهیجے
پهر قرات شروع کرے * جب لفظ مبین تک پهنچے اُسکو پرهکر دهنے

ہاتھہ کي ایک اُنگلی گرہ باندھے * اِسیطرح جب لفظ مبین آئے تب ایک ایک اُنگلي گرہ باندھتا جاوے * تمام سورہ مین سات جگہہ یہہ لفظ آیا ھی پانچ اُنگلي دھنیے ہاتھہ کي اور دو بائین ہاتھہ کي باندھے * اور جب آیت * سلام قولا من رب رحیم کو پڑھے چار بار اُسکو تکرار کرے کیونکہ یہہ مقام دعا کي اجابت کا ھی * پھر یہہ دعا جو نیچے لکھي جاتي ھی بعد اُسکے پڑھے اور سورہ کو تمام کرے * پھر سات دفع سورہ الحمد کو با تسمیہ ادا کرے اور ہر الحمد کے پیچھے ایک ایک اُنگلی کي گرہ کھولے * اِسي طور صبح و شام اُسکا ورد رکھے یقین ھی کہ اللہ جل شانہ اپنے فضل و کرم سے اُسکے مطالب دین و دنیا کے برلاوے اور اپني رضامندي کے اعلیٰ مقام مین جگہہ دے اور جمیع بلیات سے اُسے بچاوے *

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مِنْ خَلْقِكَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ بِالْخَيْرِ اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَاجَاتِنَا كُلَّهَا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فَهْمَ النَّبِيِّيْنَ وَحِفْظَ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِلْهَامَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ ۰ دیگر دعا

اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْنِيْ بِاَنْوَارِ الْعِلْمِ وَاَخْرِجْنِيْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْجَهْلِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

سورہ رحمن

جب حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کافرونکو رحمن کے نام سے خبردی کہنے لگے ہم رحمن کو نہین پہچانتے یہہ سورت اُتری * اور یون بھی لکھا ہی کہ مکے والے طعنہ مارتے تہے کہ فلانے فلانے محمد علیہ السلام کو قرآن سکھاتے مین تسپر یہہ سورت نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ۙ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۙ

صاحب بڑا رحم والا جسکی رحمت نے سب چیز کو گھیر لیا ہی * کوئی اُس سے خالی نہین * سکھایا اُسنے اپنے حبیب کو قرآن * اُسنے آسان کیا سیکھنے مین اور سکھانے مین

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

پیدا کیا جنس آدمی کو * سکھائی اُسکو بات کہ اپنے دل کے مقصد کو زبان یا قلم سے ادا کرسے * یا پیدا کیا آدم علیہ السلام کو اور سکھایا اُسے بیان اُسکا جو ہی اور ہوگا * چنانچہ مضمون * فعلمت علم الاولین والاخرین سے یہی بات بوجھی جاتی ہی

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ

کی طرح اور رہا اتنا چلتے ہیں ایک ٹھہرے ہوئے حساب پر * یعنے جسطرح
اللہ تعالی نے اُنکی چال برجون مین مقرر کی ہی جس نے برس کی
فصلین اور رات دن کے وقت پہچانے جاتے ہین

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدَانِ ۝

اور جھاڑ بوٹے جو زمین مین پھیلے رہتے ہین جیسے لت بیل اور درخت
ہوا پنے تنے سے کھڑا رہتا ہی سجدہ کرتے ہین * یعنے خواہش طبیعت سے
اللہ کی تابعداری مین لگے رہتے ہین جسطرح سجدہ کرنیوالے * یا سجدہ اُنکا
اُنکی چھاؤمی * کہتے ہین کہ ہمکو سجدے پر اطلاع نہین جیسا اُنکی تسبیح
پر فرمایا اللہ تعالی نے * ولکن لا تفقہون تسبیحہم * اور لیکن نہین سمجھتے
ہو تم اُنکی تسبیح کو تسبیح کے معنے اللہ کی پاک ذاتی کی تعریف کرنی

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝

اور آسمانکو اونچا کیا زمین پر پانسو برس کی راہ * اور بنائی یا
اُتاری ترازو یا لوگون کے دلمین ڈالا کہ ایسی چیز بناوین *

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَاَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

اِس لیئے کہ حد سے نکلنا رہا و ترازو مین * یعنے لینے دینے کے وقت
نقصان نہ پہنچاؤ انصاف اور سچائی سے معاملہ کرو * اور ٹھیک کرو
وزن انصاف سے یعنے ترازو کی جیبھ کانٹے کو برابر رکھو

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝

اور کم مت کرو ترازو کو یعنے وزن مین کم نتولو * اِسلئے ر تا کید

ترازو والون پر اسلئے هی که قیامت کے دن کهرے هونیکے وقت

شرمندگی نا تهاوین * اور زمین بچهائی پانی کے نیچے پر آد میونکے

لئے که اُسپر قرار پکرین

فِيهَا فَاكِهَةٌ ص وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝

اُسمین میوے هین هر طرح کے اور کهجورونکے درخت جنکے پهلون پر

غلاف * یون هی که جبتک خرما پهتتا نهین غلاف مین رهتا هی * اور

میوون سے خاص کر کے خرمے کا ذکر کرنا یهان اِسواسطے هی که اُسکو

اِنسان کے ساتهه ایک مشابهت هی اُسکا بیان جواهرالتفسیر مین لکها هی

وَالْحَبُّ ذُوا لْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝

اور اُسمین دانه هی بهس والا اُس سے مراد وه اناج که جس سے پیت

بهرتے هین جیسا گیهون جو وغیره * غرض یهه که الله تعالی فرماتا هی که

همنے تمکو زمین مین نعمتین عطا کین بعضی کهانیکی اور بعضی سونگهنیکی

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

پهر کن نعمتون سے اپنے رب کی تم منکر هوتے هو * یعنے اے گروه جن و

اِنس کے اِن نعمتون سے جو مذکور هوئی هین تم کسطرح انکار کروگے که

یهه اُسنے پیدا نهین کین * جان لو که اکتیس جگهه یهه آیت اِس سورے

مین مکرر آئی هی کیونکه یهه سوره بهرا هوا الله کی نعمتونکے ذکر

بیتے گئی * سو ہر نعمت کے بعد اِس کلمہ کو فرمایا تا کہ سُننے والے اور پڑھنے والے ہوشیار اور اُسکی نعمتونکی کثرت سے واقف ہوجاوین * اور کہتے ہین کہ اُسکا تکرار کرنا غفلت کے دور کرنے اور دلیل کے قایم کرنے اور نعمتون کے ذکر کرنیکو ہی * اور حاکم نے اپنے صحیح مین جابر رض سے روایت کی ہی کہ پیغمبر علیہ السلام نے یہہ سورہ ابتدا سے آخر تک ہمارے سامنے پڑھی پھر فرمایا کہ یہہ کیسی بات ہی کہ مین تمہین چُپ دیکھتا ہون * سچ تو یون ہی کہ جن تم سے بہتر ہین اِس آیت کے جواب دینے مین * مین نے کوئی دفعہ نہین پڑھا کہ اُنھون نے اُسکے جواب مین یون نہین کہا * ولا بشیء من نعمک ربنا لا نکذب فلک الحمد * یعنی ہم کسی چیز کو تیری نعمتونسے ای پروردگار ہمارے انکار نہین کرتے ہو تجھی کو ہی سب طرح کی ثنا اور تعریف

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ

پیدا کیا ہمنے آدم کو جو سب آدمیونکا باپ ہی سوکھی متی سے جیسے ٹھیکرا کہ ہاتھہ لگانے سے کھن کھن کرے

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ

اور بنایا جان کو جو جنون کا باپ ہی آگ کے شعلہ سے جس مین دھوان نہین * کہتے ہین کہ مارج وہ آگ ہی جس سے سرخ و سبز و زرد شعلے نکلکر ملکر بلند ہوتے ہین * فتوحات کے دوسرے سفر کے نوین

باب مین ذکر کیا ہی کہ مارج اُس آگ کا نام ہی جو ہوا سے ملی ہوئی ہوتی ہی * سو جان پیدا کیا گیا ہی دو عنصر سے آگ و ہوا اور آدم بنائے گئے متی اور پانی سے * جب متی اور پانی ملجاتا ہی اُسکو طین کہتے ہین * اور جب ہوا اور آگ ملجاتی ہی اُسکو مارج کہتے ہین * چنانچہ آدمی کی نسل پانی سے ہی جو گرتا ہی رحم مین اور جن کی نسل ہوا سے ہی جو اُنکے مادہ کے رحم مین ڈالی جاتی ہی * اور انسان اور جن کی پیدایش مین ساتھہ ہزار برس کا فرق ہی

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پھر کن نعمتون کو اپنے پروردگار کی تم جھتلاؤگے * کہ سوکھی متی اور آگ کے شعلے سے تمکو بنایا اور زندگی کی دولت سے تمھین سرافراز کیا

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝

پیدا کرنیوالا دو مشرق کا اور دو مغرب کا * ایک مشرق جاڑے کی اور ایک گرمی کی اسی طرح ایک مغرب جاڑیکی اور ایک گرمی کی * اور مشرق و مغرب کے مختلف ہونے مین بہت فایدے ہین * اُسی سے مالکی فصلین پہنچائی جاتی ہین * اور جو چیزین اُن فصلون سے علاقہ رکھتی ہین وے پیدا ہوتی ہین * بلکہ نکلنا ہی آفتاب کا موجب ہوتا ہی معاش کی تلاش کا اور ڈوبنا ہی اُسکا سبب ہوتا ہی آرام اور معاش کا

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پھر کن نعمتونکو اپنے رب کي تم جھٹھلاوگے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۙ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ۚ

بہائے دو دریا ایک اُس مین اچھا اور میٹھا اور دوسرا کھارا اور کڑوا کہ

اُسکے حکم سے ملے ہوے بہتے مین * وہ روم اور فارس کا دریا ہی کہ سمندر

مین اکٹھے ہوجاتے ہین * دونونکے درمیان پردہ ہی اللہ کي قدرت سے

زمین کا یا جزیرونکا کہ آپسمین ایک دوسرے پر غالب نہین ہو سکتا

جسمین ایک کي خاصیت جاتي رہے * یا اپني حد سے نہین بڑھتے کہ جو

ملک اُنکے درمیان ہی ڈوب جاوے * اور بھي بہت فایدے ہین

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پھر کن نعمتون سے اپنے پروردگارکي منکر ہوتے ہو کہ جس مین ہزارون

طرح کي منفعتین ہین موجود * دیکھو سنو غور کرو نہو جاؤ مردود

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۚ

نکلتا ہی اُن دونون دریا سے موتي اور مونگا جس سے اپني زینت کرتے

ہو اور سوداگري کرکے نفع اُٹھاتے ہو اور یہہ نعمت تو علانیہ ہی

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پھر کن نعمتون سے اپنے پروردگارکي تم منکر ہوتے ہو * کہتے ہین کہ

دو دریا سے مراد آسمان اور زمین ہی کہ ہر برس ملتے ہین پانی

بیچ مین پردہ رہتا ہی جس سے آسمان نیچے نہین آتا اور زمین اوپر نہین جاتی * اور آسمان کے دریا سے پانی کے قطرے زمین کیطرف آکر سیپ کے منہہ مین گرتے مین جس سے موتی پیدا ہوتے مین اور امام قشیری نے فرمایا ہی کہ یے دو دریا ڈر اور بہروسے کے مین یا خوشی اور رنجوشی کے یا محبت اور ہیبت کے اور برزخ اُسمین قدرت ہے سبب اور موتی اُسمین احوال صافی اور مونگے اُسمین لطایف وافی * صاحب کشف الاسرار شرح کرتا ہی کہ ڈر اور بہروسے کا دریا عام مسلمانونکے لئے ہی اور اُس سے زہد اور پرہیزگاری کے جواہر نکلتے مین * اور رنجوشی اور ناخوشی کا دریا مومنین خاص کے واسطے ہی کہ اُس سے درویشی اور وجد کے جواہر پیدا ہوتے مین * اور محبت اور ہیبت کا دریا انبیا اور صدیقون کیواسطے ہی جس سے جوہر فنا حاصل ہو * پہر اہل فنا پہنچ جاوین منزل بقا کو

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَاٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۞

اور اُسیکے چلتے مین جہاز دریا مین جیسے پہاڑ * یعنے بندونکے فایدے کو اللہ تعالی نے بڑی بڑی کشتیونکو بنوایا اور دریا مین چلوایا * و یہہ بڑی نعمت ہی * دور دراز کے ملکون سے تہوڑے عرصے مین مال لاتے مین اور ہر طرح کی منفعت اُٹہاتے مین * اور اُسکی قدرت کے کارخانونکو ہر ہر مقام مین دیکہتے مین * جس سے عقل بڑہتی ہی

اُنکي * اور اعتقادي باتين موتي هين پکّي

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

پھر کن نعمتونسے اپنے پروردگار کي تم منکر موتے مو که ایسي چیز تمھارے اعتقاد کي قوت اور دنیا کي دولت کے واسطے بنا دي * اُسکے بنانے کي تدبیر سکھا دي

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

جو کوئي هي زمین پر مت جانیوالا اور فاني هي * اور رہ جاویگا مُنهه تیرے رب کا بزرگي اور برائي والا فضل وکرم کرنیوالا جو کوئي اُسکے لایق هو

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

پھر کن نعمتونسے اپنے رب کي تم منکر موتے مو که اُسنے تمھارے ھلاک مونے کي پہلے هي خبر کر دي که تم هوشیار رهوا پنے کام جلد سنوارو * اور اپنے قایم رهنے کي بھي اطلاع کي که اُسکی طرف رجوع کرو دوسرون پر اعتماد نرکھو

يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۝

اُس سے مانگتا هي جو کوئي هي آسمانون اور زمین مین * یعنے اپني ذات اور صفات کے محتاج هین اُسکیطرف * هر روز وه ایک دهندهے مین لگا هي * دعا مانگنیوالے کي دعا قبول کرے سایل کا مطلب بر لاوے

لاچارگي مشكل آسان كرتے هے مسكين كو غم سے نكالے خوش كرے بيماركو صحت دے كتنونكو توبه كي توفيق بخشے كتنونكے گناه معاف فرما وے

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پهر كن نعمتو ںسے اپنے پروردگار كي تم منكر هوتے هو * كيا توبه قبول نهين كرتا يا گناه معاف نهين فرماتا يا سايل كا سوال پورا نهين كرتا * ابن عيينه رح نے فرمايا هے كه تمام يهه زمانه الله تعالي كے نزديك دودن هے ايك دن دنيا كي مدت اور اسدن الله تعالي كي شان امر هے اورنهي عطا هے اورمنع خلق هے اوررزق مارنا هے اورجلانا معزز كرنا هے اورذليل بنانا * دوسرا دن آخرت كا اسدن الله تعالي كي شان حساب هے اورعقاب سزا هے اورجزا انعام دينا گرفتار كرنا * محققون كے پاس يوم كے معنے وقت اوروه زمانے كا ايك چهوٹا ٹكڑا هے * بحر الحقايق مين لكها هے كه مراد اس سے تجلي الله تعالي كي هے كه وه هرچيز مين اسكي استعداد كے موافق چمك رهي هے * اور اسكي تجليات كا كنارا نهين

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝

نزديب هے كه هم حساب سے فراغت كرتے هين * يهان فراغت كے معنے يهه كه تمهارے جزا سزا كا فيصل ركهتے هين * نه يهه كه كام هوچكا اور فراغت هوگئي يهه كلام دهمكي كے طور پر هے جيسا كوئي كسيسے كهے كه تم سے سمجهتے هين * حالانكه ابهي كهنے والا كچهه نهين كرتا

عرف سننے والے کو ڈرا تا ہی یہان بھی یونہین فرمایا * ای دو بڑے بھاری گروہ یعنے انس وجن * جو چیز قیمت اور قدر مین بڑی ہوتی ہی عرب اُسکو ثقیل کہتے ہین * چنانچہ فرمایا رسول ع م نے * انی تارک فیکم الثقلین * مین چھوڑجاتا ہون تم مین دو بوجھل چیز ذہ کیا ہی که کلام الله اور اولاد رسول الله * اور دوسری روایت مین یون آیا ہی که کلام الہی اور سنت میری * کہتے ہین که ثقیل بوجھل چیز ہوتی ہی اور جن وانس تکلیف شرعی کے سبب بوجھل ہو گئے مین یا گناہ کے بوجھہ سے بھاری ہو گئے ہین

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

پھر کن نعمتون نے اپنے پروردگار کی منکر ہوتے ہو * یہہ ڈرانا ہی اِس لئے که اُسے حاضر ناظر سمجھکر بری باتون سے پرہیز رکھو اور جو سہوا کچھہ قصور ہو جاوے تو پھر اُسی خاوند حقیقی کے کرم سے نہایت سے امیدوار رہو

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ط

ای فرقے جنون اور آدمیون کے اگر سکتے ہو که نکل جاو کنارون سے آسمان اور زمین کے اور بھاگ رہو میری قضا سے یا موت کے آنے سے تو نکل بھاگو

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝

نہین نکل سکتے ہو مگر دستاویز اور قوت اور غلبے کے سبب سو یہہ تم

مین نہین * جہان جاوُ لے موت تمھارے ساتھہ ہی اور اُس سے
کہین تمکو بچاو نہین * کہتے ہین کہ روز محشر کو فرشتے قیامت کے
میدان کے لوگون کے گرد صف باندھینگے اور پکارنیوالا پکاریگا کہ ای
آدمیو اور جنو یہہ قیامت کا میدان ہی اگر یہان سے نکل جا سکتے ہو تو
نکل جاو * مگر کوئی دلیل دستاویز سے * سو تمھارے پاس نہ وہ ہی نہ یہہ

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پھر کن نعمتون سے اپنے رب کی تم منکر ہوتے ہو کہ خبر کردی تمھین
کہ تم عاجز ہو دنیا مین اور لاچار ہو عاقبت مین * سو دونون جگہہ
اُسی کو اپنا مددگار جانو * اُسکے سوا دوسرے سے کچھہ مطلب نہ نکلو

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝

ڈالے جاینگے تم مین سے اُسپر جو عاصی گنہگار مشرک ہوگا شعلے آگ
کے صاف اور دھوین سے بھرے * یعنے ایکدفعہ شعلہ آویگا اور
ایکدفعہ سیاہ دھوان گرم * اور کہتے ہین کہ نحاس پگھلا تانبہ
ہی کہ دوزخیون کے سر پر ڈالینگے * سو تم مدد نہین کر سکتے *
یعنے آپسمین ایک دوسری کی یا عذاب کو باز نہین رکھہ سکتے

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پھر کن نعمتون سے اپنے پروردگار کی تم منکر ہوتے ہو کہ ڈرایا
اُسنے تمکو آگ کے صاف شعلے اور دھوین بھرے سے تا کہ باز رہو

نافرمانی سے اور اسکے رہو فرمان برداری مین

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ

پھر جب پھٹ جاویے آسمان فرشتونکے اُترنے کو اور ہوجاویے گلابی رنگ سرخ چمڑے کی مانند یا زیتون کے تیل کیطرح کہ ہر دم ایک دوسرا رنگ پکڑتا ہی

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پھر کن نعمتون سے اپنے رب کی تم منکر ہوتے ہو کہ خبر دی تمکو آسمان کے پھٹنے سے کہ ایساوقت سختی کا آنے والا ہی سمھلے رہو اللہ سے پناہ مانگو

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَاۗنٌّ ۚ

پس اُسدن نہ پوچھا جاوے آدمی اور جن اُسکے گناہ سے ٭ یعنی یون نپوچھین کہ کیا کیا بلکہ یون پوچھین کہ کیون کیا ٭ یا گنہگارونکو نشانی سے پہچان لین پوچھنے کی حاجت ہی نہو ٭ یا قبر سے نکلنے کے وقت کچھہ سوال نہو ٭ اور اللہ تعالیٰ نے جو فرمایا ہی ٭ نسئلنہم اجمعین بے شک پوچھے جاوینگے سب ٭ یہہ معامله موقف مین حساب کے وقت ہو گا کہ کوئی سوال سے نہ بچیگا

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پھر کن نعمتون سے اپنے پروردگار کی تم منکر ہوتے ہو کہ ایسے دنکی تمکو خبر کردی تا کہ تم ایمان اور تقویٰ حاصل کرو اُسمین

مضبوط ہو جاؤ کہ وہاں کے عذاب سے نجات پاؤ

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۞

پہچانے جاوینگے گنہگار اُنکے چہرونسے مُنہہ سیاہ اور آنکھین کرنجی * یا ندامت اور غم کے چہرے سے کہ یہہ نشانی اُنکے مُنہہ پر ظاہر ہو گی * پھر پکڑے جاوینگے پیشانی کے بال سے اور پانو سے * یعنے کبھی پیشانی کے بال پکڑ کر دوزخ میں کھینچ لیجاوینگے * کبھی پانون کو پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے اوندھے مُنہہ جہنم میں گراوینگے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۞

۞ پھر کن نعمتونسے اپنے پروردگار کی تم منکر ہوتے ہو کہ تمکو ہوشیار کردیا پکڑے جانے اور دوزخ میں پڑنے سے گنہگار و نکے * تا کہ تم ہوش پکڑو گناہوں کے کاموں سے بچو نا فرمانی کرو کافر نبنو * کہتے ہیں کہ گنہگار و نکے دوزخ میں جانے کے بعد فرشتے اُنسے کہینگے

هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۞

یہہ وہ جہنم ہی جسے عذاوت سے جھوٹہہ جانتے تھے گنہگار

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ۞

پھرتے ہین دوزخی اُسمین اور کھولتے پانی مین * یعنے دوزخی جب آگ کی شدت سے فریاد کرتے ہین تو اُنکی فریاد کو پہنچ کر کھولتا پانی اُن پر ڈالتے ہین کہ جوڑ جوڑ اُنکے الگ ہو جائین اُسمین پڑے رہین

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

پھر کن نعمتو نسے اپنے ربکي تم منکر ہوتے ہو که تمکو دوزخیون کے عذاب سے آگاہ کیا تا که کفر اور نافرمانی سے دور رہو * خاصے ایماندار اچھے فرمان بردار بنکر الله تعالیٰ کي رضامندي اور نعمتین حاصل کرو

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ ۝

اور جو کوئي ڈرا اپنے ربکے سامنے کھڑے ہونے سے اُسکے لیئے مین دو بہشت یعنے دو باغ * یعنے جو ڈرا حساب کے مقام سے اور گناه سے بچا اُسکو دو باغ ملینگے جنت عدن اور جنت نعیم * بعضے کہتے ہین که ایک ڈروالے انسان کو اور ایک ڈروالے جن کو دیا جائیگا * موضح مین لکھا ہی که دو باغ دینگے که ہر ایک کي لنبائي اور چوڑائی سو برس کي راه اور دونون باغو نمین مکانات خوب میوے اچھے حورین خوبصورت ہونگي * محمد حکیم قدس سره فرماتے ہین که ایک بہشت الله تعالیٰ کے ڈر کے باعث دوسرا ممنوعات کے ترک کے سبب یا ایک خاص ڈرنیوالے کے لیئے اور دوسرا اُسکے عمل متکلف اور نیکے واسطے

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

پھر کن نعمتونسے اپنے پروردگار کي تم منکر ہوتے ہو که وه تمہین ایسی بہشتین دیتا ہی تا که خوف کرو اطاعت بجالاؤ بُري باتو نکو چھوڑو

ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

وے باغ مین تہنیونسے بھرے * سب لدی ہوئین انواع قسم کے میوجات

ہے * پھر کن نعمتون سے اپنے پروردگار کی تم منکر ہوتے ہوجو ایسے باغ

درختونسے بھرے میوونسے لدے تمہین عنایت فرماتا ہی

فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

اُنمین دو چشمے مین جاری بہشتی جہان چاہے اوپر کے مکانونمین

پانیچے کے لیجاوے ایک تسنیم دوسرا سلسبیل * معالم مین لکہا ہی کہ

ایک صاف پانی کا اور ایک مزے دار شراب کا * پھر کن نعمتونسے اپنے

پروردگار کی تم انکار کرتے ہو کہ اُس صاحب نے ایسے چشمے تمہارے

آرام اور لذت کو جاری کئے

فِيهِمَا مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ۚ

اُن دونون باغون مین ہر میوے سے دو قسم ہی ایک مشہور ہے

جسے سب نے دیکھا * دوسرا نادر کہ کسی نے نہ دیکھا نہ سُنا

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

پھر کن نعمتون سے اپنے پروردگار کی تم منکر ہوتے ہو کہ ہر قسم کے

میوے تمہارے لئے پیدا کئے * اور تمہین دیتا ہی وہ ہمیشہ کے لئے

مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ

وے جو ڈرتے مین تکئے لگائے بیٹھے ہونگے بچھونون پر جنکے استر

نانیچے کے * کسی نے ایک بزرگ سے پوچھا کہ استر جو تافتے کے ہونگے تو

ابرا کا ہے کا ہوگا * فرمایا نور کي جماوت کا * اور دوسرے بزرگ نے یون کہا ہی کہ اُسکے ابرے کا حال اِس آیت مین معلوم ہوتا ہی کہ * فلا تعلم نفس ما اخفي لہم * نہین جانتا ہی کوئی کیا چھپا رکھا ہی اُنکے لئے

وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝

او رمیوے اُن دونون باغون کے جھک رہے کہ کھڑے بیٹھے لیتے کا ہاتھہ پہنچے * کہتے ہین کہ جو کوئي تکیہ لگا کے بیٹھا ہوگا اگر وہ چاہیگا کہ کوئي میوہ کھاوے تو اُس میوے کي ڈالي جھک پڑیگي اور میوہ مُنہہ مین آجاویگا

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پھر کن نعمتون سے اپنے رب کي تم منکر ہوتے ہو کہ بیٹھنے کو تمہارے بادشاہانہ تخت سُتھرے ہیں * اور کھانے کو خاصے مزے دار میوے

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۗنٌّ ۝

اُن دونون باغون کے محلونمین حورین ہین نیچي نگاہ والیان کہ سواے اپنے شوہر کے دوسرے پر نظر کبھو نہین ڈالتیان * کسي جن یا اِنس نے اِسکے پہلے اُنہین اپنے ساتھہ نہین سلایا ہین وے کنوریان

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پھر کن نعمتون سے اپنے پروردگار کي تم منکر ہوتے ہو کہ ایسے جسن او رخوبي کي حورین تمہین عنایت کین * تمہاري خوشي

از رتا بعد اری کو اُنہیں ٹھہرادین

کَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۝

گویا وے حورین مخلوق ہوئی ہین یاقوت سے سُرخی اور صفائی

کے ساتھہ * اور موتی مونگے سے سفیدی اور ستھرائی کے ساتھہ

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پھر کن نعمتون سے اپنے رب کی تم منکر ہوتے ہو کہ اِس خوبی اور خوبصورتی

کے ساتھہ تمہارے لیئے حورین بنائین * پھر اُنکو تمہین عنایت فرمائین

هَلْ جَزَاۗءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝

نیکی کا بدلا نہین ہی مگر نیکی * جو نیک عمل کریگا نیک ثواب پاویگا *

یا جو کوئی لا اله الا الله کہیگا اور نیک عمل کریگا یعنے امر و نہی پر خدا

رسول الله کی چلیگا نہین ہی اُسکا بدلا مگر نیک مکان یعنے بہشت * اِس آیت

کے حاصل معنے یہہ کہ بدلا نیکی کا نیکی * درجہ کی بلندی طاعت کا

بدلا * دولت کی ترقی شکر کا بدلا * ہمیشہ کی راحت تقوی کا بدلا * معافی

توبہ کا بدلا * قبولیت دعا کا بدلا * بخشش سوال کا بدلا * مغفرت استغفار کا

بدلا * آخرت کی چین دنیا مین ڈرتے رہنے کا بدلا * مرد اری خدمت کا

بدلا * بحر الحقایق مین لکھا ہی کہ فنا فی الله کا بدلا نہین ہی مگر بقا بالله

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پھر کن نعمتون سے اپنے رب کی تم منکر ہوتے ہو کہ ایسے جو تیسے

توفیق تمھین دي پھر اُنکی مزد دري بھی مقرر کي

وَمِنْ دُوْنِہِمَا جَنَّتَانِ ۝

سوا سے اُن دونا غونکے یا اُسے گھٹکر اور دو باغ مین * کہتے ھین کہ دو باغ اگلے سونے کے ھین سابقین کے واسطے * اور یہ دو روپے کے اصحاب الیمین کے لئے * سابقین وسے جنھون نے اپنی رضا مندی کو اللہ تعالیٰ کي رضامندی مین کھودي * اور اصحاب الیمین وسے جو بہشت کي آرزو مے مین کرتے تابعداري

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پھر کن نعمتو نسے اپنے پروردگار کي تم منکر ھوتے ھو کہ ایسی بہشتین اپنے بندونکے واسطے تیھرا رکھي ھین * اور ھر قسم کے آرام ولذت کي چیزین اُسمین موجود کین ھین

مُدْهَآمَّتٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

وسے دونون باغ گھرے سبز سیاھي مارتے ھین * پھر کن نعمتو نسے اپنے پروردگار کي تم منکر ھوتے ھو کہ ایسی بہشتین سبز تمھین دیتا ھی اور اُنکي سبزي مے ھمیشہ تمھاري آنکھونکو روشني اور قوت بخشتا ھی

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝

اُن مین دو چشمے ھین جوش مارتے * ھر چند اُن مین مے خرچ کرین جوش کم نہو بلکہ اور بڑھے

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پھر کن نعمتوں سے اپنے پروردگار کی تم انکار کرتے ہو کہ ایسے چشمے بھرے جوش مارتے تمکو عنایت فرمائے

فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۝

اُن دونوں میں میوے کثرت سے اور کھجوریں اور انار * کھجور اور انار کی تخصیص اِس لئے ہی کہ کھجور میوہ ہی اور غذا بھی * اور انار میوہ ہی اور دوا بھی

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

پھر کن نعمتوں سے اپنے پروردگار کی تم منکر ہوتے ہو کہ ایسے میوے اپنے بندوں کو بخشتا ہی * کیسے کیسے احسان اُنکے ساتھ کرتا ہی

فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ۝

اُن چاروں باغ میں نیک عورتیں ہیں خوب صورت * جنکے دیکھے ہو دلکو مسرت

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

پھر کن نعمتوں سے اپنے رب کی مکر ہوتے ہو کہ تمکو ایسی حسین عورتیں عنایت فرماتا ہی ایک سے ایک بہتر چیز عیش و راحت کی بخشتا ہی

حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۝

حوریں پردے میں ہیں خیموں کے اندر * کہتے ہیں کہ خیمے سے مراد گھر اور بعضے خاص کرتے ہیں اُن گھروں سے جو سنوارے جاتے ہیں دُولھہ دُلہن کے لئے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

پھر کن نعمتون سے اپنے رب کي تم منکر هوتے هو که ايسے جورتے
اُس نے بہشتيون کے لئے تيار کر رکھين مين

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝

نہين ہويا اُنکے ساتھہ کوئي انسان پہلے اُنکے اور نکوئي جن

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

پھر کن نعمتون سے اپنے پروردگار کي تم منکر هوتے هو که کنواري
هورتين ايمان دارون کے لئے اُس نے ٹھہرا رکھين هين

مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۝

اصحاب اليمين تکيه لگاے بيٹھے هونگے سبز بچھونون پر * يا سبز
تکيون سے اور قيمتي بچھونے خوش وضع پر

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

پھر کن نعمتون سے اپنے پروردگار کي تم منکر هوتے هو که ايسي نعمتين
جنکا ذکر اوپر آيا اُس نے تمهارے لئے موجود کر رکھي هين

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

بڑي برکت هي تيرے پروردگار کے نام کو جو بزرگي رکھتا هي
اور تعظيم کا صاحب * يعني جو نام اُسکي ذات کا ٹھهرا بڑائي والا هوا
پس يهان سے بوجها چاهئے که اُسکي ذات کيسي بزرگ هي * اسي لئے
کوئي شخص اُسکي ذات کي بزرگي کي خبر نهين رکھتا نه رکھ سکتا *

..ریشف کے ترجمے مین ذوالجلال والاکرام کے معنے یون لکھے ہین
ایسی صفتین جلال کی جس سے کمال حاصل ہو اُسکی ذات مین ثابت
مین * اور ویسی صفتون سے جس سے اُسکی عزت اور بزرگی مین کمی
آوے خلل پڑے سے اُسکی ذات پاک ہی * اور اکثر محقق اِسپر مین
کہ جلال صفات قہریہ کا اشارہ ہی اور اکرام اوصاف لطفیہ کا * پس یہہ
نام تمام صفات الہی کو شامل ہوا * اِسی پر بعضون نے اُسکو اِسم اعظم ٹہرایا

سورۂ واقعہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ ۙ لَیۡسَ لِوَقۡعَتِهَا کَاذِبَةٌ ۘ

یاد کر جب آگئی آنیوالی یعنے قیامت * نہین ہی اُسکے آنے مین
جھوٹھہ * یا اُسکے آنے مین کسیطرح کے جھوٹھہ کے آثار پائے نہین
جاتے * بلکہ جسنے اُسکی خبر دی وہ سچا ہی اُسکیطرف سے بناوٹ کے
خطرے سے خاطر مین نہین آتے * اور وہ قیامت

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ

نیچے لیجانیوالی ہی ایک گروہ کو اسفل السافلین مین عدل کی روسے *
اور اوپر اُٹھانے والی ہی ایک گروہ کو اعلیٰ علیین مین فضل کی

ہو ے * یا پست کر لیوالی دشمنوں اور مخالفوں اور منافقونکی * اور
بلند کر نیوالی دوستوں اور موافقوں اور اہلاسنتونکی * یا نیچے
کرتی ہی اُنکو جو دنیا میں سر اُتہاتے پہرتے تہے اپنے تئیں اونچا
کرتے تہے * اور اونچا کرتی ہی اُنکو جو یہاں اُنکو سب سے چہوٹا جانتے تہے
عاجزی کرتے تہے

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّاۙ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّاۙ

جب ہلائی جاویے زمین اِسطرح کا ہلانا کہ جو چیز اُسپر ہی ٹوٹے
پہوٹ ہوجاویے * اور چلایے جاین پہاڑ اِسطرح کا چلایا جانا کہ ٹوٹ
کر ہو جائین ٹکرے ٹکرے

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّاۙ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةًؕ

پہر ہوجاوین گرد اُرتے کہ سورج کی جوت مین نظر آتا ہی جسوقت
وہ کسی سوراخ میں نکلتا ہی * اور ہوجاوتم ای تکلیف اُتہانے والو
اُس وقت تین گروہ یعنے تین قسم پر تین مرتبہ پر

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ

پہر داہنے ہاتہہ والے کیسے ہین وے داہنے ہاتہہ والے * یہہ کلام
اُنکی تعظیم کا ہی جسطرح کہتے فلانے لوگ برے مین کیسے برے *
اور کہتے مین کہ اِس استفہام مین تعجب کے معنے بہی پائے جاتے ہین *
اور اصحاب الیمین وے لوگ مین کہ جب حضرت آدم کی پیٹہہ

ہے اُنکی ذریات نکالی گئی وے اُنکے داہنے طرف تہے * یا اعمال نامہ اُسدن اُنکے داہنے ہاتھہ مین دیا جایگا * یا بہشت مین داخل ہونے والے اور وہ عرش معلی کے داہنے طرف ہی * اور کہا ہی کہ میمنہ کے معنے یمن اور برکت کے یعنے وے برکت والے مبارک قدم ہین

وَاَصْحَابُ الْمَشْاَمَةِ مَا اَصْحَابُ الْمَشْاَمَةِ ۝

اور بائین ہاتھہ والے کیسے ہین وے بائین ہاتھہ والے * اور اصحاب الشمال وے ہین جو ذریات کے نکالنے کے وقت حضرت آدم ع م کے بائین طرف تہے * یا اُنکا اعمال نامہ بائین ہاتھہ مین دیاجایگا * یا دوزخ مین ڈالے جانے والے اور وہ عرش کے بائین طرف ہی * اور کہتے ہین کہ مشامہ کو تشأم سے نکالا ہی اسمین وے شوم اور نامبارک تہہرے

اَلسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ ۝ اُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝

ہر قوم پر سبقت لیجانیوالے یا بہشت مین پہلے داخل ہونیوالے وہی ہین جو ایمان مین سبقت لیگئے * جیسے فرعون کے گہروالے جو ایمان دار تہے اور حبیب نجار اور ابوبکر صدیق وعلی مرتضی رضی اللہ تعالی عنہم * یا وے جنہون نے دو قبلہ کی طرف نماز پڑہی * یا پیغمبر علیہ السلام یا قرآن کو سچا جاننے والے * یا جہاد مین آگے کہڑے ہونیوالے * یا تکبیر اولی مین پہلے پہنچنے والے * وے لوگ نزدیک ہین

اللہ کی رحمت اور کرامت کے باغوںمیں نعمت بھرے ہے*

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۗ

ایک گروہ ہیں اگلو نسے* یعنی اگلے پیغمبرونکی اُمت سے اور تھوڑے سے

مین پچھلو نسے* یعنی ہمارے پیغمبر محمد مصطفی علیہ السلام کی

امت سے* مطلب اِس بات کا یہہ ہی کہ پہلی امت کے اگلے زیادہ ہونگے

اِس امت کے اگلوں سے* تبیان میں لکھا ہی کہ یہہ مراد اُنسے ہی

جنھون نے انبیا کو اپنی آنکھو نسے دیکھا اُنپر ایمان لائے اُنکی صحبت

با برکت میں رہے نہ تمام امت سے* کیونکہ اور پیغمبرونکی امت سے

ہمارے پیغمبر کی امت بہت ہونگی* چنانچہ مضمون* انا اکثر الناس

تبعا یوم القیمة کا یعنے بہت آدمیون والا ہونگا میں قیامت کے دن

اِس بات پر خبر دیتا ہی* اور بریدہ رض کی روایت سے حدیث

ہی کہ جناب رسالتمآب فرماتے مین کہ اہل بہشت کی ایک سو بیس

قطار ہوگی اسمیں اسی قطار میری امت کی اور چالیس قطار اور تمام

امت کی* یا یہہ معنے مین کہ اِسی امت مین اعلی درجے کے لوگ پہلے بہت

ہوسے پیچھے کم ہوسے* ہو وسے جو بہشت مین ہونگے وے بیٹھے ہیں

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝

جڑاؤ تختون پر* تکئے لگائے بیٹھے ہونگے اُن تختون پر ایک دوسرے

کے سامنے* کہ خوشی حاصل کریں آپس کی دیدار سے*

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۝

پهرتے هين اُنكے گرد خدمت كے واسطے لڑكے هميشه قايم رهنے والے لڑكائي كي صورت پر ❋ كيونكه لڑكون كي خدمت بهت اچهي لگتي هے ❋ كهتے هين كه اُن لڑكون كو الله تعالى نے بهشتيونكي خدمت گذاري كو پيدا كيا هے ❋ اور اُنهين منهرسے كو شوار و نيسے سنوارا هے سلمان رض سے روايت هے كه وسے مشركونكے لڑكے هين كه بهشتيونكے لئے مقرر هوئے هين اور اُنكے گرد پهرا كرتے هين

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ۝

آبخورے اور تنهيان اور پيالے خالص شراب كے لئے ❋ يا وه شراب جسكي نهر بهشت مين جاري هے

لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ ۝

جس سے نه سر دُكهے نه بكبك هووے ❋ يعنے نه اُسمين خمار هے نه بيهوشي آوے

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝

اور ميوے جو چن ليوين اختيار كرين ❋ اور گوشت پرندون كے جيسا جي چاهے كهاوين يعنے پكا يا هوا يا كباب كيا هو ❋ كيونكه پرندونكا گوشت اور گوشتون سے لطيف هوتا هے

وَحُورٌ عِينٌ ۝ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝

اور گوري عورتين بڑي آنكهون واليان جيسے موتي سيپ مين چهپا

هوا * یعنی گرد وغبار سے صاف اور کسی کا ماتھہ اُنکو نہین لگا * وسے

پہرتی مین بہشتیون کی خدمت کو * جس سے اُنکے دل کو مسرت ہو

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۝

یہہ بدلا اُسکا کہ وسے دنیا مین عمل کرتے تہے * نہین سنتے وہان

بیہودہ باتین یا چلانا فریاد کرنا یا جہوٹہی قسمین اور جہوٹہہ

لگانا * یا گناہ کی کوئی بات جیسے گالی بکنا لڑنا

إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۝ وَأَصْحَابُ

الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝

مگر ایک بولنا یہی سلام سلام * یعنی ہمیشہ بہشتی آپس کی ملاقات

مین یون کہا کرینگے * اور داہنے والے کیسے داہنے والے * یعنی وسے

بزرگ اور معزز ہین * اور روزے ہونگے

فِي سِدْرٍ مَخْضُودٍ ۝ وَطَلْحٍ مَنْضُودٍ ۝ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ ۝

بیری کے درخت بن کانٹے کے نیچے برخلاف دنیا کے درخت کے کہ بہرا ہوتا

ہی کانٹے سے * کہتے مین کہ جب مسلمانون نے وج کو دیکہا وہ ایک میدان

ہی طایف کا بیری کے درختون سے بہرا کہنے لگے کیا خوب ہوتا جو ہمین

ایسا مکان ملتا اُسپر یہہ آیہ نازل ہوا کہ بہشتیونکو بیری کا درخت بیخار

ملیگا * اور کیلے تہہ بتہہ یعنی اُسکے درخت مین سر سے جڑ تک کیلے پہلے

ہونگے * اور چہانو لنبی یعنی جاتی نرہے کبہی * اور ظل سے مراد آرام ہی

وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۙ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۙ

اور پانی بہا یا ہوا یعنے بہشت عدن سے دوسری بہشتوں میں بہکر آیا *
اور بہت میوے جتنا جو چاہے کہاوے

لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۙ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۙ

نہ توٹا ہوا یعنے کسی وقت میں جاتا نہیں رہتا دنیا کے میوونکے برخلاف
کہ کسی موسم میں ہوتا ہی اور کسی میں نہیں ہوتا * اور نہ منع کیا گیا
یعنے کبہی موقوف نہیں رکہا جاتا کہانیوالوں سے * جس طرح دنیا کے
میوے بدلوں قیمت کے میسر نہیں ہوتے * اور بچہونے اونچے قیمت
یا مرتبے کی رو سے * بعضوں نے کہا ہی کہ فرش کنایہ ہی عورتوں سے *
اور مرفوعہ سے مراد اونچے تخت پر بیٹہائی ہوئین

إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ۙ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ۙ عُرُبًا أَتْرَابًا ۙ

بیشک پیدا کیا ہم نے اُن عورتوں کو ایک طرح کی پیدایش سے یعنے
بدلوں پیدا ہونے کے سبب کے * دنیا کی برتَ میونکو پہر کر نئی جوانی
پر لاوینگے * جتنی ہیں سب کو ایک عمر کی بناوینگے * پہر کیا ہم نے اُنہیں
کنواریاں محبت رکہنے والیاں ہم عمر * یعنے جب خاوند اُن پاس جاوین
کنواری ہی پاوین * اور وے اپنے خاوندونکو چاہتی میں ناز کرشمے
دکہلاتی ہین میٹہی میٹہی باتو ںسے لبہاتی مین * اور سب ایک عمر
کی ہوتی ہین تینتیس تینتیس برس کی اور آدمی بہی عمر اُنکے شوہرونکی

تبیان مین لکھا ہی کہ لڑکیونکو جب بہشت مین داخل کرینگے
اُسی سن کو پہنچا کر خاوندونکو دینگے* اور بڑہیونکو بھی جوان
اُسی عمر کی بناوینگے* اور جنکا خاوند دنیا مین نتھا اُنہین کسی
بہشتی کے حوالے کرینگے* اور جنکا شوہر ہی پر بہشتی نہین جیسے
فرعونکی جورو اُسے اور بہشتی کو دینگے* اور اگر شوہر اسکا بہشتی
ٹھہرا ہی تو پھر اُسیکو دینگے* اور جو وہ کئی شوہر سے علاقہ رکھتی
ہوگی اور سب بہشتی مین تو پچھلے شوہر کو ملیگی

لِاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝

دہنے ہاتھہ والونکے واسطے* اور وسے وے لوگ ہین جنکا نامۂ
اعمال داہنے ہاتھہ مین آیا وے بہشتی ہوے اور جو بائین ہاتھہ
مین آیا تو دوزخی ہوے* سو وے ایک گروہ ہین اگلون سے

وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝

اور ایک گروہ ہین پچھلو نسے* اسباب نزول مین آیا ہی کہ جب
آیت قلیل من الاخرین کی نازل ہوئی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ
روئے ہوے جناب رسالت مآب کی خدمت مین آئے عرض کی
کہ یا رسول اللہ ہم تم پر ایمان لائے اور سچے دل سے رجوع ہوے
ساتھہ اسکے ہم مین سے تھوڑے سے لوگ نجات پاوینگے* تب یہہ آیت
اُتری کہ ثلۃ من الاخرین* حضرت نے فرمایا کہ آدم علیہ السلام

یے ھم تک ایک ثلہ ھی اور ھم یے قیامت تک ایک ثلہ * اور حدیث مین آیا ھی کہ * ارجوان تکونوا نصف اھل الجنۃ * یعنی مجھے امید ھی کہ ھوگے تم آدھے بہشتیون مے * اور پہلے آچکا ھی کہ اھل بہشت ایک سو بیس صف ھونگے اسی صف اُنمین سے میری امت * اِس بات سے معلوم ھوا کہ کوئی شخص حضرت کے تابعدارون سے ھمیشہ دوزخ مین نرھیگا

وَاَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا اَصْحَابُ الشِّمَالِ * فِیْ سَمُوْمٍ وَّحَمِیْمٍ *

بائین ھاتھہ والے کیسے بائین ھاتھہ والے یعنی اُس دن وے کیسے ذلیل اور خوار نظر آوینگے * آنچ کی بھاپ مین یا گرم ھوا مین کہ اُس کی گرمی اُنکے بال بال مین اثر کر گئی * اور جلتے پانی مین * تبیان مین لکھا ھی کہ جب گرمی ھوا کی اُنکے جسم مین اثر کریگی جلتے پانی کا آسرا ڈھونڈھینگے جیسے دنیا مین دھوپ کا جلا پانی ما نگتا ھی * پھر جب اُس پانی مین گرینگے ھوا کے عذاب سے زیادہ دکھہ اُٹھاوینگے * پھر چھانون پر دل دوڑاوینگے جس سے کچھہ تخفیف ملے جان بچے اُس چھانون کا بیان یہہ ھی

وَّظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ * لَّا بَارِدٍ وَّلَا کَرِیْمٍ * حب

اور چھانون مین کالے گرم دھوین کی * اور کہتے ھین کہ یحموم ایک پہاڑ ھی آگ کا کہ دوزخی اُسکی چھانون مین پناہ لیجاتے ھین * نہ ٹھنڈی ھی جس طرح اور چھاوین * اور نہ فایدہ پہنچانیوالی

تھا م یعنی پانی ۔ ہوا ہی عذاب اُنکو اسواسطے مین ۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۚ

بیشک وے لوگ تھے اُسکے پہلے یعنی دنیامین آسودہ پیٹ بھرے ۔ یعنی ہر طرح کی ناز و نعمت مین پرورش پاتے تھے حرام حلال مین کچھہ امتیاز نرکھتے تھے

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۚ

اور بڑے گناہون پر ہٹ کرتے تھے جیسے شرک یا جھوٹھی قسم کھاتے تھے اُسپر کہ قیامت ہونے والی نہین

وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ

اور کہتے تھے جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈی بے گوشت و پوست کیا ہم قبرون سے اُٹھائے جاوینگے یعنی زندہ ہونگے

اَوَاٰبَاۤؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۙ

کیا ہمارے باپ اور دادے بھی اُٹھینگے ۔ کہہ ای محمد اُنکے جواب مین بے شبہہ اگلے اور پچھلے تمہارے اور دوسرون کے

لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝

سب اکٹھے ہوتے جاتے ہین ایکدن کے مقرری وقت کے لئے ۔ وہ دن قیامت کا ہی یا سب جمع ہوتے ہین قبرونمین اُٹھنے کی گھڑی کے واسطے کہ ایکدن ہوگا ۔ پھر ایک حاضر ہونگے حساب کے مکا نمین یا دنمین کہ وہ دن اللہ کو معلوم ہی

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝

پھر تم جو ہو اَے بہکے ہوؤ جھٹلانیوالو ٭ یعنے سیدھی راہ سے بہکے ہوئے اور قیامت کو جھوٹھہ جاننے والے یہہ مکے کے لوگو نکو فرماتے ہین اور جو اُنکے پیرو ہین کہ تم قیامت مین

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝ فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝

البتہ کھاوگے ایک درخت سے سینہنڈ کے ٭ یعنے تمکو جلاوینگے اور اُس درخت کو کھلاوینگے ٭ پھر بھرو گے اُس درخت سے اپنے پیت

فَشَارِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝ فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۝

پھر پیئوگے اُسپر ایک جلتا پانی ٭ یعنے دوزخیونکو بھوکھہ کے عذاب مین ڈالینگے کہ وے اپنے پیت سینہنڈ سے بھرینگے پھر پیاس اُنپر برماوینگے کہ جلتے پانی کو پیئین عذاب پر عذاب چکھین ٭ پھر پیئینگے جیسے پیاسے اونت یا جیسی زمین بالوکی کتنا ہی پانی گرے اثر نہو ٭ یعنے دوزخی جتنا جلتا پانی پیئینگے پیاس نہ بجھیگی ٹکنہ اور پھر کیگی

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝

یہہ مہمانی ہی اُنکی انصاف کے دن ٭ کہتے ہین کہ بعد اِس کھانے پینے کے اور جو جو کھانے پینے کی چیز دوزخیونکو وہان ملیگی اُسکی صفتی اور شدت کا بیان نہین ہوسکتا ایک سے ایک زیادہ ٭ ہمنے تمھین بنایا پھر کیون نہین مانتے ٭ یعنے پہلی پیدایش پر یقین کرتے ہو پھر

دوسري کو کیون نہین جانتے * جو ایک دفعہ ایک کام کر سکتا ہی دوسري دفعہ پھر کرنا اُسپر مشکل نہین ہوتا * بلکہ پہلي بار سے دوسري بار کا دہرانا بہت آسان ہی * ہوشیار ہو سمجھو عاقل ہو بوجھو *

أَفَرَأَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ۝ أَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝

بھلا دیکھو جو پانی تپکاتے ہو یعني مني عورت کي رحم مین * کیا تم پیدا کرتے ہو اُسکو یعنے لڑکے کو یا ہم ہین پیدا کرنیوالے * اور تم اقرار کرتے ہو که البته اُسکے پیدا کرنیوالے ہم ہین کیونکه تمھاري آرزو پر پیدا نہین ہوتا بلکه جب ہم چاہتے ہین اور جسطرح چاہتے ہین پیدا کرتے ہین

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝

ہم نے ٹھہرادیا تم مین موت اور ہم اسمین ہارنہین رہے * یعنے تمھاري خلقت کے بعد ہم نے موت کو پیدا کیا ہر کسي کے واسطے که اُس سے کوئي بچ نہین سکتا * جو وقت جسکے لئے مقرر ہو رہا ہی اُس سے کم و بیش نہین ہو سکتا اور نه کوئي کر سکتا * اور ہم نے ٹھہرایا اُس کو

عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

اسلئے که بدل لاوین تمھارے اثر ایک سے * یعنے تمکو مارین اور دوسرونکو پیدا کرین * اور اُٹھا کھڑا کرین تمکو جہان تم نہین جانتے * یعنے اُس مکان کو لیجاوین که تمکو خبر نہین یا اُس صورت پر لاوین که تمکو معلوم نہین * یعنے بھلے اچھي صورت پر ہونگے اور برے بري صورت پر

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿﴾

اور بے شبہہ جان چکے ہو پہلی پیدایش پھر کیون نہین دہیان کرتے * یعنے خوب جانتے ہو کہ تم پہلے کیا تہے نطفہ تہے پھر علقہ ہوئے آخر درجے تک پہنچ کر پیدا ہوئے پھر کیونکر مشکل سمجھتے ہو کہ جو کوئی پہلے پیدا کرنے پر قادر ہوئے وہ دوسری دفعہ پر کیونکر عاجز ہو سیدا ور بلا کر سکے

اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿﴾

بھلا دیکھو تو جو بوتے ہو * کیا تم اُگاتے ہو اُسکو زمین سے یا ہم اُگانیوالے ہین حرث یعنے جوتنا بونا یہہ فعل بندے کا ہی اور تکلنا بیج کا اور اُگانا اُسکا اختیار مین اللہ تعالیٰ کے * کیونکہ جب اور جسطرح پر یہہ چاہتا ہی اور امید رکھتا ہی نہین ہوتا * مگر اللہ تعالیٰ جسطرح اور جسوقت چاہتا ہی اُسے پیدا کرتا ہی وہین ہوتا ہی * چنانچہ حدیث مین آیا ہی کہ تمکو لازم نہین کہنا زرعت یعنے پیدا کیا مین نے لیکن کہو حرثت یعنے بویا مین نے * کیونکہ زمین جوتنا اور بیج ڈالنا اور خبرگیری کرنی یہہ علاقہ رکھتا ہی بندے سے اور جمانا اور کمال کو پہنچانا یہہ علاقہ رکھتا ہی خدا سے

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿﴾

اگر ہم چاہین کر دین اُسے جیسے تمنے بویا ہی روندن گہاس بیدا نا پھر سارے دن رہو باتین بناتے * یعنے اپنی کم محنتی کا ذکر کیا کرو

آیت کے آجانے پر حیران رہو # اور یون کہنے لگو

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝

بے شك ہم بڑے خسارے مین پڑ گئے قرضدار ہو گئے # بلکه ہم ہو گئے بے روزی یعنے کچھه نرہا مفلس ہو گئے

اَفَرَاَيْتُمُ الْمَاۤءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ۝

بھلا دیکھو تو پانی جو تم پیتے ہو پیاس مین تمکو اُس سے تسکین ہوتی ہی اور تماری زندگی اُسپر موقوف رہتی ہی

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝

کیا تمنے اُتارا اُسکو بادل سے یا ہم اُتارنیوالے ہین پانی سنہرا میتھا

لَوْ نَشَاۤءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝

اگر چاہین ہم کردین اُسے کھارا کہ کچھه مایه نکر سکے پھر کیون شکر گذاری نہین کرتے ہو ایسی نعمت پر

اَفَرَاَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ۝

بھلا دیکھو تو جو آگ تم نکالتے ہو کیا تمنے پیدا کیا اُسکا درخت یا ہم ہین پیدا کرنیوالے # جنگلی لوگ مرخ کے درخت کی ڈالی کو جمع کر جانتے ہین عفار کی ڈالی پر جسے مادہ کہتے ہین رگڑتے ہین حق تعالی اُن دونو سبز شاخون سے که بھیگی ہوئی ہوتی ہین آگ

نکالتا ہی جس کا ذکر سورۂ یٰسٓ میں آ چکا ہی

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۝

ہمنے بنائی وہ آگ یاد دلانیکو کہ جب دیکہین دوزخ کی آگ کو یاد کرین یا اُسکو ہمنے عقلمندونکے لئے دلیل ٹہرائی کہ وے جانین کہ جو کوئی اسباب پر قدرت رکہتا ہی کہ بہیگی لکڑی سے آگ نکالے کہ اُسمین کہین خشکی اور گرمی کا نام نہین وہ البتہ قادر ہی کہ انسان کے سوکہے گلے ہوے جسم کو پہر تازہ اور درست کرے ❀ اور کام چلانیکو جنگلوالون کے کہ آگ سے اُنکو جاڑے کے موسم مین بہت فایدہ پہنچتا ہی اور گرمیونمین بہی خواہ مسافر ہون خواہ گہر والے

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝

سو تسبیح کر اپنے رب کے نام کی جو سب سے بڑا ❀ پس قسم کہاتا ہونمین تارے ڈوبنے کی یا پیغمبر کے دلکی جو قران کے اُترنیکی جگہہ ہی یا ستارونکے ڈوبنے کی جگہہ ❀ صاحب کشاف نے لکہا ہی کہ ستارے کے ڈوبنے کی جگہہ کی تخصیص اسواسطے ہی کہ ڈوبنا دلیل ہی زوال کا اور اثر جاتے رہنے سے دلیل پائی جاتی ہی اثر دینے والے کی ذات پر جسکو کبہی زوال نہین ❀ یا ستارونکے نکلنے کی جگہہ یا پہرنیکی اور عین المعانی مین ہی کہ صحابہ کی مسجدون اور قبرونسے مراد ہی کہ وے ستارون سے مشابہت رکہتی مین جیسا فرمایا پیغمبر

علیه السلام نے * اصحابي کالنجوم بایهم اقتدیتم اهتدیتم * اصحاب

میرے مانند ستارون کے هین اُنمین سے جسکے پیچھے چلوگے راه پاؤگے *

یا ستارونکی منزلین که آسمان کے برج هین جیسا الله تعالی نے فرمایا

والسماء ذات البروج * آسمان برجون والا هی * یا ستارونکے وقت

سے مراد هی که شیطانون کے بهکانیکو حکم هوا اور وه وقت حضرت پیغمبرؑ

ع م کي پیدایش اور پیغمبري کا تها * امام زاهد رح نے فرمایا هی که

مراد قران کے اصول سے هی که اُسکے تهہرنے کی جگهه پیغمبر ع م کا دل

هر چند دل اُنکا ایک هي تها مگر اصول قران کے بہت هر ایک اصل کا ایک

مقام تها * اور امام حمزه اور کسائي نے جو موقع کا لفظ یہان پڑها هی اسبات

کو قوت دیتي هی * اور نازل هونا قران شریف کا قلب مبارک پر حضرت

کے اِس آیت سے * نزل به الروح الامین علی قلبك * ثابت هوا هی

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ۝

اور یے شبهه وه چیز جس کي الله تعالی نے قسم کهائي ایک قسم هی

اگر جانو تم بزرگ اور معتبر * جواب اُسکا یہه هی

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌ ۝ فِیْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝

بیشک جو چیز تم پاس رسول پڑهتا هی البته قران عظیم هی فایده مند

شامل هی بڑے قاعدون پر جس سے معاش اور معاد دونون کے

کام سنورتے هین * یا بزرگ هی الله تعالی اور فرشتون اور مومنونکے

نزدیک* یا حافظ اور قاري اُسکا معزز اور مکرم هی* یهه قرآن لکها هی چهپي کتاب مین اور لکها هوا هی الله تعالي کے حضور لوح محفوظ مین

لَا يَمَسُّهُ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ

نهین چهوتے مین اُس لوح کو یعنے مطلع نهین هوتے مین اُسپر جو اُسمین هی مگر جو لوگ پاک هین یعنے فرشتے که نجاسات اور بُري صفات سے دور هین* اور کلبي رح کهتے هین که مراد اُس سے سفره اور کرام بررۃ هین یعنے لکهنے والے اور سردار نیک هین یهه صفت هی فرشتونکی اور بعضے یمسه کي ضمیر کو قرآن کیطرف پهیرتے هین یعنے مصحف کو نچهووین مگر جو پاک رهتے هین ناپاکي سے* ظاهر مین نفي هی مگر مراد یهان نهي هی* معنے یهه که جنب اور محدث چاهیئے که قرآن کو هاتهه نه لگاوین* اور شافعي اور مالکي مذهب کے فقها جایز نهین رکهتے هین که محدث اور جنب اور حایض مصحف کو اُتهاوین یا چهووین* اور علماے حنبلي کهتے هین که محدث اور جنب کو اُتهانا اور چهونا مصحف کا روا هی مگر حایض کو نهین* اور امام اعظم رض کے نزدیک نچاهیئے که محدث اور جنب اور حیض و نفاس والی مصحف مجید کو چهووین مگر غلاف کے ساتهه جو قرآن سے الگ هوتا هی اور مواد رهین مذکور هی که جنب اور حایض کو ابویوسف رح کے قول پر جایز هی قرآن کا لکهنا جس حال مین جاء اُسکي زمین پر هو نه

گوڈیا مین * اور امام محمد کے نزدیک کچھ وجہ ذرمت نہین * اور بعضون نے چھونے کو پڑھنا سمجھا ہی * ابن عمر رض فرماتے ہین که بڑا پیارا مہرا وہ ہی که جبتک پاک نہو قرآن نه پڑہے * محمد ابن فضل رح نے کہا ہی که مراد اس طہارت سے توحید یعنے جو موحد نہو قرآن نه پڑہے * ابن عباس رض منع فرماتے تہے یہود اور نصارا کو قران پڑہانے سے * محققون نے کہا ہی که چھونے سے مراد اعتقاد ہی که قرآن سے معتقد وہی ہین جو مومن پاک دل ہین اُسکے احکام پر عامل ہوئے * اور توفیق ازلی سے جنہون نے ہدایت پائی یا علم کی رو سے مطالب کو پہنچے * جنید علیه الرحمة نے فرمایا ہی که سر تبھی پاک ہوتا ہی جب الله کے سواے سب سے منہہ موڑے * بحر الحقایق مین لکھا ہی که قرآن کے اسرار پر واقف نہین ہوتا ہی کوئی جبتک که خیالات باطل سے اپنے دلکو صاف نہین کرتا * اور یہہ بات حاصل نہین ہوتی جبتک سواے خالق ارض و سموات کے اورونکو ناتیا اور مالك نہین سمجھتا * اور یہہ قال اُسکا حال نہین ہو جاتا

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اُتارا گیا ہی جہان کے صاحب کیطرف سے

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝

اب کیا اِس بات مین که یہہ قرآن ہی تم ای اہل مکه ایمان نہین

لاتے یا اُسپر ایمان لانے مین سُستی کرتے یا اُس سے منکر ہوتے ہو *

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝

اور ٹھہراتے ہو اپنی روزی یعنی اپنا حصہ قرآن سے یہی کہ اُسکو جھٹلاتے ہو *

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۙ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۙ

پھر کیون نہین جسوقت جان پہنچے گلے تک مرنے کے وقت * اور تم
اُس وقت دیکھتے ہو مردے کو

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝

اور ہم بہت نزدیک مین اُس مرتے ہوئے کے تم سے * لیکن تم نہین دیکھتے
اور نہین جانتے * اور یہہ نزدیکی قدرت اور علم اور بینائی کی رو سے ہی

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۙ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

پھر جو تم نہین ہو جزا پانے والون سے قیامت کے دن کیون نہین
پھیر لیتے جان کو بدن کیطرف اگر تم سچے ہو * مراد اِس آیت
کی یہہ ہی کہ اگر تمہارا انکار قیامت اور بدلا پانے کی بابت
مین سچ ہی تو کیون نہین روح کو جسوقت وہ حلق مین آپہنچتی ہی
پھر کر جسم مین ڈال دیتے * سو تم اُسکی قدرت نہین رکھتے * پھر تمہارے
قول وفعل کا کیا ٹھکانا * سچ وہی ہی جو اُسکے مالک اور خالق وحاکم نے کہا

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝

سو اگر وہ مرنیوالا ہوا مقرّبون سے یعنی اللہ تعالیٰ کے دربار مین نزدیکی

دیکھتا ہی پہلو نیسے ہی تو اُسکے واسطے راحت یا رحمت ہی یا آسانی ہی یا خلاصی ہی غم سے یا نجات ہی گناہون سے یا خوشی ہی قبر مین یا قیامت مین * اور ہمیشگی کی روزی یا خوشبو یا سلام فرشتونکا یا ریحانکے پتے سونگھنے کے بہشت مین اور بہشت ہی یعنے باغ نعمتونسے بھرا

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ

اور اگر ہی وہ مردہ داہنے ہاتھہ والون سے تو سلامتی ہی تیرے واسطے اُن داہنے ہاتھہ والونسے * مشہور یون ہی کہ تجھہ پر ای محمد سلام پہنچے داہنے ہاتھہ والونسے کہ وے تیرے بھائی مین * سلامتی کا مژدہ ہی تیرے لئے اُن کیطرف سے * یعنے تو خوش ہو خاطر جمع رکھہ کہ وے ہر ایک آفات اور بلیات سے بچ جاوینگے

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۙ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۙ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۙ

اور اگر ہی وہ مردہ جھٹھلانیوالون سے یعنے خدا اور رسول کو جھوٹھا بتاتا ہی وہ ہی گمراہون سے * یعنے راہ حق سے دور پڑا ہی * تو اُسکی مہمانی ہی جلتا پانی یا آگ کا دھوان دوزخ مین یا قبر مین * اور داخل کرنا اُس کو جہنم مین قیامت کے دن

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۚ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۙ

تحقیق جو کہا گیا اُن تینون فرقونکے حق مین یہی حق ہی لایق یقین کے * پس پاکی بول یعنے تسبیح پڑھہ اپنے پروردگار کي جو سب سے بڑا یعنے الگ کر اُسکو ایسے ناموںسے اور ایسے ذکرا ور صفات سے جو اُسکي عظمت اور شان کے لایق نہو * اور جان کہ اُن سب کامونکا علاقہ اُسی ذات پاک سے ہی اُسمین کوئي اُسکا شریک نہین * اور وہ اپنے وعدونکا سچا ہی جو جو اُسنے کہا ہی وہ بیشک کریگا * یا پند کی بجالا تو اپنے خاوند کي * بعضے کہتے مین کہ * سبحان ربي العظیم کہہ * اور حدیث مین آیا ہی کہ جب یہہ آیت اُتري حضرت پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ اُسکو اپنے اپنے رکوع مین پڑھا کرو *

سورة تبارك الذي

یہہ سورہ مکي ہی بعضون کے نزدیک مدني * حضرت عبد اللہ ابن عباس رض سے روایت ہي کہ حضرت پیغمبر صلي اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ مین بہت چاہتاہون کہ یہہ سورہ ہر مومن کے دل مین ہووے یعنے وہ اُسکو یاد کرے * اور حدیث مین آیا ہی کہ اِس سورہ کا نام مانعہ اور منجیہ اور وافیہ بھي ہی کیونکہ عذاب قبر کو روکتی ہی اور اُس سے آدمی کو بچاتی ہی اور قیامت کے صدمات اور سختیونکے وقت بھي کام آتی ہی * اور حدیث مین ہی کہ آنحضرت صلعم شب کو آرام فرمانے کے قبل اُس سورہ کو ہمیشہ پڑھتے تھے ابن مسعود سے

روایت ہی کہ جب مردے کو قبر میں رکھتے ہیں اور فرشتے عذاب
کے آتے میں تو یہہ سورہ پڑھنے والے کی حمایت کرتی ہی # اگر وے
پانون کیطرف سے آتے ہیں تو کہتی ہی کہ اِسطرف سے تمکو راہ نملیگی
کہ اِس شخص نے کھڑے ہوکر نماز میں مجھے پڑھا ہی # اور اگر سر
کیطرف سے آتے ہیں تو کہتی ہی کہ اِس طرف سے بھی تمکو راہ نملیگی
کہ مجھے اُسنے اپنی زبان سے پڑھا ہی # اور اگر دہنے بائیں سے آتے ہیں
تو کہتی ہی کہ اِن دونو طرفون سے بھی راہ نملیگی کیونکہ یہہ شخص
مجھکو اپنے دلمیں یاد رکھتا تھا # حضرت امام محمد باقر رضي الله عنه
بعد عشا کی نماز کے دو رکعت نفل میں بیٹھکر اِس سورہ کو پڑھا
کرتے تھے # اور حضرت ابوهریره رض کی روایت سے ہی کہ آنحضرت
صلعم نے فرمایا ہی کہ ایک سورہ نے قران شریف کے جسمین تیس آیتین
ہین ایک گنہگار کے بخشانے میں اِستقدر سعی سفارش کی کہ اُسکو جہنم
کے کلّے سے نکالکر بہشت کے تخت پر بٹھلایا سووہ سورہ تبارک الذي ہی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بڑی برکت ہی اور ہمیشہ تابہ رہیگی اُسکے واسطے جسکے دست
قدرت میں ہی پادشاہی اور اُسکے کامون میں اختیار # یعنی جو چاہے

وہ اپنی سلطنت مین کرے* اور وہ سب چیز کر سکتا ہی

نِ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ لِیَبْلُوَکُمْ

اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط

وہ ایسا خداوند ہی پیدا کیا اُسنے موت کو اور حیات کو مراد یہان آدمیونکی موت ہے ہی جو دنیا مین ہوتی ہی اور حیات اُنکی جو آخرت مین ہوتی ہی* کہتے مین کہ موت کو پیدا کیا ہی ایک ابلق بھیڑ کیصورت اور وہ جس چیز کے پاس پہنچتی ہی اور اُسکی بو جسے لگتی ہی وہ مرجاتا ہی* اور حیات کو پیدا کیا ابلق گھوڑیکی صورت اور وہ جس پر گذر کرتی ہی اور اُسکی بو اُسے لگتی ہی وہ زندہ ہوجاتا ہی* اور بعضون نے لکھا ہی کہ موت اور حیات سے مراد ہی دنیا اور آخرت یعنے اُسنے دنیا اور آخرت کو پیدا کیا اِس لئے کہ جانچے تمکو یعنے تمہارے ساتھہ ایسی آزمایش کرے کہ اُس دنیا مین کہ تکلیف کا مقام ہی کون تم مین سے اچھا کرتا ہی کام یعنے کون اخلاص اور محبت سے حکم بجالاتا ہی* حدیث مین آیا ہی کہ کون زیادہ نیک ہی عقلکی رو سے اور زیادہ پرہیزگار ہی منع کی باتون سے اور زیادہ سعی کرنیوالا ہی حکم برداری مین* اور بعضون نے کہا ہی کہ کون زیادہ یاد کرنیوالا ہی موت کا اور ڈرنیوالا اُس سے اور اپنے کامونکا درست کرنیوالا اُس کے واسطے

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ط

اور وہ خدا غالب ہی اپنے ملک مین ڈرنیوالونکو شرمندہ نہین کرتا * بخشنے والا ہی اور قصورونکو چھپاتا * وہ ایسا خدا ہی کہ بنائے اُسنے سات آسمان ایک پر ایک * معالم مین لکھا ہی کہ دنیا کا آسمان یعنے پہلا مثل موج کے ہی مضبوط * دوسرا سنگ مرمر کا ہی صفید * تیسرا لوہیکا * چوتھا بھرت کا * اور بعضے کہتے مین تانبے کا * پانچوان روپے کا * چھٹا سونیکا * ساتوان لعل یاقوت کا

مَا تَرٰى فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفَاوُتٍ ط

کیا دیکھتا ہی تو اي دیکھنے والے رحمن کے بنانے مین کچھہ فرق * یعنے اللہ نے جو آسمانونکو بنایا ہی اُس مین تجھکو کچھہ فرق یا نقص یا خلل یا عیب یا کجي معلوم نہوگي

فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُورٍ ۝

پھر پلٹ اپني آنکھونکو آسمانونکیطرف کہین دیکھتا ہی دراڑ یعنے اُنمین کچھہ عیب تجھے نظر آتا ہی یا تو کہہ سکتا ہی کہ جیسا چاہئے ویسا نہ بنا

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝

پھر پھیر اپني نگاہ کو اور دوسري بار دیکھہ یعنے اگر ایکدفعہ کے دیکھنے مین عیب معلوم نہو تو پھر اچھي طرح دیکھہ اُلتي پھر آویگي تیري نگاہ

رد ہو کر تھک کر * یعنے ہر چند تو اپنی نگاہ کو اُسکی طرف سے دوڑا ویگا پر
کچھ اُس مین خلل یا نقص نپاویگا * بلکہ تیری نظر اُس آمد و رفت
مین خود تھک رہیگی عاجز ہوجا یگی

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ

تحقیق ہمنے زینت بخشی ورلے آسمانکو یعنے جو نزدیک ہی زمین سے اُسکو
آرایش دی چراغون سے یعنے ستارونسے جو روشن ہیں چراغ کیطرح

وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِّلشَّيَاطِينِ

اور کردانا ہمنے اُن ستارونکو دور کرنیوالے شیطانونکو یعنے جب
شیاطین چور بنکر آسمانونکی باتین سُننے جاتے ہین اُنکو اُنسے مارکر بھگادیتی

وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ

اور موجود کی ہی ہم نے اُن شیطانونکے لئے اِس مارکے سوا سے جو دنیا
مین ہوتی ہی جہنم کی دھکتی آگ کا عذاب آخرت مین

وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

اور اُنکے لئے جو نافرمان ہوے اپنے پروردگار سے شیطان ہون یا
انسان عذاب ہی دوزخ کا * اور بری جگہہ ہی رہنے کی دوزخ

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ

جب ڈالے جاوین جہنم مین نافرمان سنین اُسکا چلانا اور وہ جوش
مارتی ہی * یعنے دوزخ نافرمانون کے ڈالنے سے اُس مین گدھے کیطرح

سخت آواز نے جیسے بکتی اور بکتی ہانڈی کہ صورت کہول اوبلتی ہے
کبھی انکو نیچے لیجاوینگی کبھی اوپر پھینکینگی الٹ پلٹ کرتی رہیگی

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ط

نزدیک ہی کہ بہت پڑے دوزخ غصے سے نافرمانوں پر

كُلَّمَآ أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝

جبھی ڈالا گیا دوزخ میں ایک گروہ شرک کرنیوالوں یا گناہ
کرنیوالوں یا ظلم کرنیوالونکا جو کوئی جس افعال سے اسمیں ڈالنے
کے لایق ہوا ہی * پوچھینگے اسکو دوزخ کے داروغے خفگی سے کہ ای
نافرمانو گنہگارو کیا نہیں گیا تھا تم پاس کوئی ڈرسنانیوالا * یعنے کوئی
پیغمبر تمھاری طرف مبعوث نہیں ہوا تھا کہ وہ تمھیں تمھارے
خداوند کیطرف بلاتا اور اپنے عذاب سے ڈراتا اور ایسی رسوائی سے بچاتا

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَآءَنَا نَذِيرٌ ط فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ
اللَّهُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝

کہینگے ہاں البتہ آیا تھا ہم پاس پیغمبر ڈرسنانیوالا * پھر جھٹلایا
ہم نے اس پیغمبر کے کہنے کو یہانتک کہ بھیجنے بھیجانے کا بالکل انکار کیا *
اور کہا ہم نے کہ نہیں بھیجا اللہ تعالی نے کوئی چیز جو تم کہتے ہو
خواہ وہ خوشی کی بات ہو یا ڈر کی یا کرنیکی ہو یا نکرنیکی * پر تم پڑے
ہو بڑے بہکاوے میں کہ انسان ہو کر دعوا نبوت کا کرتے ہو *

بعضے کہتے ہین کہ یہ کہنا کہ تم بڑے بہتکا دیے ہین ہمکو تب ہوگا جب یہ ہو دوزخ کے
جو کہنا اور انکا ہی ہا فرمانا و نکے جواب مین جب وے پیغمبرونکے
بھیجنے بھیجانے سے منکر ہو نگے

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ

اور کہینگے اُس وقت نافرمان کہ دنیامین اگر ہم سنتے اور خیال کرتے
پیغمبرون کا کہنا یعنی بحث و تکرار سے فایدہ کرتے اُنکے معجزات کو
دیکھکر اُنکی سچائی پر ایمان لاتے تو ہوتے آج کے دن دوزخیو نمین

فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ

سو قایل ہونگے وے اپنے گناہ پر لیکن اُسوقت اُنکے اقرار کرنے سے
کچھہ فایدہ نکیا پس دور ہو دوزخی یعنی رحمت الہی سے الگ ہوئے

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ

تحقیق جو لوگ ڈرتے مین اپنے پروردگار کے عذاب سے بن دیکھے
یعنی اللہ کو نہین دیکھا یا فرشتے اور قیامت پر بن دیکھے ایمان لاے *
یا ڈرکی ملامت کو خلق سے پوشیدہ رکھتے مین اور خلوت مین نالہ
وزاری کرتے مین * یا بھلا ورتلا پر بن دیکھے ایمان لاتے مین *
مین المعانی مین لکھا ہی کہ مراد غیب سے دل ہی کہ خلق سے چھپا
ہی اور اللہ پر ظاہر یعنی دلسے ڈرتے مین * اُنکے لئے ہی معافی گناہونکی
اور مزدوری بڑی کہ بہشت ہی وہ اُنہین ملیگی * اور کہتے مین کہ مولاے

سختیون اور بڑائیون سے * یعنے ڈرنیوالونکا ٹیک ہی اچہا اوربا تونسے
جس سے ڈور کھینچے مین * لکہا ہی کہ کفار قریش دنیا کے عیش و آرام
پر مستون اور مغرور و مزکر حضرت پیغمبر علیہ السلام کی شان مین
کلمات بے ادبانہ کہتے تہے اور آپسمین یون ٹہرایا تہا کہ محمد صلی
اللہ علیہ و الہ وسلم کے مقدمہ مین جو کچہہ کہین باتین کرین آہستہ
کہین کہ اُنکا خدا نہ سنے اور اُس سے اُنکو خبردار نکرے اُسپر یہہ آیت اُتری

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِاجْهَرُوْا بِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

اور تم چہپی کہو اپنی باتونکو پیغمبر علیہ السلام کے حق مین یا کہولکر
تحقیق وہ جانتا ہی دلون کے بہید * یعنے پہلے اسکے کہ زبان پر گذرے
اُسکو وہ حال معلوم ہی * پس جسکو دلکی باتون پر آگاہی ہو اُسکے سامنے
چہپا اور کہلا برابر ہی کوئی بات اُس سے پوشیدہ نہین

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝

کیا نہین جانتا ہی دل کے بہید جسنے پیدا کیا ہی اُسکو * اور وہ واقف
ہی ہر چیز کی پوشیدگی سے اور حقیقت سے * اور وہ خبر رکہتا ہی
اُس کی ذات سے اور اُس کی کیفیت سے

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ
مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝

وہی ہی ایسا صاحب جسنے کیا تمہارے واسطے زمین کو پست یعنے

قوم اور فرمان بردار که تمهاري گشت اور صرا مپر آسان هو پهر پهرو چلو
اُسکے آس پاس اور کهاؤ اُسکي دي هوئي روزيا سے جو تم پر حلال هی *
اور اُسیکیطرف هی جی اُٹهنا تمهارا * پس چاهیئے که شکر کیا کرو اُسکي

ءَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ
فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝

کیا نڈر هوے تم اي نا فرمانو اُس سے جو آسمان مین هی الله
تعالي يا مرتبه والا فرشته حضرت جبریل علیه السلام که دهسا دے
تمکو الله یا فرشته الله کے حکم سے زمین مین * پهر تبهي وه زمین لرزے
یعنے کانپتي هوئي تمکو نیچے تهه مین لیجاوے

أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ
حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ۝

یا بے پروا هوے هو اُس سے جسکا عرش آسمان مین هی یعنے الله تعالیٰ
یا اُسکا مقام تمهارے گمان مین یا مقرب فرشته حضرت جبریل علیه
السلام که بهیجے تم پر باو پتهراو کي جیسا بهیجا تها لوط علیه السلام
کي قوم پر * سو اب قریب هی که تم جانوگے جب عذاب دیکهوگے
که کیسا تها میرا ڈرانا * اور تم کو کچهه فایده نکریگا اُس دم کا جاننا

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝

اور سچ جهٹلا چکے هیں وے اپنے رسولونکو جو اُنسے پہلے تهے * سو کیسا

پہر ان پر مہر آ عذاب یا میر سے انکار پے وسے کس طرح ہلاک
ہو گیئے تمامی کو پہنچے

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَّيَقْبِضْنَ
مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ ۝

اور کیا نہین دیکہتے اُرتے جانوروں کو اپنے سروں پر ہوا مین صف
باندہے پر کہولتے ہین اپنے اور سمیٹتے مین * نہین تہام رکہا ہی اُنہین
ایسی حالت مین مگر رحمن نے کہ بڑا مہربان ہی کہ اپنے ہر جانور
کو ایک ایک طرح کیصورت شکل عنایت کی اور ویسی ہی طبیعت
اُنکو بخشی اور اُنکے واسطے اسباب اُڑنے کے ہوا مین مقرر کر دیئے
بیشک اللہ کی نگاہ سب پر ہی

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ
دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكَافِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۝

بہلا وہ کون شخص ہی کہ جسکو کہیئے کہ وہ لشکر ہی تمہارا مدد
پہنچاتا ہی تمکو اللہ کے سوا سے اور بچاتا ہی اُسکے غضب سے *
پڑے سے مین نافرمان فریب مین شیطان کے کہ وہ اُنکو دلاسا دیتا ہی
کہ عذاب الہی نا ویگا تم ندرو

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ج

بہلا وہ کون ہی کہ جسے کہیئے کہ وہ روزی پہنچاویگا تمکو اگر بند

کر دیئے اللہ تعالیٰ اپنی روزی پانی کی نہ برسانے سے یا اور اسباب اسکے موجود نکر دینے سے کہ جو روزی کے حاصل ہونے کے وسیلے مین ٭ یعنے کوئی اور ہی ایسا کہ اللہ کی بند کی ہوئی روزی کو کھول سکتا ہی اور نافرمان خود جانتے مین کہ سواے اللہ کے خالق اور رازق دوسرا نہین سو یہہ کچھہ نادانی سے اُنکی نہین ہی

بَلْ لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَّنُفُورٍ ۝

بلکہ اڑ رہے مین شرارت اور سرکشی مین حق کیطرف سے اور کنارہ پکڑ رہے مین راستی اور سچائی سے

اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

کیا وہ جو چلتا ہی اوندھا اپنے منہہ کے بل یعنے دہنے بائین آگے پیچھے کی کچھہ خبر نہین رکھتا وہ سیدھی راہ پر ہی یا وہ جو چلتا ہی سیدھا ہر طرف کی خبر رکھتا ہی اور چلنا اُسکا واقع ہی ٹھیک مضبوط راہ پر کہ منزل مقصود کو پہنچتی ہی ٭ یہہ مثل ہی نافرمان گمراہونکی کہ بدراہی کے میدان مین سر پٹکتے حیران سرگردان پھرتے مین اور رونسے اپنا مطلب چاہتے مین طریق محمدی کو چھوڑکر شیاطین انس اور جن کی پیروی کرتے مین ٭ سوایسے لوگ اگر ہوا پراُڑین اور پانی پر چلین اور دلکے بھید کہین خلاف دین محمدی کے

سبب ہرگز لایق اعتقاد اور اعتماد کے نہیں کیونکہ ایسے کام جوگی اور سنّاسیون اور کفارون سے بھی ہوسکتے ہیں اللہ تعالی کے نزدیک اُنکا کچھہ رتبہ نہیں * یہہ مثل ہی دنیادارون احمقونکے پھنسانیکو اور اپنی بزرگی لوگون میں جتانیکو * دیندارونکو چاہئے کہ ایسے ٹھگونسے اپنے تئین بچاوین * اور مثل ہی مومن نیک طریقونکی جو مثل ہی شرع کی اچھی راہ پر دیکھہ سُنکر چلے جاتے ہیں اُسی اللہ کو اپنا مالک اور خداوند سمجھکر ہر کام میں اُسیکی مدد چاہتے ہیں * اور مشکل کے وقت اُسیکو پُکارتے ہیں * اور جو دین محمدي کے پیرو ہیں اُسپر استقامت رکھتے ہیں کہ وہ سیکڑون کرامت سے بہتر ہی اُنہیں کو اپنا ہادی اور مرشد جانتے ہیں دوسرونسے کچھہ علاقہ نہیں رکھتے

قُلْ هُوَ الَّذِيْ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ط قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

تو کہہ اي محمد مشرکونکو کہ تمہارا خدا وہي ہی کہ جسنے اپني قدرت کاملہ سے پیدا کیا تمکو اور بنادئے تمہارے کان کہ اچھي باتین سنو * اور دین تمہین آنکھین کہ اُسکی قدرت کي دلیلون اور اُسکي عظمت کی نشانیونکو دیکھو * اور بنادئے تمہارے دل کہ اُسکي حکمتونکي باتونکے معنے بوجھو اُسپر دل سے دھیان لگاؤ اور اُسکي کاریگریونکي حقیقت کو خوب سمجھو فکر کرو * اور تم ایسي چیزین بہت دیکھتے ہو

ہنتے ہو * پر تھوڑے ہوا ہے کہ آپ نعمتونکی شکر گذاری کرو

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

تو کہہ دے کہ وہی ہی اللہ تعالیٰ جسنے پیدا کرنے کے بعد پھیلا یا تمکو زمین میں یعنے ہر کسی کے واسطے ایک مکان ایک کام مقرر کیا کہ اُسمیں رہ کر اپنے خالق کی عبادت کیا کرے اور اُسکی فرمان برداری میں لگا رہے * اور اُسی کی طرف پھیر سے جاؤگے اسلئے کہ جیسے کام کرتے رہے ہو ویسی مزدوری پاؤ * نیک کار انعام پاوین بد کار سزا کو پہنچیں

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

اور پوچھتے ہیں مشرک پیغمبر علیہ السلام اور اُنکے اصحابوں سے کب ہی یہہ وعدہ کہ لوگ قبروں سے اُٹھینگے اپنے عملوں کی جزا سزا پاوینگے اگر تم سچ کہتے ہو

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

تو کہہ دے ای محمد اُن پوچھنے والوں سے کہ قیامت کے ہونیکی خبر اللہ ہی کو ہی کسی کو اُسکے سوا اِسکا علم نہیں * اور میں تو یہی ڈرسنا نیوالا ہوں کھول کر یعنے قیامت کے آنیکی تو خبر دیتا ہوں اُسکے حال سے ڈراتا ہوں پر کس وقت آویگی اُسکی خبر نہیں رکھتا

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ۝

پھر جب دیکھینگے اُس قیامت کے دن کو اپنے پاس بد صورت ہوجاوینگے اُن کے منہہ جنھون نے نافرمانی کی کافر ہوئے * یعنے اُن کے چہرون پر حسرت اور افسوس کا اثر ظاہر ہوگا * اور فرشتے یعنے دوزخ کے جو کیدار کہینگے یہہ وہی وقت ہی کہ جسکے جلد آنے کی خواہش رکھتے تھے ہمیشہ اُس کے کھوج تلاش مین رہتے تھے * امام زاہد رح نے فرمایا ہی کہ ہمیشہ کافر پیغمبر علیہ السلام کی موت کی آرزو کرتے تھے اور اُنکے یارونکی ہلاکت چاہتے تھے اُسپر حق سبحانہ تعالی نے اپنے حبیب کو ارشاد فرمایا

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا ج

تو کہہ بھلا دیکھو تو یعنے کہو تو اگر ہلاک کرے اللہ تعالی مجکو اور میرے ساتھیونکو جو ایماندار ہین یا مہر کرے ہم پر یعنے ہماری موت مین تاخیر

فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

پھر وہ کون ہی کہ بچاوے کافرون کو سخت عذاب سے یعنے موت ہماری تمکو فایدہ نکریگی اور زندگی ہماری تمکو عذاب سے نچھراویگی مراد یہہ ہی کہ بچانیوالا تمہین اللہ کی مار سے سوا اےایمان اور توحید کے کوئی نہین پھر دوسرونکی موت کا انتظار کرنا کیا حاصل

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ آمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ج فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

تو کہہ ای محمد جنہون ایمان لانے سے نجات ملتی ہی وہی اللہ ہی بڑا مہربان ہم ایمان لائے اُسپر اور اُسی پر بھروسا رکھا اپنے کامون کی درستی کا ۞ پس قریب ہی کہ جانو گے یعنے جب عذاب کمین آ پہنچیگی کھل جاویگا کہ وہ کون ہی ہم یا تم کھلی گمراہی مین

قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۞

تو کہہ دے بھلا دیکھو تو یعنے کہو تو اگر ہو جاوے صبح کو پانی تمہارا خشک یعنے آب زمزم یا بیر میمون ہو کھہ جاوے کہ ڈول اور رسی وہان تک نہ پہنچ سکے پھر کون ہی وہ جو لاوے تمہارے لئے بہتا پانی ۞ حدیث مین آیا ہی کہ اِس آیت کے پڑھنے کے بعد یہہ کہا چاہئے

۲ اللہ ربنا ورب العالمین

اور تفسیر زاہدی مین لکھا ہی کہ ایک مرتد نے سُنا کہ ایک معلم اپنے شاگرد کو یہہ پڑھاتا تھا ۞ فمن یاتیکم بماء معین ۞ اُسمین اُسنے کہا کہ ۞ بالمعول والمعین ۞ یعنے کُدالی اور مزدوروں سے پانی نکالینگے پھر رات کو وہ اندھا ہو گیا غیب سے آواز آئی کہ اب تیری آنکھہ کے چشمے کا پانی خشک ہوا کُدالی اور مزدوروں سے نکال لا ۞ وہ مردود شرمندہ ہو رہا کچھہ بس نچلا

سورہ نوح

یہہ سورہ مکّی ہی اِسمین اٹھائیس آیتین ہین اور اُسکو سورہ نوح اسواسطے کہتے ہین کہ اس سورہ مین حضرت نوح کے قصّے کے سواے اور کسی کا ذکر نہین ❊ تمام قرآن مین ایسے دو سورہ ہین کہ جسمین خاص ایک ہی ذکر ہی پہلا سورہ یوسف دوسرا سورہ نوح ❊ اور اس سورہ کو حضرت نوح کے ساتھہ کمال مناسبت ہی کیونکہ اسمین اُنہین کا حال بیان مین آیا ہی گویا یہہ سورہ تمام حضرت نوح کا کلام ہی ❊ اور اس سورہ مین قاعدہ خلق کی دعوت کا اللہ تعالیٰ کیطرف اور اُسکے آداب دوسرا یعنی کہ سب کام پیغمبرونکا اور اُنکے وارثونکا ہی بخوبی ذکر کیا گیا ہی ❊ اور دعوت کے کام مین حضرت نوح علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی راہ کے سب دعوت کرنیوالونکے پیشوا ہین کیونکہ اُنکے آگے حضرت آدم ہم کے وقت سے اُنکی نبوت کے زمانے تک لوگ دعوت کے محتاج نتھے اور شرک و کفر مین گرفتار نہوے تھے بلکہ فرمانا حضرت آدم اور دوسرے پیغمبرونکا من قبیل نصیحت کے تھا جیسا باپ بیٹونکو کرتا ہی اور بڑے چھوٹونکو تعلیم کرنے مین ❊ اول جس رسول نے پیغام اللہ تعالیٰ کا خلق کو اُنکے اعتقاد کے برخلاف پہنچایا اور اُنہین ایسے حکمون پر تکلیف دی وہ حضرت نوح ہین ❊ اسیواسطے اُنکے حق مین حدیث وارد ہی کہ ❊ اول رسول بعثہ اللہ ❊ پس مضمون اس سورہ

ہا کہ دعوت الخلق الی الحق می حضرت نوح کے مضمون یہ ھی ہیں
اور ونکو انکی میراث پہنچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِہٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَکَ مِنْ
قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝

تحقیق ہم نے بھیجا نوح عم کو اسکی قوم کیطرف جو قابیل کی اولاد
سے تھے کہ ڈرا اپنی قوم کو پہلے اسکے کہ آوے انپر دکھ دینے والا
عذاب مراد اس سے طوفان ہی یا عذاب آخرت

قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ لَکُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝

کہا نوح علیہ السلام نے ای میری قوم بیشک مین تمکو ڈرانیوالا
ہون کہول کر یعنے ڈرانا میرا ظاہر ہی

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰہَ وَاتَّقُوْہُ وَاَطِیْعُوْنِ ۝

یہہ کہ عبادت کرو تم اللہ کی واحد جانکر اور ڈرو اسکے عذاب سے یا بچو
اسکی نافرمانی سے اور تابعداری کرو میری کرنے اور نکرنے مین

یَغْفِرْ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ وَیُؤَخِّرْکُمْ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی ط

کہ بخشے اللہ تعالی تمہارے بعضے گناہ کہ اسلام کے پہلے اسکو تم نے
کئے تھے اور باز رکھے تمکو عذاب کے کامون سے اور آفتون سے ۔ بعضے

تھہرین جیتا رکھے ایک تھہرائے ہوے وعدہ سے تک

اِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ لَوْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

تحقیق جو کہ وعدہ اللہ تعالی نے مقرر کیا ہی جب وہ آویگا جسطرح

پر تہہرایا ہی ایک ذرہ بیگا اور وہان سے ٹالے کو وقفہ ملیگا ٭ اگر تم سمجہہ

رکہتے ہو فکر و تامل سے بوجہہ سکتے ہو تو اسے بہی خوب جان لو کہ

جسکی اجل آتی یعنے وقت آپہنچا پہر اُسکے واسطے مہلت نہین ٭ غرض

نوح علیہ السلام نے حکم الہی سے نو سو پچاس برس اپنی قوم کو دعوت

کی پر اُنہون نے شرارت اور عداوت اختیار کر کے اُنکو اذیت

دینے مین قصور نکیا حد کو پہنچایا اور مرگز اپنی قصور پر شرمندہ

نہوے یہانتک کہ حضرت نوح علیہ السلام نے تنگ آکر فرمایا

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّنَہَارًا ۝ فَلَمْ

یَزِدْھُمْ دُعَآءِیْٓ اِلَّا فِرَارًا ۝

کہا حضرت نوح ع م نے اے میرے پروردگار بلا شبہہ مین نے بلایا

اپنی قوم کو تیری عبادت اور فرمانبرداری کیطرف رات دن یعنے

ہمیشہ بلایا سو نہ بڑہایا میرے بلانے نے اُنکے حق مین مگر بہاگ

جانا کنارہ کرنا ایمان اور تیری اطاعت سے ٭ فایدہ اگر تہوڑے سے

لوگ بہی اللہ تعالی کی تابعداری کرین اور یقین جانین کہ قیامت

اپنے وقت پر بیشک آویگی کچہہ توقف نہین تو عذاب الہی سے بچے

یا انپہہ بنا یا وجہ مجھہ پاس رجوع لائے

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝

پس مین نے کہا گناہ بخشواؤ اپنے پروردگار سے یعنے توبہ کرو کفر سے اور

باز آؤ سرکشی سے * بیشک اللہ تعالی ہی بخشنے والا توبہ کا قبول

کرنے ہارا * سو تم اگر توبہ کروگے

يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۝

بھیجیگا اللہ تعالی آسمان کی تم پر دھارین

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ

وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝

اور مدد کرے تمہاری اللہ مال اور اولاد سے یعنے تمکو بیٹے اور دولت دے

اور دیوے تمہین باغ میوے بھرے اور جاری کرے نہرین تمہارے واسطے

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝

کیا ہوا ہے تمکو کہ امید نہین رکھتے ہو یعنے نہین سمجھتے ہو اللہ کی

بڑائی اور بزرگی کو * مراد یہہ کہ کیون نہین اعتقاد رکھتے اللہ کی

بزرگی پر تا کہ ڈرو اسکی نافرمانی سے * یا کیا ہوا ہے کہ نہین ڈرتے

اسکی عظمت اور قہاری سے * پھر جب ڈریئے اور تا بعدار رہوے تو

البتہ اللہ کی بزرگی اور قہاری کا لحاظ کیے تم ہو عذاب نہ بھیجے *

حالانکہ پیدا کیا ہے اسنے تمکو رنگ برنگ یعنے صورت اور سیرت

مین مختلف کیا * یا نطفہ سے علقہ علقہ سے مضغہ بنایا یہا نتک کہ حد

کو پہنچایا * اور یہہ دلیل ہی اُسپر کہ بلاشبہہ اُسکی قدرت کامل ہی

اور اُسکی حکمت سب کو شامل

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ

کیا نہین دیکھتے کہ کیونکر بنائے اللہ تعالی نے سات آسمان تہہ پر تہہ

وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝

اور کیا چاند کو اُنمین سے روشن * بعضی تفسیرمین ہی کہ جسم چاند

کا پہلے آسمان مین ہی اور روشنی اُسکی پہیل رہی ہی آسمانوںمین

جیسی زمین مین * اور بنایا سورج کو چراغ زمین والون کے لئے * جسطرح

چراغ تاریکی کو اپنے گرد سے نکالتا ہی اُسیطرح آفتاب رات کی

سیاہی کو زمین سے دور کرتا ہی * اور حضرت رسول علیہ السلام کو

اِس واسطے چراغ کا خطاب دیا ہی کہ آپکی پیغمبری کے نور نے کفر

اور نفاق کی تاریکی کو جہان سے دفع کیا

وَاللّٰهُ اَنْبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۙ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ

فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝

اور اُگایا تمکو اللہ تعالی نے زمین سے جما کر یعنے تمہارے باپ آدم کے

کے وجود کا درست خاک سے پیدا کیا * پہر جب تمہارا باپ اُس خاک

سے بنا گویا تم سب اُس سے بنے اور موجود ہوئے * پہر پہیر لیجاویگا

تجکو نہیں منہین یعنی مرنے کے بعد تمہین قبر مین ڈالے اور پھر نکالیگا یعنی بالفرض حساب و ثواب کے لئے نکالیگا

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا

اور اللہ نے کر دیا زمین کو تمہارے واسطے بچھونا ۝ تا کہ کرو اس کی چوڑی راہوں میں آنا جانا ۝ بعد اِن نصیحتوں کے حضرت نوح ع م کی قوم کے عوام لوگ متاہل ہوے رئیسوں اور خاص لوگوں کو گمراہ کرنے لگے یہانتک کہ وے آگے سے زیادہ تر متمرد اور سرکش بنے ۝ نافرمانی اور دشمنی کرنے لگے ایذا دینے مین مصروف رہے

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۝

کہا نوح نے یہہ حال دیکھہ کر ای میرے رب بیشک انھوں نے یعنی میری اُمت کے عوام نے نافرمانی کی میری ۝ اور پیروی کی ایسے کی کہ نہ بڑھایا اُسکے مال اور اولاد نے اُسکے واسطے مگر برائی اور گمراہی ۝ یعنی میرا حکم نہ مانا اپنے سرداروں کا کہا کیا جو اپنے مال اور اولاد پر مغرور تہے دین کی دولت کھو کر دنیا کی رونق سے مسرور تہے

وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۝

اور مکر کیا ہے اُنکے رئیسوں نے بڑا مکر کہ اس کے وسیلے سے احمقوں کو اپنے فریب کے جال مین کھینچا اور میرے دکھہ دینے پر اُنہین کھڑا کیا اور للکارا

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۚ

اور بولے مت نہ چھوڑیو اپنے ٹہاکرونکی عبادت سے اور نہ چھوڑیو ودکو وہ ایک بت تہا جبنا ہوا مرد کیصورت * اور نہ سواع کو وہ ایک بت تہا بنا ہوا عورت کیصورت * اور نہ یغوث کو وہ ایک بت تہا شیر کیصورت * اور نہ یعوق کو وہ ایک بت تہا گہوڑے کیصورت * اور نہ نسر کو وہ ایک بت تہا گدھ کیصورت * مشہور یون ہی کہ یہ صورتین پانچ نیک مرد ونکی تہین کہ آدم اور نوح ؑ کے زمانے کے درمیان تہے اور لوگ انسے اعتقاد رکہتے تہے * اُنکے مرنے کے بعد اُنکی صورت لکڑی اور پتھر سے بنا کر رکہی تہین اُنکی تعظیم کرتے تہے * چند مدت کے بعد اُنکی پوجا کرنے لگے * طوفان کے بعد اُن صورتون کو ابلیس لعین نے دفن سے نکالا اور عربونکو اُنکی پرستش کے لئے حکم کیا * بنی کلب کے قبیلہ نے ودکو دومۃ الجندل مین رکہا * اور سواع کو ہذیل کے قبیلہ نے سمندر کے کنارے کہڑا کیا * اور یغوث کو مذحج اور بنی غطیف اور بنی مراد نے اختیار کیا * اور یعوق ہمدان مین رہا اور نسر اہل حمیر اور آل ذی الکلاع کا معبود تہا * غرض نوح علیہ السلام نے حق تعالیٰ سے مناجات کی کہ یا بار الہا میری قوم کے اکثر لوگ بیٹے چہوٹونکو ورغلاتا اور کہتا یا کہ خبردار تم اپنے آپ کو ان سے دست بردار نہ رہو

وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا

اور بہکا دیا بیحد انہوں نے یہہ صلاح دیکر بہت بندوں کو کہ
انہوں بات نہ مانیں بلکہ میری راہ پر نہ آویں * اور نہ بڑہا تو ای میرے
پروردگار ان ظالموں کو مگر گمراہی اور عذاب

مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا
لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا

کچھ وسے اپنے گناہوں کے سبب ڈبائے گئے طوفان میں پھر ڈالے
گئے آگ میں قبر کے درمیان یا آخرت میں * پھر نپایا انہوں نے اپنے
لئے سوائے اللہ تعالی کے مددگار کہ طوفان کو انسے دور کرتے اور
منتقم حقیقی کے غضب سے بچاوے * کہتے ہیں کہ اللہ تعالی نے حضرت
نوح علیہ السلام کو خبردی کہ تیری قوم سے اور کوئی ایمان نلاویگا اور
کوئی لڑکا ایماندار انکی پشت سے پیدا نہوئیگا تب نوح ع م نے یہہ دعا مانگی

وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا

اور کہا نوح نے ای پروردگار میرے باقی نرکھہ زمین پر نافرمانوں سے
کوئی بستے چلنے والا یا کوئی گہر بسنے والا * مراد اس سے ہلاک عام
ہی یعنے کسی کافر نافرمان کو جیتا نچہوڑ تو

إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا

اگر تو چہوڑ دیگا انکو بہکاوینگے وے تیرے بندونکو یعنے مومنونکو

کمزادہ بہاوینگے * اور نہ جننیگے وے مگر ہر اِترانیوالا کا فر نا شکر اور یہہ جب

وے برتے ہونگے کفروانکار و ہر کشی کیونکے

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا

وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝

ای رب میرے بخشدے مجھکو اور میرے ماں باپ کو * اور نوح کے

باپ کا نام ملک بن متوشلخ تھا اور اُنکی ماں کا نام مشہور روایت میں

شمخا بیٹی انوش کی وے دونوں مؤمن تھے اِس لئے دعا کی تھی

اُنکو بخشدے * اور اُسے جو داخل ہو میرے گھر میں یا کشتی مین

ایمان والا * اور بخشدے مردون اور عورتونکو جو مؤمن ہوئے قیامت

تک * اور کہتے مین کہ اِس سے مراد یہہ اُمّت مرحومہ ہی * ابن عباس

رض کا قول ہی کہ جسطرح دعا نوح علیہ السلام کی کافرون کے حق

مین مقبول ہوئی اسیطرح ایماندارون کے حق مین بھی قبولیت کو

پہنچی * اور یہہ بڑا مژدہ ہی جمیع مؤمنونکے واسطے جو قیامت تک

پیدا ہوتے جائینگے * اور مت زیادہ کر ظالم گنہگارونکے واسطے مگر سختی

اور بربادی * اللہ تعالیٰ پناہ مین رکھے اللہ و رسول کے مطلب تا بعلہ اونکو

ہر طرح کے عذاب اور سختیون سے جو مقرر ہوتی ہی مین کافرون

نافرمانون کے واسطے دنیا مین آخرت مین قیامین ثم آمین

* بسم الله الرحمن الرحيم *
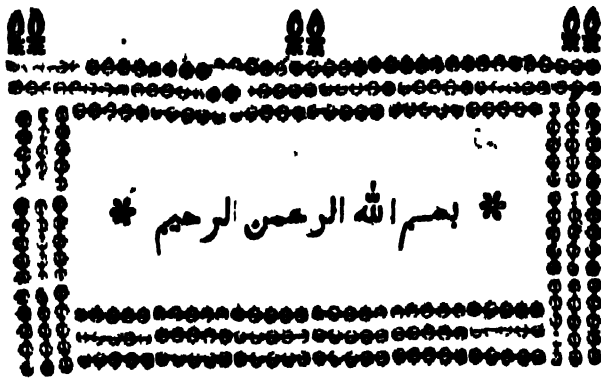
سورۂ صف حسن اور عکرمہ اور قتادہ کے قول سے مدنی ہی اور عبد الله ابن عباس اور عطا رض کے قول سے مکی * چودہ آیتین ہین اسمین اور دوسو اکیس کلمے اور نوسو چھبیس حرف اور دو رکوع

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

پاک اور بے عیب کہا الله تعالی کو اُن چیزون نے جو آسمانون مین عالم علویات سے جیسے فرشتے اور روحین وغیرہ اور جو چیزین زمین مین ہین عالم سفلی سے جیسے حیوانات وغیرہ * اور وہ غالب ہی کہ اُسکا حکم کبھی رد نہین ہوتا اور نکوئی رد کرسکتا * اور وہ دانا ہی کہ اُسکے کامون مین کبھی کسیطرح کا خلل نہین آتا * دمیاطی نے لکھا ہی کہ صحابۂ کرام نے یون ذکر کیا کہ کوئی ایسا عمل ہوتا کہ جیسے ہم کرلیتے جہنم سے بچتے اور بہشت پاتے * اور الله کو خوش آتا ہمکو

ایسا معترت بنا تا # حق سبحانہ تعالی نے یہہ آیت نازل کی
یا ایہا الذین امنوا ہل ادلکم علی تجارۃ آخر آیت تک #
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے تب فرمایا کہ ای
لوگو جو تم چاہتے تہے اور جسکی تلاش مین لگتے تہے کہ ایسا کام ہو
کہ بچاوے # سجین کے جانے سے نکالے اور اعلی علیین کے مرتبے
کو پہنچاوے # سو اب جان لو کہ وہ ایمان ہی اور جہاد یعنے لڑنا
کافرون سے اللہ کی راہ مین # اصحاب موت سے کنیا تے تہے اُسے مکروہ
جانتے تہے یہہ آیت اُتری

یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝

ای ایمان والو کیون کہتے ہو جو نہین کرتے

کَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰہِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝

بڑی بیزاری کی بات ہی اللہ کے نزدیک کہ کہو وہ جو نکرو # بعضے عالم
کے نزدیک یہہ آیت عام ہی ہر کسی کے حق مین # یعنے ذو سبے کی
بات زبان سے نکالنا اور پہر عملی صحیحہ کرنا بہی منع ایسہ بڑی
بات ہی # جو کوئی ایسا کریگا وہ عتاب الہی مین پڑیگا # اور جو
عالم کہ اورونکو بتاوے اور آپ اُسپر عمل نکرے وہ بہی اسمین
داخل ہی # یہودون کے حق مین اللہ جل شانہ نے فرمایا ہی

التامرون الناس بالمعروف وتنهون عن المنكر ۞ کیا بتاتے ہو دوسروں کو اچھے کام اور اپنے تئین بھول جاتے ہو ۞ حضرت پیغمبر صاحب نے معراج کی رات کو دیکھا کہ کاٹنے والے دوزخ کے ایسے لوگوں کے لبوں کو آتشی مقراض سے کاٹ رہے ہیں اس تکلیف اور ذلت سے اُن پر عذاب کرتے ہیں ۞ اب اُس کام کی خوبی جو اللہ نے مومنین کے حق میں اچھا ٹھہرایا ہے بتادیا

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِہٖ صَفًّا کَاَنَّھُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۞

تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے اُنکو جو لڑتے ہیں اُسکی راہ میں صف باندھکر مقابلے میں دشمن کے ۞ گویا وہ دیوار ہیں سیسہ پلائی ۞ سختی کی رو سے ۞ یہہ کنایہ ہے مضبوطی پر اور قدم ثابت رکھنے پر کہ لڑائی کے وقت جگہہ سے نہ ٹلے کھیت میں پاؤں گاڑدے ۞ یہی کام اللہ کی خوشی کا ٹھہرا جسے کھولکر سنادیا ۞ اور جب کسی سے اللہ راضی ہوا یقین جانو کہ اُسکا بیڑا پار لگا دین اور دنیا کا مقصد حاصل ہوا ۞ اب اللہ کے تابعداروں کو چاہئے کہ اس کام سے ہرگز جی نہ چرا دین ہم تھوڑی لگ کر میدان میں آویں ۞ اگر دین کے روشن کرنے میں اُنکا جان اور مال کام آیا ہے سبحان اللہ ۞ کیا بات ہے کہ بہادر کی حکم برداری

ہوئي اور اُنکي عزت بڑ ھي # اور جو اُحکام سے مت رہے اور اللہ کے حکم پر نچلے وہي ذليل اور رسوا ہوے # چنانچہ اللہ تعالی یاد دلاتا ہی

بیان حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ

اور یاد کر اُسکو جب کہا موسیٰ نے اپني قوم کو یعنے بني اسرائیل کو # اي میري قوم کیون دُکھہ دیتے ہو مجھکو کہ میرا حکم نہین مانتے # باوجودیکہ خوب جانتے ہو کہ مین اللہ کا بھیجا ہوا ہون تمھارے پاس # یعنے معجزات اور حالات کي رو سے تحقیق جان چُکے ہو کہ مین پیغمبر ہون اور اسمین کچھہ شبہہ نہین رہا # پھر کیون میرے حکم سے جسمین اللہ کي رضا اور تمھارا بھلا ہو دور بھاگتے ہو # سو اگر مجھکو اپنا خیرخواہ جانتے ہو # جو کہون سنو اور جدھر لیجاؤن چلو # اسمین تمھارا بھلا ہی اپنی عقل کو دخل نہ دو # لیکن اُن لوگون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کي اچھي راہ کي بات کو نمانا اور اپنے بھلے بُرے پر کچھہ خیال نہ کیا

فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۚ

یعنی جب پھر گئے بنی اسرائیل حکم برداری سے موسیٰ کی پھیر دی اللہ نے انکے دل یقین کی صفت سے # وہی جہالت اور شک کے دریا مین ڈوبے رہے # چنانچہ آخری زمانے کے پیغمبر محمد مصطفیٰ صلواۃ اللہ علیہ کی بعثت کے وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اُس خبر سے جو توریات مین استثنا کے اٹھارہوین باب کی پندرہوین اور سترہوین اور اٹھارہوین آیت مین ہی دنیاداری پر لحاظ کر کے جسم ہونے کی اور منکر ہوئے # اور اللہ راہ نہین بتاتا نافرمانونکو کہ اُسکی حقیقت کو سمجھین اور غفلت کے پردے سے باہر آوین # اور اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قوم کا حال بیان فرمایا کہ انہون نے بھی باوجود تاکید حضرت عیسیٰ کی اُنکی فرمانبرداری سے منہ پھیری کی # اور جس بات کی اُنہون نے خبر دی تھی اُسکو باور کیا اور اُسپر قائم نرہے # بلکہ بیہودہ شکوک وشبہے نکالنے لگے بلکہ اُس کے جھٹلانے پر کمر باندھی مستعد ہوے

وَاِذْ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْ بَعْدِی اسْمُہٗٓ اَحْمَدُ ط

اور جب کہا عیسیٰ مریم کے بیٹے نے اپنی قوم کو اے بنی اسرائیل

تحقیق مین بھیجا اللہ کا ہون تمہاری طرف یعنی اُسکا رسول سچا کرنیوالا
ہون اُسکا جو میرے آگے ہی توریت ہے یعنی وہ جو مجھسے پہلے نازل
ہو چکی ہی اور مین اُسکو سچا کرچکا کہ وہ اللہ تعالی کا کلام ہی ۔
اور مین خوشخبری سناتا ہون ایک رسول کی کہ وہ آتا ہی کامل دین
اور پکی راہ کے ساتھہ میرے پیچھے اُسکا نام احمد ہی یعنی اللہ کی
تعریف کو خوب بیان کرتا ہی جیسا کہ یوحنا کی انجیل مین حضرت
نے چودھوین باب کی سولھوین آیت اور سولھوین باب کی ساتوین
آیت سے چودھوین آیت تک اور پندرھوین باب کی چھبیسوین آیت
مین خوب کھولکر فرمادیا ہی مگر جسطرح یہود نے انکو جھٹلا دیا
تھے حضرت عیسی عم کی نبوت پر شک رہا اسیطرح یہود اور نصاری کو
آخری زمانے کے پیغمبر محمد مصطفی احمد مجتبی صلعم کی نبوت پر
باوجود معجزات باہرہ کے شبہہ اور شک رہا اور تبیان مین لکھا ہی
کہ ہمارے پیغمبر علیہ السلام کا نام سریانی زبان مین متحمیا ہی

معنے اُسکے یہہ بھیجا اللہ نے تمہارے پاس مسیح کے بعد

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ

پس جب آیا اُنکے پاس عیسی یعنی حضرت علیہ السلام کی خبر دیگئی
معجزات ظاہر لیکر جیسا زندہ کرنا مردہ کا اور اچھا کرنا کوڑھی کا

اور توریت والے کہنے لگے یہ تو ہم نہ جو ہمکو کہلاتا ہی آنیوالا
ہی جادو ہی صاف کہ سب جانتے ہیں * اور بعد حضرت عیسیٰ کے
جب ہمارے پیغمبر نبی آخر الزمان مبعوث ہوئے باوجود اسکے
کہ حضرت علیہ السلام نے انکے آنے کی خوشخبری دی تھی * اور
معجزے بھی دیکھے اور اخلاق اور اوصاف نبوت کے بالکل ان میں
پائے تھے تب بھی وہ ان کی طرح منکر ہو گئے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ
يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ ط

اور کون ہی بڑا ناحق شناس اس سے جنے باندھا اللہ پر جھوٹ
یعنی اسکے پیغمبرونکی تکذیب کی اور اسکے معجزونکو جادو ٹھہرایا *
اور وہ بلایا جاتا ہی اسلام کیطرف * یعنی پیغمبر اسکو ہدایت
کرتے ہیں اللہ کی بہا بندگی کی راہ کیطرف بلاتے ہیں جسمین
اسکی بہتری دنیا اور عقبی کی ہو وے *

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

اور اللہ راہ پر نہین لاتا ظالمونکو * یعنی ہدایت کی نعمت سے انکو
محروم رکھتا ہی گو دنیا مین نام ونشان بہت کچہ پیدا کرے اور
ملک ومال کا مالک بنے * کتاب مین آیا ہی کہ کئی دن حضرت صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم پر وحی آئی # کعب بن اشرف نے دین نے کہا کہ ان
یہود و یہہ بڑی خوشی کی بات ہوئی کہ محمد علیہ السلام کے خلیفہ نے
اُنکی روشنی کو بجھا یا ہدایت کی دعوت کی شمع کو گُل کیا # اُنکا
کام پورا انہونگا ادھورا ہی رہا # جب یہہ خبر حضرت کو پہنچی
مزاج مبارک پر کچھہ کدورت آئی # وہیں حضرت جبرئیل علیہ
السلام یہہ آیت لائے

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ
نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝

چاہتے ہیں وے یعنی یہود کہ بجھا دیں اللہ کے نور کو # یعنی اُسکی
کتاب کو جھٹلا دیں یا اُسکے دین کو باطل کریں یا اُسکے نبی پر
تہمت لگا دیں جھوٹھا بنا دیں # اپنی زبانوں سے بیہودہ باتیں کر کر
اور بے ادبی کے کلام مُنہہ سے نکال کر # اور اللہ کامل کرنیوالا ہی
اپنے نور کو # یعنی دین اسلام کو کہ قیامت تک جاری رہے کسی مخالف
کے بہکانے سے زور دکھلانے سے فریب کرنے سے نہ مٹے # ہاں حکمت
الٰہی کے بموجب کبھی کمی اور کبھی زیادتی ہر بات اور ہر کام میں
ہوتی چلی آئی ہی # جسمیں ایمان والونکا امتحان پورا ہوتا رہے
اور بے دینونکو سزا اور بدذلت ملا کرے # کیونکہ مومنونکی ترقی

تم غم میں اُنکا فضل اور احسان قوتیہ اور بے دین غالبونکی ترقی دولت اور مال میں بھلا ہوا اور درازی اعمال میںمہ منظور رہنا ب اقدس ہوا کرتا ہی * چند روزکا جاہ وجلال مفسدونکو کچھہ فایدہ نہ پہنچاویگا عاقبت کے عذاب بد سے ہرگز نبچاویگا * اورکئی دن کی تنگی اور سختی مومنونکو مضطرب نکریگی پریشانی میں نڈالیگی * اُنکو صبر اور تحمل کی دولت جسکے ثواب کا انتہا نہیں ہاتھہ آئی ہی اور اُنکو ظلم وتکبر کے سبب ہمیشہ کی رسوائی ہی * مرزمانے میں کافرون نے اللہ کے رسولونکو جھٹلا کرد کہہ دیکر کیا پایا * خصوصاً یہودون نے حضرت موسی علیہ السلام کی فرمان بردار رہے ساتھہ اُٹھا کر اور حضرت عیسی علیہ السلام کو جھوتھا بنا کر اور تکلیف پہنچاکر اللہ جل شانہ کا کیا بگاڑا * اور یہود ونصارا نے ہمارے پیغمبر آخر الزمان پر دروغگوئی کی تہمت لگا کر اور اس جناب پاک سے لڑ جھگڑ کر حق سبحانہ تعالی کا کیا نقصان کیا * جب جتنا اُس پاک پروردگارکو اپنا دین حق جاری اور ثابت رکھنا تھا رکھا اور رکھیگا * بلکہ اُن نافرمانونکی بے ادبی اور شرارت کا علاج بخوبی فرمایا * کسی نادان موذی پتھرکے ساتھہ پانون مارنے سے اور ٹھکر وتند پیرکر نے سے آفتاب کی روشنی کم نہیں ہوتی یا چاند پر سیاہی نہیں آسکتی * اور کسی قوم کی چند روزکی حکومت دنیا میں دلیل

حقا نیت کی نہین ہوتی # کیونکہ فرعون علیہ اللعنۃ کیسا کافر تہا جسکی حکومت چارسو برس سے زیادہ تخمیناً ملکو مین رہتی بلکہ دن بدن بڑہتی گئی # پہر اللہ نے ایکدفعہ اُس دشمن کو اپنے دوست کے ہاتہہ سے ہلاک کروایا # اُسکو اور لکہہ ہا اُسکی فوج کے لوگونکو سزا کو پہنچایا # اِسیطرح اور قومونکا بہی حال ہوا جیسے نمرود وشداد

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ○

وہ اللہ ایسا ہی جسنے بہیجا اپنے رسول کو ہدایت یعنے قرآن اور سچا دین لیکر کہ ملت حنفی ہی تا غالب کرے اِس دین کو سب دینون پر # سو حضرت اور اُنکے اصحابون کے وقت مین اکثر ملکونمین دین حق کی شہرت ہوئی لوگونکو گمراہی سے نجات ملی # اور حضرت عیسی علیہ السلام جب آسمان سے اُترینگے تب تمام روے زمین مین یہہ دین محمدی پہیل جاےگا # ہرچند کافر کارہ مین # یعنے اِس دین مین آنے سے نفرت کرتے مین اپنے دین کی برائی سمجہتے مین # بعضے کہتے مین کہ ہم حضرت ابراہیم کی ملت رکہتے ہین # کوئی کہتا ہی کہ ہم یہود مین حضرت موسی کے دین کو برحق جانتے مین # کوئی کہتا ہی کہ ہم نصارا مین حضرت عیسی کی پیروی کرتے ہین دوسرے کو نہین مانتے # ویہی دوسے

ہوا مرکز ن کے جو نبی ایک کے بعد آتا تھا اُسکو اگلے جو تھا جانتے تھے * اگرچہ اللہ تعالی کا دین حضرت آدم کے وقت سے ایک ہی ہی * قایم رہنا توحید پر اور دور رہنا شرک سے * یعنے سوا سے اللہ کے دوسرے کو علم اور تصرف اور قدرت وغیرہ جو جو صفتین خاص اللہ تعالی کی ہین اُنمین کسی کو شریک نکرنا * یا وہ سے تعظیمین جو اُسنے اپنے واسطے خاص کی ہین جیسے سجدہ وطواف وغیرہ دوسرے کے ساتھہ عمل مین نلاتا * اور ہر وقت حاضر وناظر کسی کو نجاننا اور کسی کو اُسکا شریک یا بیٹا بیٹی نہ سمجھنا * اور بت پرستی سے باز رہنا * سو یہہ توحید کی حقیقت اور شرک وبدعت کی کیفیت جیسی اس دین محمدی مین ظاہر ہوئی کبھی اس تفصیل اور تفرقہ کے ساتھہ آگے بیان مین نہین آئی * ہان اس بد چالی اور سرکشی کا تدارک ہمیشہ ہوتا آتا ہی * چنانچہ جب دنیا دی بت پرستی کی حضرت ادریس کے بعد شروع ہوئی اور حضرت نوح علیہما السلام کے ایام مین جمی اور بڑہی لوگ علما صلحا کبرا کی صورتین بنا بنا کر پوجنے لگے * حضرت نوح نے بہت منع فرمایا حتی المقدور ہر طرح سے جیکے ظاہر مجلسونمین خلوتونمین اکیلے اکیلے اکٹھا کر کر محبت سے منت سے ڈرا کر دھمکا کر سر کھا کھا یتا سمجھایا اور اُسکی برائی سے آگاہ کیا * اور اللہ تعالی کی نافرمانی اور ناخوشی کے غضب سے ڈرایا * پر وے لوگ ہرگز اپنی جہالت سے باز نآئے اور حضرت علیہ السلام کو دکھہ اور رنج

دیتے رہے * انواع طرح کی اذیت اور تکلیف پہنچاتے رہے * یہانتک
کہ کچھہ کم ہزار برس حضرت یون کہتے رہے اور ظلم ظالمونکا سہتے
رہے * آخر جب معلوم کیا کہ یہ لوگ ہرگز اپنی نادانی سرکشی بد ذاتی
سے ہاتھہ نا تھاوینگے لاچار ہوکر اپنے مالک اور خاوند حقیقی سے عرض
کیا اُسکا غضب جوش میں آیا * جتنے کافر بے دین تھے سواے مومنین
کے سب کو گھیر کر عذاب الہی میں ڈالا ہلاک کیا * تر اروا قعی سزا
کو پہنچا * اسیطرح ہر نبی نے اپنے وقت میں ایسے ترسیے کا مونسے لوگونکو
آگاہ کیا * جب اُنھون نے نہ مانا عذاب الہی نازل ہوا سرکشون بد دینون کو
خاک میں ملایا رسوا ذلیل کیا * کبھی اُنکی بزرگی اور دانائی قوت اور
حرکت ظاہری کام نہ آئی * جیسا حضرت موسی علیہ السلام اور حضرت داؤد
اور حضرت یوشع علیہما السلام نے ایسے سرکشون کی تنبیہہ بخوبی کی *
بہتونکو قتل فرمایا کتنونکا گھر اُجاڑا پھونک دیا * اللہ کے دشمنونکو تباہ
او ذلیل کیا * اُنسے لڑ کے جہاد کیا ملک کو بد دین سرکشونسے پاک فرمایا *
پھر حضرت عیسی علیہ السلام کو اور بھی ذہب سے ہدایت کرنے کا حکم
پہنچا * اُنھون نے بھی اپنے زمانے میں وعظ و نصیحت سے سب کو بہی باتین
خدا پرستی کی سکھائین * اور اپنی حق پرستی اور سچائی پر دلیلین
واضح معجزات سے ظاہر کین * پھر جتنے سعید ازلی تھے اچھے مسلمان
ہوگئے اور جو شقی ابدی تھے ویسے باز نا نے * بلکہ حضرت کو جا دوگر

پهر ٹهاکهنے تو تهے* یہانتک که ناحق تہمت دیگر اپنی ذات سے میان قتل
کیا اور کچهی میل مین خدا کی راه پر نا آتے* بلکه اکثر انکی اچهی
نصیحتون سے پهر گئے* جسمین انکے دین و دنیا کی بهلائی تهی اُسپر
خیال نکیا* آخر جب نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفی صلی الله
علیه و آله وسلم مبعوث هوتے کیا عیسوی اور کیا موسوی اور کیا
ابراهیمی یعنے عرب وغیره نے نبیونکی خوشخبریونسے جو حضرت کے حق
مین اُنهون نے دی تهی چشم پوشی کی* اور اپنی دنیا کی عزت اور رهونت
پر لحاظ کرکے اُن نصیحتونسے منکر هوے* بلکه باوجود دیکهنے
معجزات روشن اور دلایل قوی پیغمبری کی اور اخلاق و اطوار
پسندیده حضرت کے اُن پر ایمان نلائے* اور بهلائی اور اپنی نجات
کی راه سے دور رهاکئے* آخر حضرت کو اُس مالک الملک نے اُسی طور کا
حکم جیسا حضرت موسی اور داود اور یوشع علیهم السلام کو فرمایا تها
اپنے دشمنونکی سزا کے لئے بهیجا* که اُن سرکشون نادانون هماری
رسولونکے مخالفونکو قرار واقعی سزا دو اور اُنسے لڑو* که دین الله
کا روشن هوجاوے اور راه نجات کی لوگون کو ماتهه لگے* چنانچه
حضرت علیه السلام نے پہلے خوب سمجهایا اور دلیلین واضح بیان
کین* جب وے اپنی شرارت سے باز نآئے خدا کی حکومت جاری کی*.
اچهی طرح الله و رسول کے دشمنونکو سزا دی* جهانمین خدا پرستی

ظاہر ہوتی زبردستی سے سرکشی پلی دینی جاتی رہی * وہی ولی یم دین اللہ
کا سب دینون پر غالب آیا مخالفون دنیا کے طالبونکا بس کچھہ نچلا *
اور جسطرح ہر ہر نبی کے پیچھے مخالفون نے دین کے بگاڑنے مین
کچھہ کمی نہین کی اسیطرح اس نبی آخر الزمان کے پیچھے لوگ ہر قسم
کے پیدا ہونے اور اپنے اپنے طور پر دشمنی کرنے کو اُٹھے * لوگون کو
گمراہ کرنے لگے * لیکن اللہ جل شانہ نے اپنے سچے وعدے کے موافق
مخالفونکو ذلیل بنایا اور قیامت تک بناویگا * اور جو اچھے پکے
دیندار سمجھہ والے ہین اُنکو کسی کا بہکانا نقصان نہ کریگا * کیونکہ
اللہ تعالی خود اس دین حقکا محافظ ہی * مگر کچھہ سستی اور ضعف
ظاہر مین جو آجاتا ہی سو اُنہین دیندارونکے اعمال سے * کہ وے
جتنا اپنے دین کے کامون مین غفلت کرتے ہین اور خدا اور رسول
کے احکام سے جی چُراتے ہین * اور نفسانیت اور طمع کو دخل
دیکر بُرے کام کرتے ہین * اُسیقدر اللہ کا کرم اُنسے دور پڑتا ہی
مخالفونکے ہاتھہ سے بے عزت اور ذلیل ہوتے ہین * اور اسیطرح
معاملہ امتحان کا اللہ کیطرف سے ہمیشہ جاری رہتا ہی * جس سے مطیع
اور مخالف کا حال صاف صاف کُھل جاتا ہی * پھر جب ٹھیک ٹھیک
حکم برداری اللہ کی اُنکے دلونمین سما جاتی ہی اور اُسپر عمل کرنے
لگتے مین فوراً اللہ سبحانہ تعالی کی رحمت اُن پر اُترتی ہی * مخالفونسے

انکو نجات ملتی هی هواب بهی ملیکی * کیونکه الله تعالی صادق القول هی
اسنے فرمایا وکذلک ننجی المومنین * اور اسیطرح سب مومنونکو بچاتا
هون انکا دکهه درد دور کرتا هون * جسطرح بڑے بڑے رسولونکو
دشمنونسے بچایا * اور فرمایا هی * وکان حقا علینا نصر المومنین *
یعنے هم پر لازم هی مدد کرنا ایماندارونکی کیونکه وہے ایسے
سزاوار رهین * سچ هی که مسلمان اپنے کئے سے ذلیل اور رسوا رهتے
هین * نهین تو الله جل شانه کا کرم هر آن ان پر متوجهه هی * اور انکی
مشکل کی آسانی همیشه اسکو منظور * اب الله تعالی اچهے کام جس سے
دنیامین مومنونکی عزت اور آبرو بڑہے آرام اور اطمینان سے
گذر رہے * اور مرنیکے بعد بے رنج و دکهه رهین اور آخرت مین
بهلے اچهے نعمتونسے سرافراز هوویں اپنے خاوند کے مقرب بنین *
ایسے کام اپنے پیارے بندونکو سکهاتا هی

یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی تِجَارَةٍ تُنْجِیْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝

اے ایمان والو کیا نه سکهاوں تمکو ایسی تجارت که بچاوے تمکو
سخت عذاب سے * وہ کیا هی که

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول پر یعنے اپنا یقین خوب پکا رکھو اور
اسپر قائم رہو کہ اللہ برحق ہی اپنی سب کامل صفتون کے ساتھہ
اور اسکے رسول سب سچے ہین سب کو اچھا جانو # اور یہہ رسول جو اب
تمہارے پاس بھیجا ہوا آیا ہی اسکو اپنا خیرخواہ سمجھو # جو وہ
کہے یا اسکے نائب ہین جو تمکو حکم کرین مانو # اور جہاد کرو یعنے لڑو
دشمنون سے اللہ کے واسطے کیونکہ انہون نے تمام ملک کو ظلم اور
جبر کہی سے اور دین کو جہالت اور نکمری سے خراب کر رکھا ہی #
اور اللہ جل شانہ کی صفتون مین غیر نالایقونکو ملایا ہی # گویا شاہنشاہ
کا تاج و تخت ایک کمینے ناچیز کے حوالے کیا ہی # کہ اُسے سرپر
رکھہ کر بیٹھے اپنی خدمت گذاری کے کام اُنسے لیا کرے # بڑی شان
وحکومت کے ساتھہ شریک خدا اسی کا بنے # سچ تو یون ہی کہ جو لوگ
اپنے خالق اور مالک کی قدر نکرین اور اسکی سی تعظیم اور توقیر
دوسرونکی کہ وہ سب خود مخلوق ہین اختیار مین بجا لاوین # کوئی
پیغمبرون فرشتونکو خدا اسی کا شریک کرے # کوئی اولیاؤنکو کوئی
بہوت پریت کو کوئی جن و شیاطین کو کوئی چاند وسورج کو کوئی
آگ و پانی کو # اسیطرح ہر ایک اپنے اپنے وہم و خیال سے آسمان پاک

پروردگار کا شریک بیٹا بیٹی ٹھہراوے اور اُس غیور شاہنشاہ کو
ایسی ہرکتوں نے جرّاوے تو البتہ وہ لایق قتل کے ہی # چنانچہ
ایسوں ہی کو اُس غیور منتقم حقیقی نے کبھی ہوا کی شدت سے
حضرت ہود کی قوم کو # کبھی حضرت جبرئیل کی سخت آواز سے
عاد کی قوم کو ہلاک اور ثمود کو حضرت صالح
علیہ السلام کی بد دعا سے # کبھی آگ کے شعلوں سے اصحاب
خندق کو # کبھی پانی کی شدت سے حضرت نوح کی اُمت کو # کبھی
دریا میں ڈبا کر فرعون اور اُسکے لشکر کو # کبھی زمین میں
دھسا کر قارون اور اُسکے مال و دولت کو # کبھی پتھروں کے پتھراوے
جیسے اصحاب فیل کو # کبھی نافرمانوں کی بستی اُلٹ کر جیسے قوم لوط
کو # کبھی آسمان سے آگ برسا کر جیسے اصحاب ایکہ کو # اور کبھی
پیغمبروں کے ہاتھوں سے مقابلے میں قتل کروایا جہنم کا کندا بنایا #
اسیطرح اکثر بنی اسرائیل کے پیغمبروں سے یہہ کام ہوا # عمالقہ کی قوم
کو حضرت داؤد سے اور جالوت کو طالوت سے # اور اِس جہاد کا حکم
توریت میں استثنا کے ساتویں اور نویں باب میں خصوصاً اُس باب
کی چوتھی اور پانچویں آیت میں اور بیسویں اور اکیسویں باب میں
بخوبی لکھا ہی # اور یوشع بن نون ع م کی کتاب میں اِسکا وقوع کس
زور شور سے بیان میں آیا ہی # جسکو باور نہو تو دیکھہ لے کہ حضرت

یوشع علیہ السلام نے اللہ تعالی کے دشمنوں سے کیا سلوک کیا اور انہوں نے
اور کتنا تیہوں وغیرہ ہزار ہا لوگوں کو قتل کر مارا اُنکا گھر بار جلا دیا
مال اسباب لوٹ تا ملک چھین لیا ❊ جہاد کرو اپنے مال سے اور جان
سے یعنے ہنا و نکن حقیقی کی اس رضا مندی کی راہ میں جان و مال سے
حاضر ہو جاؤ کچھہ دریغ نکرو ❊ اور یہہ کام جسے اوپر بیان کر دیا
تمہارے حق میں اور سوداگریوں سے بہت بہتر ہی ❊ دنیا کی دولت
پاک و حلال ایسی کہ جسکے برابر اور نہیں اُنہیں تمکو ملیگی ❊
اور آخرت کی دولت بہی کہ تمہارے جتنے گناہ ہیں اگلے پچھلے
سب معاف ہو نگے اور بے روک توک بہشت کے دروازے کی
کنجی ہاتھہ آویگی ❊ چنانچہ اسی مضمونکو فرما دیا

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ
ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۞

بخشیگا اللہ تمکو تمہارے گناہ اور داخل کریگا تمکو بہشتوں میں جنکے
نیچے بہتی ہیں نہریں اور رہنا بہت ہی ملیگا تمکو اچھے ستھرے مکان
جو کبھی خراب اور پرانے نہوں ہمیشہ یکساں پر رہیں ❊ یہی باتیں
گناہ اُتارنے کی اور بہشت میں لیجانے کی بڑی بہتری کی بات ہی

جسکا یہہ دو کام ہن کیا اُسکا نیام مفصل پورا ہوا

وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ط

اور دوسری تمھاری سوا مش کی چیز جسکو دنیا مین بہت عزیز رکہتے ہو وہ یہہ ہی کہ مدد ملے اللہ کیطرف سے دشمنون پرا ور اُنکے ملکون پر فتح پاؤ عرب اور عجم سب کے مالک بنو

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

اور جو خوشخبری سنادے ایمان دارونکو ای پیغمبر اِن باتونکی کہ اللہ تعالی تم سے یونہین سلوک کریگا # اب بھی اور ہمیشہ # بشرطیکہ تم اُسکی مرضی کے کام پر جان و دل سے مشتعل اور مصروف رہو گے یعنی اُسکے دشمنون کو ملکون سے نکالو گے ذلیل کرو گے اُنکی سرکشی اور کفران نعمت کا عوض اُنسے لو گے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ط

ای مسلمانو ہوجاؤ تم مددگار اللہ کے # یعنی اللہ کے دین کی مدد کرو رسول کا اور بعد اُسکے اُسکے نائبون کا ساتھ دو اُنکے کہنے پر چلو # جیسے مددگار ہے حضرت عیسی علیہ السلام نے اپنے حوار یونسے جو اُنکے مصاحب یار تھے # اُنسے کہا کہ کون مددگار رہوگا ہمارا اللہ کے کام مین

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ

کہا حواریون نے کہ ہم ہین مددگر لیوالے اِس راہ مین اللہ کے ۞ یعنے اللہ کے دین کو ظاہر کرینگے ۞ چنانچہ بعد حضرت عیسی علیہ السلام کے اُنھون نے ایسا ہی کیا اُس دین حق کو ملکو مین پھیلایا ۞ بڑی راہ سے لوگونکو سمجھا بجھا کر اچھا طریق دکھایا

فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ج

پس ایمان لائے اُنکے سمجھانے سے بہت لوگ بنی اسرائیل مین سے مسلمان اللہ کے تابعدار بنے ۞ جو حق اسلام کا تھا بجالائے ۞ یعنے شرک وبدعت سے بچے ۞ اللہ کو اللہ جانا رسول کو رسول پہچانا ۞ اور حضرت عیسی علیہ السلام نے جن باتونکی خبر دی تھی اُسکی خواہش بدل وجان رکھی ۞ چنانچہ یہی دین اور طریق اُنکا پشت در پشت چلا آیا یہانتک کہ آخری زمانے کے پیغمبر محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث ہوئے ۞ یہہ خبر سنکے اور دلیلین روشن اور معجزات ظاہر جنکی خبر توریت اور انجیل مین تھی ملاحظہ کرکے کمال محبت اور اشتیاق سے اُنکی جناب مین حاضر ہوئے اسلام لائے ۞ اور بعضے کافر کے کافر ہی رہے ۞ نہ حضرت عیسی کی بات مانی نہ حواریونکی ۞ ہمیشہ اُنکو فساد اور سرکشی کے سوا کچھہ نسوجھا یہی اعتقاد

اُنکا اُنکی نسل مین تھوڑا رہا * یہانتک کہ جب آخری زمانے کے پیغمبر آئے اُنسے بھی منکر ہوئے * اور اللہ کی کتاب پڑھتین یہود * گنانے لگے * مرگز بعد اور بعد اونت کے مارے اچھی راہ کے تابع نہوسے

فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰی عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظَاهِرِیْنَ ۝

پھر قوت دی ہم نے اُنکو جو حضرت عیسی کے ٹھیک تابع دار ہوئے * یعنے جنھون نے اللہ تعالی کے اور اُنکے مو تیے کے درمیان فرق رکھا اُن پر جنھون نے یہہ راہ چھوڑی اللہ و رسول کے دشمن تھے * حضرت عیسی کو اللہ کہنے لگے * پھر ہو گئے ایمان دار یے ایمانون پر غالب اپنے زمانے مین اور بعد اُس کے بھی جب آخری زمانے کے پیغمبر مبعوث ہوے اُنکی گواہی سے اور بھی اُنکی بات پکی ہوئی * پھر جنھون نے نمانا اور سرکشی کی اللہ کے حکم سے پیغمبر وقت نے اُنکو خوب سزا دی * سچ تو یون ہے کہ دین کے مخالف ہمیشہ سے چلے آئے ہین اور اللہ تعالی اُنکی سزا دیتا رہا ہے * اگر یہہ انتظام حق سبحانہ تعالی کا دنیا مین لوگون کے حق مین نہوتا تو تمام دنیا برباد ہو جاتی دشمنو نکا غلبہ رہتا دوست ذلیل اور شرمندہ ہوتے * دشمن خوش و خورم جو جی مین آتا کیا کرتے * حفظ مراتب کسیکا باقی نرہتا کوئی سزا وار اللہ کے فضل و کرم کا نہوتا سوا ب اُنکو جو

الله تعالي پر نا بها بهر کبهی هین اور رسو لونکي پيروي کر نے مين
اور انکي محبت اور دوستي کهلا تے هين لازم هي که اپني سنت
قديم کے جاري کر نے مين جسمين الله کي رضا مندي اور رسولونکي
خوشي اور لوگونکا بهلا هو اور بڑے منور دين اور اچهي راه پر
قايم رهين مقدور بهر جان سے مال سے هاتهه سے زبان سے کوشش
کرين # حتي المقدور احکام سے با زنر هين که امر بالمعروف و نهي
عن المنکر کا ثواب بهت بڑا هي # اور اس جهاد کي خوبيونکو بزرگون
نے کتابون مين خوب تفصيل کے ساتهه بيان کيا هي # تهوڑا يهان بهي
لکهه ديا # جاننا چاهيئے که جهاد کرنا يعني الله کے دشمنونکو راه پر لانا
جب نه مانين تو انسے لڑنا ايک کام بڑے فايدونکا هي # جسکا نفع تمام
خلقت کو کئي صورت سے ملتا هي برسات کے پاني کيطرح # که منفعت
اسکي انسان اور حيوان اور درختونکو شامل هي # پهر نفع اسکا دو
طور پر هي ايک عام هي که جسمين مومن فرمان بردار اور کافر
نا بکار اور گنهگار بدکردار اور منافق بد اطوار بلکه جن اور انس
اور حيوان اور نباتات سب شريک مين # اور بعضي چيزونکا نفع بعضے
شخصونکو حاصل هوتا هي # پس منفعت عام هو اسکا بيان يهه هي که
جيسا صحيح تجربه سے ثابت هوا هي که حاکمون کے عدل اور اهل
معاملونکي ديانت اور مالدارون کي سخاوت اور بخشش اور تمام

لوگونکي نیک نیتي سے آسمان کي برکتین موسم کے پاني کیطرح درختونکي کثرت اور کمبوتکي زیادتي اور بلاؤن کے دفع کرنے اور کالون کے بڑھنے اور اصل منوا اور اہل کمال کے پیدا ہونے مین جتنا چاہیئے نازل ہوتي مین * اسیطرح بلکہ سو حصے زیادہ اُس سے دین حق کي شوکت ہے اور دیانتدار پادشاہونکے ہونے اور اُنکي حکومت کے رواج پانے سے زمین کے چارون طرف اور پیچھے دین کے لشکر کي قوت ہے اور شرع کے احکام کے جاري ہونے سے گانون اور شہرون مین ظہور مین آتي ہین * مثلا ملک و متان کے حال کو روم اور توران کے حال کي بہ نسبت آسمان کي برکتون کے نازل ہونے مین خیال کیا چاہیئے * بلکہ ملک و متان کا احوال اِس زمانے مین دو سو تین سو برس آگے کے وقت سے آسمان کي برکتونکے اُترنے اور اولیا سے عظام اور علما سے کرام کے ظاہر ہونے مین قیاس کیا چاہیئے * اور وہ منافع خاص جو مومن شہیدون اور مسلمان غازیون اور علما عادل پادشاہون اور لڑائیکے جوانون کے حق مین حاصل ہوتا ہی بیان سے باہر ہی * اور منافع باطن لوگون کے حق مین یہہ ہی کہ اُنکو ولایت کے مرتبے مین باطن کي بات مین تصور تہذیب نفس پیدا کرنے کي ترقي ہوتي ہی * اور عالمونکے حق مین یہہ کہ علم حق سب جگہہ پھیلتا ہی اور سکھانے والے اور

سیکھنے والے بہت اور احتساب اور قضا اور اجتہاد اور افتا کے
مرتبوں کے جاری کرنیوالے کثرت سے ہوتے ہیں * اور بادشاہوں کی
سرداری یعنے عوام کو نیک راہ پر چلانا اور انبیاؤں کی نیابت کے
درجے کو پہنچنا ٹھیک ہیاتا اور درست حکموں کے جاری کرنے
سے حاصل ہوتی ہی * اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ظہور
مین آتا ہی * اور عام نیکون کے حق مین یہہ ہی کہ اچھونکی عزت
اور نیک کارونکی حرمت اور برونکی ذلت اور بدکارونکی رسوائی
اور شرع کے نیک کامونکی ہیبوت اور نادرستہا تونکے چھپ جانے
سے اور اہل اسلام کے بادشاہونکی متابعت و بزرگ عالمونکی اور
بڑے اولیاؤنکی عزت کرنے اور مسلمانکے بھاری جتھے مین داخل
ہونے سے * صلاح اور تقوے مین انکو نہایت رغبت ہوتی ہی اور انکی
عبادت اور نکا ثواب دونا ہوتا ہی * اور عام مومنونکے حق مین یہہ ہی
کہ دین حق کی روشنی کے پھیلنے اور جواد مطلق کی مہربانی کرنے
اور شرع کی نعمتون کے ماننے اور انکے مشہور ہوجانے سے اگرچہ
دیکھا دیکھی سے ہووے معاملونکے درمیان نیت درست پیدا ہوتی
ہی اور عبادت کیطرف انکے دل رجوع ہوتے مین اور انکے دنیا کے
کام کاج مین بھی آسمانکی برکتوں نکے نازل ہو لیے سے اور قدرت والے
بادشاہونکی عدالت اور صحیح مردونکی صحبتون سے بڑی آسانی

آسانی ہوتی ہی غرض انکے دین و دنیا کے کامونکی درستی شرع کے تابع ہونے
پر چلنے سے پائی جاتی ہی * اور بدکارون گنہگارونکے حق مین یہہ ہی
کہ الٰہی ونکے دلونمین دین حق کے نور کے پہنچ جانے سے اور ہر ایک
شخص کی عقل کے نزدیک بُرے کامونکی بُرائی سمجھ جانے سے اور
صحیح طریقہ کے پھیل جانے کے سبب اور شرعی سزاؤن کے مقرر
ہونے سے جا بجا ہی یا ہدایت کی شرم اور رد و منع آشناؤنکے طعن و
تشنیع کے سبب بُری باتو سے ہاتھ کھینچ لینے کے باعث اور بد
کامونکی برائی سے توبہ کرنے کی جہت سے انکو ثواب حاصل ہوتی
ہی یعنی بُرے کام اور بد چالی سے انکے دلومین نفرت آجاتی
ہی * اور زمانہ کے لوگون کے حق مین یہہ ہی کہ قایم رہنا انکا ظاہر
مین دین حق پر اور داخل ہونا کافرونکے گروہ مین قتل کے ڈر سے
یا ایمان دارونکی عزت اور اپنے آشناونکی ذلت کے دیکھنے سے اور
اس امید پر بھی کہ شاید حق کا نور انکے دل مین تاثیر کریگا
اس نور کے تمام ملک مین پھیل جانے اور آسمان کی برکتین نازل
ہونے اور اہل اسلام کی شوکت دیکھنے اور بہت سے بزرگ اولیاؤن
اور نیک عالمون کے ساتھ رہنے اور انکے نور کے سایہ پڑنے اور ان
بزرگوارون کی صحبتون کے ملنے کے سبب سے * اور ذمی کافرونکے حق
مین یہہ ہوتا ہی کہ انہین معیشت کا آرام ملتا ہی جو کمال آسانی

کے نازل ہونے اور کسبون کے رواج پانے اور پادشاہونکی علم الت
اور جور و تعدی کیطرف سے بالجملہ جاہل ہونے کے سبب عباد ہ ن
اسلام کیطرف رغبت کرنیکی امید ہوتی ہی و دینداروں کے ہاتھہ
میل ہوجانے اور اُنکی رسمونکے شہرت پانے کے باعث ٭ اور مسلمانونکے
دین اور دنیا کے کامونکی درستی دیکھنے سے شریعت کی متابعت
کرنے کی جہت سے ٭ اور مرتبون کے واسطے یہہ ہی جو کہ جہاد مین
اہل اسلام کے ہاتھون مارے گئے اگرچہ وے بہت تھوڑے ہی ہی
ہووین کیونکہ اکثر لڑائیو مین مقتول بہ نسبت قایم رہنے والون
کے کم ہوتے مین خصوصاً جس وقت مخالف کیطرف غلبہ ظاہر ہوتا
ہی اُنکے حق مین قتل ہوجانا عذاب کی کمی کا باعث ہوتا ہی ٭
اسلیئے کہ اگر وے مارے نجاتے تو البتہ اپنے کفر کی حالت پر ایک مدت
تک رہتے پس بے شبہہ اُنکا کفر اس سے بڑھتا پھر جتنا کفر بڑھتا ہی اُتنا ہی
عذاب دوچند ہوتا ہی ٭ اور اُن کی نسل کے حق مین لڑکون اور
عورتون سے یہہ کہ ملکیت مین آنے سے دینداروںکی صحبت اُنہین ہاتھہ
لگتی ہی اور اس سبب سے اُنکے حق مین فایدے اور بہتری کی
امید ہی ٭ یہہ جہاد کے فایدونکا تھوڑا سا بیان ہی تفصیل اُسکی اس
مقام مین نہین ہو سکتی ٭ غرض جہاد کا واجب ہونا ایمان والون پر
اور کرتے رہنا اُسکو ہمیشہ جب تلک دنیا قایم ہی تشریع کے کارخانے

میں ایسا ہی جیسا پانی برسانا اور نہروں کا جاری کرنا موجودات کے
کارخانے میں * اور مخالف ہونا کتنے شخص فاسد استعداد والوں کا بعضے
اہل اسلام سے جو جہاد کرنے میں مانع ہوتے ہیں اور جہاد و غزا
کرنیوالوں کو حسد باطنی اور کفرہ کی خیرخواہی سے بہیں تے ہیں اور
اس باعث سے اپنے تئیں ہلاکت کے دریا میں ڈالتے ہیں اور ناپاک
منافقوں کے گروہ میں داخل ہوتے ہیں عام فاید سے میں جہاد کے
یہہ بات اُنکی کچھہ خلل انداز نہیں ہو سکتی * کیونکہ یہی پانی
ہی کہ عام نفع اسکا سبھوں کے حق میں ظاہر ہی باوجود اسکے کہ بعضے
لوگوں کی عمارت اُس کی زیادتی سے ڈھہہ جاتی ہی یا سیلاب سے اُسکی انکی
چیزیں نقصان ہوتی ہیں * اور اسیطرح اللہ تعالی نے قرآن شریف کے
اکثر مقام میں جہاد کی خوبی اور اُسکے واسطے جان و مال حاضر
کرنیوالوں کے ثواب کا بیان فرمایا ہی * اور جو اُس کام سے باز رہیں اُنکی
مذمت اور رسوائی کا حال کہدیا ہی * چنانچہ سورہ بقر کی ۲۱۶
دوسو سولھویں آیت اور سورہ توبہ کی بیسویں اکیسویں چوبیسویں
اٹھتیسویں انتالیسویں اکتالیسویں اکانویں ایکسو اکیسویں
آیت اور سورہ نساکی ۷۴ چوہترویں اور ۹۵ پچانویں اور ۱۰۰ سوویں
آیت اور سورہ حجرات کی پندرہویں آیت اور سورہ آل عمران کی
ایک سو انہترویں آیت اور سورہ حدید کی دسویں آیت وغیرہ میں اُسکا
بیان واضح کردیا ہی * اور پیغمبر خدا کی حدیثوں نے بہی تفصیل

کے ساتھ اُسکا احوال ظاہر ہوا ہی * پہلا کچھہ نقل اور خداوند میں ہی
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جہاد واجب ہی تم پر ساتھ ان
امیروں کے ساتھ نیک کار ہووے یا بدکار * اور امام کتاب میں ہی فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جہاد ہمیشہ ہوتا رہیگا جبسے
اللہ نے مجکو پیغمبر کیا یہانتک کہ لڑیگی میری پچھلی اُمت دجال سے *
اور ابن عباس نے روایت کی ہی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم نے ایک لوگ پچھلے زمانے میں جہاد کو کچھہ چیز سمجھینگے اور
میرے رب نے ٹہرا رکھا ہی کہ جو کوئی ملیگا اُنکو ایسی سمجھہ والا
عذاب کریگا اُنکو ایسا سخت عذاب کہ جہان میں کسیکو ایسا نہوگا * اور
صحیح بخاری میں ہی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسکے
دونوں پانون گرد میں اللہ کی راہ میں بھرے اُسپر حرام کی اللہ نے دوزخ * اور
امام احمد نے طبرانی میں روایت کی ہی کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ شہید
کے واسطے اللہ کے نزدیک سات درجے مقرر ہوتے ہیں * پہلی بار لہو نکلتے ہی
سب گناہ اُسکے معاف ہوجاتے ہیں * اور وہ اپنا مکان بہشت میں آگے ہی سے
دیکھہ لیتا ہی * اور اُسکو ایمان کا زیور پہنایا جاتا ہی * اور قبر کے عذاب
سے چھوٹ جاتا ہی * اور قیامت کی بڑی گھبراہٹ اور دہشت سے نڈر
ہوتا ہی * اور اُسکے سر پر عزت کا تاج یاقوت سے بنا کر رکھا جاتا ہی جو
تمام دنیا اور اُسکی چیزوں سے بہتر ہی * اور اُسکے نکاح میں بہتر حوریں
بڑی آنکھوں والیاں آوینگی * اور ستر آدمی اپنے برادری کے وہ بخشاویگا

سورہ نبا

یہہ سورۃ مکی ہی اسمین چالیس آیتین مین ایکسو تہتر کلمے اور سات سو
ستر حرف * کہتے مین کہ جب حضرت رسالت پناہ مبعوث ہوے قران نازل
ہوا * حضرت نے دعوت شروع کی قیامت کے ہونے کی خبر دی * لوگونکو
قرآن سنایا اور انکو آخرت کے احوال سے آگاہ فرمایا * فرمان بردارونکو
انعامات اور درجات کی خوش خبری دی * کافرون نافرمانونکو عذاب
جہنم سے دہشت دکھائی * ایماندارون نے مان لیا منکرون نے سر
پھرایا * بہت متعجب ہوے بلکہ سمجھنے لگے * آپسمین انکے اختلاف پڑا
کوئی کسی بات کا قایل ہوا * کسی نے کہا بدن اُٹھیگا کسی نے کہا روح
پر خوشی اور غم گذریگا * کوئی بولا مرے مٹی ہوئے پھر کیونکر درست
ہونگی کسی نے کہا یہہ ساعت کب آویگی * کوئی بولا یہی دنیا کا جینا
ہی بس اپنے اپنے دل کی یہین نکال لو ہوس * پھر یون کہتے تھے کہ اگر
یہہ سچ ہی تو ابھی کیون نہین ہوتا نیکون اور بدونکے بدلا دینے
مین کس لئے توقف پڑا * اب ہو تو لوگ عزت پاوین اپنے اپنے کئے کی
سزا اُٹھاوین * اسپر اللہ تعالیٰ نے یہہ سورت نازل کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ ۞ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيْمِ ۞ الَّذِيْ هُمْ
فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۞

کس چیز سے سوال کرتے مین لوگ * اُس بڑی چیز سے یعنے قران یا قیامت کا دن * وہ چیز جس مین وے اختلاف کرتے مین * یعنے جادو اور شعر اور جنونکی بات کی نسبت دیتے مین یا بناوٹ اور اگلونکی کہانی بتلاتے مین * بعضونکے قول سے معلوم ہوا کہ نباء عظیم سے مراد حضرت کی نبوت ہی * کہتے مین آیا وہ نبی ہی یا نہین یا جادوگر ہی یا شاعر یا مجنون * بعضے کہتے مین وہ خبر قیامت مین زندہ ہوکر اُتھنا ہی اُسمین مختلف تھے * بعضے کہتے تھے کہ قیامت ہوگی بتونکی شفاعت سے ہمین نجات ملیگی * بعضے اُس سے بالکل منکر تھے * بعضے تردد مین پڑے تھے ہوگی یا نہوگی اِس مین شک ہی

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝

یون نہین یعنے جو وے سمجھتے مین وہ نہین قریب ہی کہ وے معلوم کرینگے یعنے جب قیامت یکایک آ پہنچیگی یا حالت نزع مین اِس کا حال کھل جاگا اختلاف جاتا رہیگا * پھر بھی یون نہین قریب ہی کہ جان لینگے یعنے جیسا اُنکا اعتقاد ہی یون نہین قیامت کے دن خوب ظاہر ہوگا اُنکا کہنا جھوتھا تھہریگا * اب آگے اپنی قدرتونکو بیان فرمایا کہ جسکو ایسی قدرتین ہون کہ سب پرورش مین وہ ہرگز اپنے قول مین جھوتھا نہین * جس بات کی وہ خبر دیتا ہی البتہ ہونے والی ہی

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ۝ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۝

کیا ہم نے نہیں بنایا زمین کو بچھونا جو تمہارے رہنے کی جگہہ ٹھہری اور پہاڑ و نکو میخ کہ زمین اُس سے قایم ہو گئی

وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۝ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۝

اور بنا سے ہمنے تمکو جوڑے جوڑے یعنے نر اور مادہ کہ تمہاری نسل بڑہے یا بنایا رنگ برنگ سیاہ و سفید لنبا ناٹا اچھا برا ٭ اور بنائی ہمنے تمہاری نیند دفع ماندگی کو یعنے نیند آنے سے بدن حس و حرکت سے باز رہتا ہے قوت جوانی برہتی ہے سستی جاتی رہتی ہے ٭ اور بنایا ہمنے رات کو پردہ کہ اپنی تاریکی سے وہ سب کو چھپاتی ہے ٭ صاحب فتوحات قدس سرہ نے فرمایا ہے کہ رات اصحاب اللیل کا لباس ہے کہ اُنکو غیر و نکی نظر سے چھپا رکھتی ہے تاکہ وے خلوت میں مکالمہ یا محاضرہ یا مشاہدہ کی لذت سے اپنی اپنی استعداد کے موافق مرتبہ حاصل کریں فایدہ اُٹھاویں ٭ حضرت شیخ الاسلام قدس سرہ کہتے ہیں کہ رات راہ کے چلنے والوں کا پردہ ہے اور صبح کے جاگنے والوں کا وقت سود اہے

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝

اور بنایا ہمنے دن روزگار کرنے کو کہ اُسوقت اپنی معاش کی تحصیل کرو

اُسکي کھوج تلاش مين رہو # اور کہوتي کين مينے تمھارے سر پر سات کھلا ئين

مضبوط یعنے سات آسمان که جسمین دراڑ یا شگاف یا کوئي نقصان نہين

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝ وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

مَاءً ثَجَّاجًا ۝

اور بنایا ہم نے آسمان مین ایک چراغ چمکتا یعنے آفتاب # اور اُتارا

مینے نچوڑتي بدلیون سے پانی برستا

لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝

تا که نکالین ہم اُس پاني سے اناج جیسا جو گیہون که کھانے کے کام آوے

اور گھاس پتا که چرانے کے کام آوے # بعضے نے کہا ہی که نکالین

ہم دریا سے موتی کا دانه اور زمین سے گھاس پتا # اور باغ درختونکے پتون سے

لپٹے یعنے درخت اُنکے ملے ہوے گھنے

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي

الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝

بیشک دن فیصلے کا ہی ایک وقت ٹھہر رہا یعنے الله تعالی کی تعلق پر

مین ایک دن لوگونکے انصاف اور اُنکو بدلا دینے کے لئے مقرر ہو رہا

ہی # جسدن پھونکا جاوے نرسنگھا یعنے صور دوسری بار پھر چلے

آوکے تم گروہ گروہ ہوکر ہوکے محشر کیطرف # امام ثعلبی رح نے لکھا

ہی که حضرت سے لوگون نے اُن گروہونکا احوال پوچھا # آپ نے

فرمایا کہ میری اُمت کے بدکار دس قسم پر حشر کیے جاوینگے #
جنھون نے لوگونکی چغلی کہائی ہی وے بندرونکی صورت
پر ہونگے # اور جنھون نے حرام کہایا ہی وے سورونکی صورت
بنینگے # اور جنھون نے سود لیا ہی اُنکو منہہ کے بل اوندھے کرکے کھینچتے
دوزخ مین لیجاوینگے # اور جنھون نے عدالت مین ناانصافی کی ہی
اُنھین اندھون کی صورت پر لاوینگے # اور جو اپنی نیکیون پر مغرور
ہین اُنھین بہرا گونگا بناکر حاضر کرینگے # اور جو عالم ہوکر کہتے ہین
کچھہ اور کرتے ہین کچھہ اُنکی زبانین منہہ سے نکل کر چہاتی تک
لٹکینگی وہان سے لہو پیپ جاری ہوگا اسطرح کہ محشر کے لوگونکو
اُنکے دیکھنے سے کراہت آویگی # اور جنھون نے اپنے ہمسایہ کو ناحق
دکھہ دیا ہی اُنھین ہاتھہ پانون کاٹ کر لنڈا اپنا کر حاضر کرینگے #
اور جنھون نے حاکم سے بدگوئی کرکر مسلمانونکو رنج پہنچایا ہی
اُنھین آگ کی سولی پر چڑھاوینگے # اور جنھون نے زناکاری کی
مستحق کو حق سے باز رکہا اُنکے دونون طرف کے سوراخ سے بدبو
نکلیگی مردے جانور سے زیادہ # اور جنھون نے اپنے تئین لوگون پر
بزرگی دی ہی مغرور اور تکبر کیا ہی اُنھین آگ کے کرتے پہنا کر
اُنکے بدن پر رال ملکر وہان لاوینگے

وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝ وَسُيِّرَتِ

اَلْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝

اور کھل جاوے آسمان آسمان پھر ہو جاوین بہت دروازے یعنی سبب دروازے یعنی اسطرح شگاف اُسمین آ جاوے کہ تمام دروازے معلوم ہون ؛ اور چلائے جاوین پہاڑ ہوا مین تو ہو جاوین دھوکا یعنی دور سے پہاڑ کی صورت نظر آوے مگر توٹ پھوٹ جانے سے اُسکی حقیقت باقی نرہے

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ۝

تحقیق دوزخ ہی گذرگاہ خلق کی یعنی چاہیئے کہ سب لوگ اُسپر ہوکر گذر کرین ؛ یا دوزخ تاک مین لگی ہی اُسکے جو کیل ار منتظر کھڑے ہین کہ کافرونکو پکڑ لین اور وے اُس سے کہین بھاگ نسکین ؛ یا وہ دوزخ ایک مقام ہی رصد کا کہ دوزخ کے نگہبان نافرمانونکے انتظار مین ہین کہ اُنھین پکڑ کر اُسمین ڈالین اور بہشت کے نگہبان مومنونکی نگہبانی مین کہ وہانسے گذرنے کے وقت جہنم کی آگ سے اُنھین بچاوین ؛ اوریہہ جہنم ہی شریرون کے لئے جو حد سے گذر گئے ٹھکانا ؛ یعنی ایسے لوگ وہین رہینگے

لٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝

دیری کرینگے اُسمین بہت مدتون ؛ معالم مین مجاہد کی روایت سے لکھا ہی کہ حق سبحانہ تعالی نے جو یہان احقاب کا ذکر کیا ہی مراد اُس سے تینتالیس حقبہ ہی ہر حقبہ ستر فصل اور ہر فصل ستر

برس اور ہر برس کے تین سو ساٹھ دن ایک دن ہزار برس کا* اور موضع مین
بیان کیا ہی کہ یہہ مراد نہین ہی کہ کافرون کے عذاب کے واسطے
کچھہ مدت مقرر ہو جاوے بلکہ غرض یہہ ہی کہ جب ایک حقبہ
گذر جاتا ہی پھر دوسرا حقبہ اُسکے پیچھے چلا آتا ہی اِسیطرح
یہی دربی چلا جاتا ہی ابدالاباد* اور حضرت امیرالمومنین علی مرتضی
علیہ السلام سے روایت ہی کہ ایک حقبہ ہوتا ہی ستر ہزار برس کا
اور برس بارہ مہینے کا اور مہینا تیس دن کا اور ایک دن دنیا کے
ایک برس کے برابر اور یہان مراد ہی ہمیشا رہنا مدت سے

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝

نہین چکھیتے ہین دوزخی دوزخ مین مزہ ٹھنڈک کا یعنے ایسی سردی
نہین ملتی کہ دوزخ کی ہوا کی گرمی جس سے دور ہو* اور کہتے ہین
کہ سرد سے مراد خواب ہی یعنے وہان نیند نہین کہ کچھہ آرام ملے
دکھہ دفع ہووے* اور نہ ملے اُنہین کچھہ پینے کی چیز کہ جس سے
پیاس جاوے مگر گرم پانی وہ ایسا کہ جب منہہ کے پاس آوے لاوین
گوشت گل گل کر اُسمین گرے* اور جب پی جاوین تو انتڑیان
پارہ ہو کر نکل پڑین ہو کر نکرے ٹکرے* اور پیپ لہو جو اُنکے زخمون سے
بہتا ہی یا آنسو کہ اُنکی حسرت کی آنکھون سے ٹپکتا ہی* یا ایسی
سردی جس سے اُنکا عذاب دونا ہوتا ہی

جَزَاءً وِفَاقًا ۝ اِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝

بدلا ہی پورا یعنی جیسا کام کیا ویسا ہی بدلا ملا ہی مقرر وے توقع نرکھتے تھے حساب کی یعنی ڈرتے نتھے حساب قیامت سے یا امید وار نتھے کہ جو کرینگے ہیں یہان اُسکا ثواب پاوینگے وہان

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝

اور جھٹلاتے تھے ہماری آیتین ہو پیغمبر والیے اُنہین جیسی نہین مگر اکرہ یعنی جسطرح مکر نا ہوتا ہی ۔ اور ہر چیز ہمنے گن رکھی ہی لکھہ کر یعنی بندون کے جو جو عمل ہین اچھے یا برے عبادت کے یا معصیت وغیرہ کے سب لکھے ہین شمار کے ساتھہ پس ہم کہینگے منکرونکو

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝

اب چکھو عذاب دوزخ کا پھر ہم نہ بڑھاوینگے تم پر مگر عذاب پر عذاب ہمیشہ ۔ نقل ہے میں آیا ہی کہ یہہ آیت دوزخیونکے حق مین غضب کی رو سے بہت سخت ہی ۔ بیشک پرہیزگارونکے لیئے مخلصی ہی یعنی جو اللہ تعالی سے ڈر کر کنارہ ہوئے بچے دوزخ مین سے اُنکی مراد حاصل ہوگی ۔ وہ کیا ہی

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝

باغ ہین کہ اُنمین انگور کے درخت اور میوہ دار ہر طرح کے درخت ہونگے یعنی ایسا باغ اُنہین ملیگا ۔ انگور کی تخصیص اسواسطے کی

کہ اونمیو نیے اُنمین فضیلت زیادہ ہی * اور اُنکے واسطے ہین جوان عورتین جنکی اُبھری سخت چھاتیان ہم عمر * تفسیر زاہدی مین لکھا ہی کہ عورتین سولہہ برس کی اور مرد تینتیس برس کے ہونگے اور اکثر تفسیرونمین مرد اور عورت کی عمر برابر تینتیس تینتیس برس کی لکھا ہی

وَكَاسًا دِهَاقًا ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ۝

اور اُنکے لئے مین پیالے شراب کے جھلکتے یا پیالے پیدر پی * نسنینگے بہشتی بہشت مین باتین بیہودہ اور جھوٹھی برخلاف دنیا کے شرابیونکے کہ اُنکی مجلس ایسی بُری باتونسے بھری رہتی ہی سواسے جھگڑا تضیہ شور وغل جھوٹھہ بیہودگی کے وہان کچھہ نہین

جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ۝ رَّبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَٰنِ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۝

بدلا ہی تیرے پروردگار کیطرفسے جسکا وعدہ پہلے کیا تہا یہہ دینا ہی حساب کی رو سے * یعنے اعمال کے موافق یا اس سے بھی زیادہ اپنے فضل سے * جو رب ہی آسمان و زمین کا اور جو اُنکے درمیان ہی بڑی مہر والا قدرت نہین کہ کوئی اُس سے بات کرے مگر اُسکی اجازت سے یا کوئی اُسپر اعتراض کرسے دُکھہ سُکھہ کے مقدمہ مین کیونکہ سب اُسیکے لونڈی غلام ہین * دنیا مین عوام لوگ جو اُسکو نہین

دیکھتے جو جا مین کہہ لین ۞ آخرت مین اُسکا جلال روبرو ہوگا ۞

یہ حکم کو ئي نبول سکیگا

یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰۤئِكَةُ صَفًّا لَّا یَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۞

جسدن کھڑي ہو روح اور کھڑے ہون فرشتے قطار باندھکر روح ایک فرشتہ موکل ہی روحون پر ۞ معالم مین لکھا ہی کہ کوئي مخلوق اُس سے بڑا نہین قیامت مین وہ تنہا اپني بڑائي سے ایک صف ہوگا اور تمام فرشتے ساتھہ اِسکے قد و قامت اور کثرت کے ایک صف ۞ مین المعاني مین ابن مسعود سے روایت ہی کہ روح کا مقام چوتھا آسمان ہی ہر روز بارہ ہزار بار تسبیح پڑھتا ہی اور ہر تسبیح سے اُسکی ایک فرشتہ پیدا ہوتا ہی ۞ اور کہتے ہین کہ روح ایک قسم کے لوگ ہین آدمیون کي شکل نہ آدمي وے قیامت کے دن ایک صف ہوکر کھڑے ہونگے اور ایک صف ملایک ۞ اور لکھا ہی کہ روح نام جبرئیل علیہ السلام کا ہی کہ فرشتونکو لیکر ایک صف باندھینگے اور کہا ہی کہ روح سے مراد سب جاندار ہین بولیگا کوئي اُسوقت شفاعت کے باب مین مگر جسکو پروانگي دے رحمن وہ کہیگا بات ٹھیک یعني جب اللہ تعالیٰ حکم دیگا تو وہ سفارش کریگا اُسکي ۞ جسنے دنیا مین کلمۂ توحید پڑھا ہی یعني جو مومن قابل سفارش مین

سوا سے اُنکے اور وںکی سفارش نکرینگے

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ۝ إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۝

وہ دن آنیوالا ہی ہے * سو جو کوئی چاہے ٹھہرا رکھے اپنے رب کے نزدیک ٹھکانا ایمان اور طاعت سے * تحقیق ہمنے ڈر سناد یا تمکو ایک آفت کا جو نزدیک ہی * اور وہ نزدیک اسواسطے ہی کہ بیشک آنیوالا ہی

يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۝

جسدن دیکھہ لیو سے آدمی جو بھیجا اُسکے دونوں ہاتھوں نے یعنے جو اُسنے عمل نیک اور بد کیا ہا وسے * اور کہیے نافرمان اُسدن کیا خوب ہوتا کہ میں مٹی ہوتا یعنے ہرگز میں آدمی کی صورت پر پیدا نہوتا کہ حساب وکتاب میں پکڑا جاتا * یا آج کے دن خاک ہوتا کہ مجکو زندہ نکرتے * اور کہتے ہیں کہ بعد حشر کے جب جانوروںکو خاک بناوینگے تب کافر بہی آرزو کرینگے * اور ایک لوگ یوں کہتے ہیں کہ مراد اس کافر سے شیطان ہی کہ وہ آدم عم پر عیب لگاتا تہا کہ خاک سے پیدا ہوسے * اور اپنے تئین اچھا جانتا تہا کہ آگ سے بنا * اُسدن بزرگی اور مرا تب آدم عم اور اُنکے فرزندوںکی جودیکھیگا اور رحمت اب اور شدت عذاب اپنے اور اپنے تابعداروں کے لحاظ کریگا آرزو کریگا

که کاش مین خاک ہے بنا یا جاتا که یهه رتبه اور عزت حاصل کرتا ۞

ای بهائیو خوب یقین کرو که جو عظمت اور بزرگی اور شان و شوکت

اُ ملن دان خاکیونکی ہوگی وہ بهي کسی مخلوق کی نہوگی مگر شرط یهي

هی که تابعداری الله و رسول کی کرتے رهو اُنکی خبرونکو حق

سمجهو اور ایمان اور فرمانبرداری کے ساتهه جان اپنی جان

آفرین کو دو پهر همیشه ابدالآباد آرام ہے رهو دوستونکو خوش

کرو دشمنونکو جلاؤ

سورة مزمل

یهه سورة مکی هی اِسمین بیس آیتین ایک سو ننانوے کلمے اور

آتهه سو اتهتیس حرف هین ۞ روایت کرتے هین که حضرت پیغمبر

خدا صلی الله علیه و آله و سلم ابتدا ے بعثت مین نماز پڑهنے کے

وقت وحی کی دهشت ہے اپنے تئین ایک کمل ہے لپیٹے رهتے تهے ۞ اور بی بی

خدیجه رضی الله عنها نقل کرتی هین که وہ کمل ایک چادر کیصورت

تها چوده ہاتهه لنبا آدها اُسکا ہم پر رهتا تها اور آدهے کو اُسکے رسول

علیه السلام اپنے جسم مبارک پر لپیٹتے تهے اور نماز ادا کرتے تهے ۞ لکها هی

که اُس دین مین پہلے رات بهي کي نماز فرض هوئی تهي کسی رات

نہو سکے تو معاف تهی الله تعالی اِس سورے مین اچهے نام ہے حضرت

کیطرف مخاطب هوا جسمین اُنکی وہ عادت اور صفت پائی جاوے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

اي كمل لپيٹنے والے * كہتے ہين كمل كے معنے اُٹهانے كے * يعنے اي
اُٹهانے والے بار نبوت كے كهڑا هو رات كو يعنے نماز پڑهه مگر تهوڑي

نِصْفَهٗ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝

كه وه آدهي رات هي يا كم كر آدهي سے تهوڑا كه تہائي حصے كو
پهنچے پهر اُس سے كم نهو

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝

يا زياده كر اُسپر كه دو تہائي تك پهنچے اور حد يهه مقرر هوتے *
اور تهہر تهہر كر صاف پڑهه قران كو يا حرفون كو اُ سكے اسطرح
پڑهو اور درستي ادا كركه مثے والا اُنهين الگ الگ گن ليوے *
حضرت علي مرتضي عليه السلام فرماتے هين كه ترتيل سے مراد تهہرنے
كے مقامات كو ياد ركهنا اور حرفونكو بخوبي ادا كرنا

اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝

تحقيق هم جلد بهيجينگے تجهه پر بهاري كلام يعنے وحي نازل كريگے
جسمين احكام هين بڑي تكليف كے كه اُٹهانا اُسكا مكلفون پر دشوار
هوگا * يا بهاري هي بسبب امر و نهي و عيد وعيد حلال و حرام حدود
و احكام كے * يا بهاري هي معنا اُسكا بيرون نا فرمانون پر اور سمجهنا

اُسکا معنا نقوش ہوتا پایا ہمارے بھی اُسکا ثواب قیامت میں ترازو کے پلے
پر ٭ بیٹھے کہتے ہیں کہ بیان رہے ہوگا تجھپر اُترنا تھا اُسکا اور وہ وحی آنے
کی مشکل صورت تھی کہ آنحضرت کو گھنٹے کی آواز کیطرح معلوم
ہوتا تھا اور بہ سبب اُسکے کہ وہ محض ایک آواز تھی اپنے نکلنے کی جگہہ
سے الگ سمجھنا اُن حرفون اور کلمون کا معمولی وجہہ سے خارج تھا ٭
اس لیئے ایسے وقت میں کمال سختی اور تکلیف جناب سرور کائنات
کو پہنچتی تھی ٭ چنانچہ حضرت بی بی عایشہ صدیقہ رضی سے نقل ہے
کہ ایک دن جاڑا بہت سخت تھا اور وحی نازل ہوئی مین دیکھتی تھی
کہ حضرت کی پیشانی مبارک سے عرق ٹپکتا تھا ٭ اور کبھی اگر ایسی
حالت میں آپ اونٹ پر سوار ہوتے تو اونٹ کے ہاتھہ پانون کج ہو
جاتے ٭ اور اگر کسی یار کی ران پر تکیہ لگائے ہوئے ہوتے تو اُسکے
ٹوٹ جانے کا ڈر کا پڑ جاتا ٭ اور چہرہ آپ کا نرگس کے پھول کیطرح
زرد نظر آتا ٭ بحر الحقایق میں لکھا ہے کہ قران اپنی ذات میں
مفصل ہے جیسا اللہ تعالی نے فرمایا ٭ کتاب فصلت ایاتہ ٭ اور سب آسمانی
کتابونکی نسبت صورت اجمالی رکھتا ہے کیونکہ ضبط کرنیوالا-
اور موافق سب کے ہے ٭ فرمایا اللہ تعالی نے مصدقا لما بین یدیہ ٭ پس
بوجھیل ہونا اُسکا اشارہ ہے اِسبات پر کہ اُسمین صورت اجمالی
اور تفصیلی دونون ہین ٭ اور یہ جو مذکور ہوا دونون باتونکی جامع ہوتی ہے ٭

البتہ زیادہ بھاری اور بزرگ اور کامل ہوتی ہی * اور ایسا بوجھ
اُٹھا نیوالا بھی صاحب جمعیت چاہئے کہ اُسکی ذات مین بھی
ہر طرح کا کمال پایا جاوے

اِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝

تحقیق کہ رات کا وقت یا جو عبادت کہ رات کو یا رات کو کھڑے
رہنے سے ہوتی ہی بہت سخت ہی تکلیف اور رنج کے سبب کیونکہ
نفس پر نیند کا ترک کرنا آرام سے باز رہنا نہایت دشوار ہوتا ہی یا
زیادہ موافق ہی راحت کے سبب کیونکہ دن کے وقت معاش کے کام میں
متفکر و متردد رہتا ہی اور رات کو ہر طرف سے امن چین حاصل
کر کے عبادت کے امور مین مصروف ہو سکتا ہی * اور بہت ٹھیک ہی
کلام کو نیمین یعنی پڑھنا قرآن کا رات کو بہت اچھا ہی کہ دل
کو ہر جانب سے فراغت ہی اور زبان کو دل سے موافقت * زبان سے
پڑھتا ہی اور دل سے غور کرتا ہی * اور کہتے ہیں کہ ناشئۃ اللیل
درمیان مغرب اور عشا کے ہی یا بعد عشا کے صبح تک * اور یہی بی
عایشہ رض کے قول سے یہہ ہی کہ خواب سے اُٹھے

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝

البتہ تجکو دن کے وقت بڑا دھندا رہتا ہی * یعنے خلق اللہ کے
امورات اور ہدایت اور دعوت کے معاملات مین مشغول رہتا ہی

پس رات هي کو تهجد کا ادا کرنا مناسب ٹهہرتا هی ٭

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝

یاد کر اپنے پروردگار کے نام کو یعنی اچهے ناموں سے اُسے بلا اور توجه کر اُسکي طرف عبادت کو اور علیحده هو سلق سے علیحده هونا کامل ٭ یعنے اپنے نفس کو ماسوی الله سے خالی کر کے بالکل اُسکي جانب آجا ٭

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝

یهه بدل هی ربک کا ٭ یعنے یاد کر اپنے پروردگار کے نام کو که وه مالک هی مشرق اور مغرب کا کوئي نهین معبود لائق پرستش کے مگروه سو بنالے اُسکو اپنا کارساز یعنے سونپ دے اُسے اپنے کام وه تیری مشکلین آسان کریگا هر اپک سختیون سے بچاویگا ٭ اور جو تیرے واسطے دین و دنیا مین بهتر هی حصول مین لاویگا ٭ اگرچه تو اُسکي بهلائي کو نسمجهے اور اُسکي خوبي تیری عقل مین نه آوے ٭

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝

اور صبر کر اُسپر جو کافر جهوٹهے بیهوده باتین کهتے مین اور الگ هو اُنسے اچهي طرح کا الگ هونا یعنے دشمنے جهگڑے کے ساتهه اُنسے مقابله نکر مگر سلوک اور نصیحت سے بهي درگذر ٭ کهتے مین که یهه حکم آیهٔ قتال سے منسوخ هی

وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝

اور چھوڑ دے تو مجھکو اور جھٹلانیوالونکو جو دولتمند ہین ۞ یعنی
قریش کے سردار اور انکا معاملہ مجھپر چھوڑ دے اور تھوڑی فرصت
دے انکو کہ انکی عمر اوسکی تمام ہووے ۞ امام زاہد رح نے لکھا ہے
کہ اس آیت کے نازل ہونیکے اور بدر کی لڑائی ہوئی اور عرب کے
سردار اونکے مارے جانے مین تھوڑا ہی عرصہ ہوا تھا

إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا وَجَحِيمًا ۞ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا

البتہ ہمارے پاس ہی آخرت مین انکال ان دینون کے واسطے بھاری
بیڑیان کہ انھین پہناوینگے اور آگ کا ڈھیر کہ اسمین ڈالے
جاوینگے اور کھانا ایسا کہ گلا پکڑ لے جیسا ضریع اور زقوم اور عذاب
سخت ہوا ہے انکے اور بھی کہ اسکا حال اللہ تعالی ہی جانتا ہے ۞
لباب مین لکھا ہے کہ جب یہہ آیت اتری حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
بیہوش ہوکر گر پڑے اور فرمایا کہ یہہ وہ وقت ہے کہ ہونیوالا ہے

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ
الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۞

جسدن کانپیگی زمین اور ہلینگے پہاڑ اور ہوجاوینگے ایسے بڑے بڑے
پہاڑ اوڑنے کی ریت جیسے بالو کے تودے بھربھرے

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ
كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۞

تحقیق بھیجا ہم نے تمہاری طرف ای لوگو رسول یعنی محمد کو کہ تمہارا
گواہ بنیگا یعنی قیامت میں تمہارے اقوال و افعال و موت قبول کی نے
اور اس نے انکار کرنے کی گواہی دیویگا ❊ جیسا بھیجا تھا ہم نے
فرعون کیطرف رسول یعنی موسی کو

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝

پھر نہ مانا فرعون نے رسول کا کہا سو پکڑا ہم نے اسکو بری پکڑ سے یعنی
پانی میں ڈبویا پھر وہاں سے جہنم کی آگ میں داخل کیا ❊ اس
آیت میں قریش کے کافروں کو آگاہی اور دھمکی منظور ہے کہ
پہلوں کا حال سنکر راہ پر آجاویں اپنی عداوت رسول سے باز رہیں

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝

پھر کیونکر بچاؤ گے ای نافرمانو اپنے تئیں اگر رہ گئے نافرمانی
پر اس دن کے عذاب سے کہ کردیگا اسکا ہول لڑکوں کو بوڑھا ❊ یعنی
انکے سر کے بالوں کو سفید کردیگا ❊ مطلب اس سے بہت ہی غم
اور الم کی کیونکہ بڑی فکر اور تکلیف جوان آدمی کو بوڑھا بناتی
ہی اور قوت والے کو کمزور کردیتی ہی ❊ اور یہہ بھی ہو سکتا ہی
کہ یہہ مبالغہ ہی اُس دن کی درازی پر ❊ اور وہ دن ایسا ہی

السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝

آسمان پھٹ جاوے اُس روز کی ہیبت اور سختی سے ❊ یہہ وعدہ

نزولِ تعالیٰ کا ہونا ہی ؛ یعنے اِسطرح کا واقعہ بیشک ہوگا ؛ تمام مخلوق
کو مضطرب اور پریشان کریگا

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝

بیشک یہ باتین سمجھتے اور ہوشیار ہوجانے کی ہیں ؛ سو جو کوئی چاہے
اختیار کرے اپنے رب کیطرف نزدیکی کی راہ ؛ اِس سمجھو تی ہے ؛
کہتے ہیں کہ بعد نازل ہونے ؛ قم اللیل الا قلیلا کے جناب رسالتمآب
اور صحابہ راتوں کو جاگا کرتے عبادت میں کاٹتے ؛ مگر اندازہ آدھی
رات یا اِس سے کچھہ کم یا کچھہ زیادہ کا جو ٹھیک معلوم نتھا اِسلئے
ڈرتے رہتے کہ جمقدر واجب ہی کہتین اِسمین نقص نآوے اور باعث
ملامت کا ہووے ؛ اِس واسطے دن نکلنے تک نماز پڑھا کرتے یہانتک
کہ پاؤں آنحضرت کے ہوج گئے اور نقاہت اور ناتوانی جسم شریف پر
غالب ہوئی ؛ اور کافر بدذات آوازہ ؛ اما مل افقد شقی فی ربہ کا
یعنے یہہ بدنصیب ہی اپنے رب کے پاس مارنے لگے ؛ حق سبحانہ تعالی
نے ایک برس پیچھے وہ تکلیف مومنوں کے اوپر سے اُٹھالی یہہ آیت نازل فرمائی

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَىِ الَّيْلِ
وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ
يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ

تحقیق تیرا پروردگار جانتا ہی کہ تو اُٹھتا ہی رات کو نماز کے

لیئے نزدیک دو تہائی رات کے اور آدھی رات کو اور اُسکی تہائی کو بہی
اور اسیطرح کرتا ہی ایک گروہ تیرے ساتھہ کا یعنے تیرے اصحاب
بہی یوہین عمل کرتے ہین # اور اللہ اندازہ رکھتا ہی رات او ر
دن کا اور اُنکی گہڑیونکو خوب ہی جانتا # اور جتنا تو کہڑا رہتا ہی
بہیت سے عبادت کرتا ہی اُسکو بہی جانتا کہ اُسکے علم نے ہی
سب کو گہیر لیا

عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا
مَاتَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ط

حق تعالٰی نے جانا کہ تم وقتونکا ٹہیک اندازہ نہین رکہہ سکتے ہو تو
معاف کیا تمکو # یعنے اُس مقدار میں تخفیف کرنے کی اجازت
دی # اب پڑہا کرو قرآن سے جتنا تم پر آسان ہو # مراد یہہ کہ
جتنی نماز تہجد کی بلا تعین قرات تم سے ادا ہو سکے ادا کرو

عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ
فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ط

جانا اُسنے کہ ہونگے تم مین سے بیمار اور کتنے اور ملکونمین پہرینگے
ڈہونڈتے فضل اللہ کا # یعنے تجارت کرینگے حلال روزی چاہینگے اور

حضرت نے الله کی نزدیک جتنی لڑی بے رہینگے تو آن پر رات کا اُٹھنا اور رات کا اٹھنا اور پڑھنا قران کا نمین کے ساتھہ مشکل پڑیگا * سو پڑھو تم اُتنا نماز مین جستقدر تم سے ہو سکے * اور یہہ حکم فرضیت کے طور پر ہی یعنی نماز مین قران کا پڑھنا فرض ہی * اور کہتے مین که قرآن کا پڑھا ہوا سے نماز کے مستحب ہی اور مقدار مین اُسکے اختلاف ہی یعنی آیت یاد وسو یا ہر مہینے مین ایک ختم * عبد الله ابن عمر سے روایت ہی که آنحضرت صلی الله علیه وسلم نے اُنکو فرمایا که ہر مہینے مین ایک ختم قرآن کیا کرو اُنھون نے عرض کیا که مجھه مین زیادہ طاقت ہی * فرمایا بیس دن مین عرض کیا مجھه مین زیادہ طاقت ہی فرمایا ہر ہفتے مین اُسپر زیادہ نکرو * صاحب معالم انس رض سے آپ روایت کرتا ہی که حضرت پیغمبر خدا نے ارشاد فرمایا که جو کوئی رات کو یا دن کو پچاس آیت قران عظیم کی پڑھے وہ غافلو نمین شمار نکیا جایگا * اور جو سو آیت پڑھے وہ فرمانبردارو نمین گنا جایگا * اور جو دوسو آیت پڑھے قیامت مین اُس سے قران مواخذ نکریگا * اور جو پانسو آیت پڑھے اُسکی مزدوری ہی ایک قنطار اور قنطار کہتے مین کا سے کی کہال کو اشرفیون سے بہرا یہان مراد بہت ثواب

وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَأَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ط

اور ٹہیک ادا کرو نماز فرض کو اور دو زکوۃ واجبہ کو اور قرض دو

اللہ تعالی کو قرض نیک اسمین اشارہ ہی مستحقونکو نفقہ پہنچانا

اچھی صورت ہے اور بہت ثواب پانا اُسکے عوض مین

وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ

هُوَ خَيْرًا وَّأَعْظَمَ أَجْرًا ط

اور جو کچھہ آگے بھیجتے ہوا پنی ذات کے واسطے نیکی سے پاؤ گے اُسے

اللہ کے پاس وہ بہتر ہی اور بہت بزرگ ہی ثواب کی رو سے * یعنے

اُسکا ثواب زیادہ پاؤ گے ایک کے بدلے دس اور سات سو بلکہ اُس سے

بھی زیادہ بے حساب

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

اور معاف مانگو اللہ سے ہر حال مین بیشک اللہ بخشنے والا ہی بندونکو

بہت مہربان ہی اُن پر * شفقت اُسکی ہی ماں باپ سے کہین زیادہ تر

سورہ جن

پہلے اِسکے سورہ احقاف مین لکھا ہی کہ ایک گروہ جنون سے بطن نخلہ

مین حضرت رسالت پناہ کی ملازمت مین حاضر ہوکر قران شریف

سُنکر ایمان لائے * ماوردی رح نے کہا ہی کہ حضرت سورہ اقرا پڑھتے

تھے اور وے نو شخص تھے یا سات تین اہل نجران سے اور چار نصیبین سے

اور صاحب کشاف نے لکھا ہی کہ وے شخصیان سے تھے وے جنونکے

بڑے گروہون سے مین * اور ابلیس کے لشکر کے سوا اُنھین سے مین

اور وے جو ایمان لائے تھے اپنے گروہ میں جا کر انواع طرح کی باتیں کہیں لوگوں کو سمجھایا اللہ تعالی نے انکی باتوں سے اس سورے میں خبر دی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ

تو خبر کر دے ای محمد لوگوں کو کہ وحی آئی مجکو اسپر کہ سنا قران کو بطن نخلہ میں جنوں کے ایک گروہ نے کہ دس سے کم اور تین سے زیادہ تھے * پس کہا انھوں نے اپنی قوم کو جب وہاں گئے * تحقیق سنا ہمنے عجب قران یعنے ایک کلام عجیب کہ آدمیوں کے کلام سے نسبت نہیں رکھتا اور ویسا کوئی کہہ نہیں سکتا

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ

راہ دکھلاتا ہی نیکی اور خوبی کی جسمیں دین و دنیا سنورے * سو ایمان لائے ہم اسپر اور ہرگز شرک نکرینگے اور ہم کبھی نہ بناوینگے اپنے پروردگار کے ساتھہ کسیکو * وے بت ہوں یا شیطان یا انسان وغیرہ جیسا ہم پہلے کرتے تھے اور گمراہی میں پڑے تھے

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ

اور یہہ کہ بیشک بلند ہی شان ہمارے رب کی اور مخلوقات سے شریک ہونے

مین ؤا ختیار نہین کیا اُسنے جورو جیسا بعضے بنی ملیح کہتے ہین * اور نہ
لڑکا جیسا یہود و نصارا حضرت عزیرا ورحضرت عیسی کے حق مین اعتقاد
رکہتے مین * غرض جوجو گمراہیاں آدمیوںمین نہین وہ جنّو مین بہی تہان

وَاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

اور یہہ کہ کہتا ہی ہم مین کا احمق بیوقوف اللہ تعالی پر باتین بیجا *
یعنے شیطان اور اُسکے پیرونادان نسبت زوجیت اور اولاد کی اور
دوسرے لوگونکی شرکت کی حق تعالی کی طرف دیتے مین اور یہہ
اُسکی شان سے بہت بعید ہی

وَاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝

اور یہہ کہ ہمکو خیال تہا کہ نکہینگے آدمی اور جن جرات کر کے
اللہ پر جہوٹہ لاچار جو وے کہتے تہے ہم مان لیتے تہے * اب جو قران سنا
خوب معلوم ہوا کہ وہ سب کہنا اُنکا محض دروغ بیفروغ تہا * سبب اُسکا یہہ

وَاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ
مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝

اور یہہ کہ تہے کتنے مرد آدمیو نمیے کہ پناہ پکڑتے تہے جنّون کے
مردونکی * مثلا بیماری مین جن کا اثر کہتے تہے اور مشکلات کے وقت
اُنکی منت مانتے تہے * اور آیندہ کی خبرین اُنسے لیتے تہے اور جنگلون
میدانو مین اُنکے سردار کا نام لیکر مدد چاہتے تہے * اور بعضونکو

نل رنیا زھرتما گراپنا بناتے تھے کہ کبھی احتیاج کے وقت کام آوین
ھو زیادہ کیا آدمیون نے اِن باتو نسے جنونکا مرحرتمنا تکبر کرنا ❀ یعنے
وسے کہتے تھے کہ ھماری بزرگی ایسی ٹھہری کہ آدمی ھم سے التجا
کرتے مین اور ھماری ھونھامل مین لگے رہتے ھین ❀ اوریہی طریق
اُنکامی کہ جتنا کوئی اُنسے ملتجی ھو اُتنا ھی وسے مغرور ھون مرحرتمین
وَاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝
اوریہہ کہ اُنکو یعنے نافرمان آدمیون کو خیال تھا جیسا تمکو کہ ھرگز
نا اُٹھاویگا اللہ کسیکو بعد موت کے حساب کے واسطے یا اب رسول نہ بھیجیگا
وَاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا
شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝
اوریہہ کہ ھمنے ٹٹول دیکھا آسمان کو یعنے خبر سُننے اوپر گئے اور چاھا
کہ اُسمین پیٹھین ❀ پھر پایا ھمنے اُسکو بھرا ھوا مضبوط چوکیدارونسے
یعنے فرشتو نسے کہ جنونکی ممانعت کو متعین ھوئے تھے ❀ اور ستارے
چنگاری بھرے کہ شیطانونکے ھانکنے کو مقرر کئے گئے تھے گویا اُن دونون نے
جنونکو آسمان پر جانے اور وھانکی خبر چرا کر لانے سے باز رکھا تھا ❀
وَاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ
الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝
اوریہہ کہ ھم بیٹھتے تھے آسمان کے ٹھکانونمین سُننے کو ❀ یعنے پیغمبر

ہونے کے پہلے آسمانی خبرونکے سننے کو ہم جاتے تھے اور تب روک ٹوک
وہان بیٹھتے تھے * سو جو کوئی سُننا چاہتا ہے اب پاتا ہے اپنے لئے
انگارا که لگا ہے تاک مین * یعنے نگہبانی کو مستعد * جو وہان قدم
رکھے پھونکا جلایا جاوے مار کر گرایا جاوے

وَاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ
اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝

اور یہه که ہم نہین جانتے که بُرائی چاہی ہے زمین والونکے حق مین
اِس منع کرنے سے یا چاہا ہے اُنکے پروردگار نے اُنکے واسطے کچهه بهلائی

وَاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَاۗىِٕقَ قِدَدًا ۝

اور یہه که ہماری جنس مین اچھے لوگ مین * یعنے ایماندار نیک
کار سب کی خیریت چاہنے والے * اور بعضے ہم مین اُس سے ورے مین
یعنے بهلائی برائی دونون ہوتی ہے اُنسے * اور ہم مین کئی طریق مین
اور مذہب مختلف پر * معالم مین حسن بصری رح سے روایت ہے که
آدمیونکی طرح اُنکا مذہب بھی کئی طور پر ہے * قدریه مرجیه
رافضی خارجی ہندو یہود نصارا وغیرہ * کوئی راہ مستقیم سنت وجماعت پر

وَاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝

اور یہه که ہم جانتے ہین که عاجز نہین کرسکتے الله کو جہان ہووین
زمین مین جو ہمارے حق مین وہ چاہے کر ڈالے * اور نه تنگ بنا سکتے

اُسکو بھاگ کر پہاڑون مین یا کناروں مین زمین کے

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰىۤ اٰمَنَّا بِهٖ ط فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝

اور یہہ کہ جب ہمنے سنی راہ کی بات یعنے قران کہ نیک راہ ہی لوگونکے واسطے ایمان لائے ہم اُسپر یا جس سے وہ سُنا یعنے پیغمبر عم پر * اور یون ہی ہی کہ سوا ہمارے پیمبر کے کوئی پیغمبر جنون کے لئے مبعوث نہین ہوا صرف اُنکی ہدایت کا فیض ہر قسم کی مخلوقات کو پہنچا * پس جو کوئی یقین لایا اپنے پروردگار پر نہ ڈر ہی اُسے نقصان سے اور نہ زبردستی سے نہ عیب لگنے سے

وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ط

اور یہہ کہ بعضے ہم مین ہین فرمان بردار ہین مسلمان دیندار اور بعضے نافرمان کجرو ہین کہ وے شرک اور بدعت کیا کرتے ہین * اور اپنی ممانعت پر کہ اُنکو ہونیہی آسمان پر جانے سے راضی نہین رہتے * اللہ کا اور اللہ کے رسول کا حکم نہین مانتے * تفسیر فتح العزیز مین لکھا ہی کہ وے چار فرقے تہین پہلا کفارونکا فرقہ اُنہون نے بے پردہ عداوت پر کمر باندہی آدمیون کو گمراہ کرکے یہہ بات سمجھائی کہ ہم اپنی خدمت سے معزول نہین ہوے ہیں غیب کی خبرونکا پہنچانا اور مراد والونکی مراد برلانا مشکل کے وقت کام آنا یہہ

سب ہمارا کام ہی ہم سے طلب کرتے رہو# چنانچہ کفاروں کے جھوٹے
تھا کر خصوصا ہندوون اور حبشیون اور زنگیون وغیرہ کے بت
پرستونکے باوجود اسکے کہ اُنھین آسمان پر جانیکی ممانعت ہوئی
اور آگ کے شعلون سے مارے گئے اور خدمت سے موقوف ہوئے
پھر بھی آدمیونکو اپنی طرف لانے مین اور اُنکی مدد معاونت کرنے
مین اور کافرونکے بہکانے مین بلکہ ایسی بات مین جس سے صاف مشرک
ہوجاوین اور اسلام کے طریق سے دور جا پڑین دست بردار نہوئے #
دوسرا منافقونکا فرقہ کہ آپ کو مسلمانونکے گروہ مین داخل کرکے
جعلسازی اور دغابازی کرنے لگے اور لوگونکے نزدیک اپنے تئین کبھی
اچھے نیک بزرگ کے نام سے مشہور کرکے پیر کہلانے # جیسے شیخ سدو
زین خان شاہ دریا نبیھے میان سرور بالے وغیرہ # گویا وے دربردہ
اپنی ولایت اور غیب دانی اور مشکل کشائی کا دعوا کرتے ہین بلکہ
خدائی اور مالکیت کا دم مارتے ہین # اور شرک و بت پرستی کو جو
جو لوازمے اور رسومات درکار ہین اُنمین سے کچھ نہین چھوڑتے
سب اپنے معتقدون سے کرواتے ہین # تیسرا فرقہ فاسقون کا کہ دیکتونکی
طرح ہر صورت سے آدمیونکو اذیت پہنچاتے ہین اور اُنسے وے نذر
و مدیہ شربت پھول شیرینی وغیرہ اپنے لئے لیتے ہین # چوتھا اور ایک
فرقہ ہی کہ چورون کیطرح آدمیونکی روح کو جو بد اخلاقی مثل تکبر

نخوت کینہ داری حسد اور نجاست و ناپاکی کی راہ سے جنون کے ساتھہ مناسبت رکھتی ہی کھینچ کر اپنے ساتھہ لیجاتے ہین اور اپنے رنگ مین رنگتے ہین اور اُنکو بدن کے اندر گھسنے اور مزاج کو درہم برہم کرنے اور ایک صورت کو دوسری صورت پر کردینے کا طور سکھاتے ہین کہ اِس وسیلے سے آدمیونکو تکلیف دین اذیت پہنچاوین اور اُنکو خراب کرین* یہ چارون فرقے قاسطین سے ہین کہ جنہون نے قرآن اور پیغمبر کو نمانا گو ظاہر مین کلمہ پڑھہ لیا

فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝ وَاَمَّا الْقَاسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝

پس جو کوئی حکم بردار ہوا جیسا ہم ہوے اُنہون نے اختیار کی اچھی راہ جس سے منزل مقصود کو پہنچے* اور جو ظالم ہین ایمان نہین لائے سچائی پر* وے رہینگے دوزخ مین لکڑی ہو کر* یعنے دوزخ اُن سے ہمیشہ پھونکی جایگی

وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّاءً غَدَقًا ۝

اور یہہ حکم پہنچا ہی مجکو کہ اگر وے اچھی راہ پر چلین یعنے ایمان لاوین البتہ ہم دین اُنکو پانی جی بھر کر* یعنے روزی اُنکی کشادہ کرین یا اُنسے برا سلوک کرین آخرت کے عذاب سے بچاوین* اور بعضون نے اس آیت کے معنے عام لیا ہی یعنے اگر جن اور انس

اسلام پر قایم رہیں اُنکے ماتھہ ہم بڑا احسان کریں اُنکی روزی بڑھاویں

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ج وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝

اسلیئے کہ جانچیں ہم اُنکو اسمین کہ ایسے سلوک پر کیسی شکر گذاری کرتے ہیں اور جو کوئی منہہ پھراوے اپنے ربکی یاد سے یعنی اُن نعمتونکا شکر ادا نکرے ڈالیگا اسکو اللہ سخت عذاب میں کہ مردم بڑھتا جاوے

وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۝

اور یہہ حکم آیا کہ مسجدین خاص اللہ ہی کی ہیں سو نہ پکارو اسمین اللہ کے ساتھہ دوسرے کو جیسا یہود ونصارا اپنے گرجون مین حضرت عزیر اور مسیح علیہما السلام کو خدا کہہ کر یاد کرتے مین * اور مشرک بیت اللہ کے گرد یون کہتے ہین * لبیک لا شریک لک الا شریک ہو لک * اور کہتے ہین کہ مسجد سے مراد تمام روے زمین ہی کہ ہمارے حضرت سید المرسلین کے حق مین مسجد ہی * پس چاہئے کہ کسی مکان اور تھکانے پر اللہ تعالی کی یاد مین دوسرے کسی کا ذکر نکرین اور اس خالق ارض وسما کے سواے دوسرے سے استعانت کسی طرح کی نچاہین کہ یہہ شرک ہی

وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝

اور یہہ کہ جب کھڑا ہوا بندہ اللہ کا یعنی محمد علیہ السلام بطن نخلہ

مین که ذکر کرین الله کا یا نماز پڑہ مین * جنهون نے اُنکی قرات سنی
نزدیک تہا که وے اُنکو گہیر لین تہتہه با ندہ مین محبت اور شوق
سے * اور اِس مقام مین جو حق تعالی نے اپنے پیغمبر کو عبد الله فرمایا ہی
اِسمین بہت سے بہید مین * حدیث مین آیا ہی که حضرت کو یہه نام
اور نامون سے خوش آتا تہا کیونکه شرط عبادت اور عبودیت کی جسطرح
پر حضرت ادا کرتے تہے اور اُسپر قایم رہتے تہے دوسرے کو مجال
نتہا * اِسی واسطے فرشتونکے مقامات مین پہنچنے کے وقت آنہین اِس
نام سے یاد فرمایا * سبحان الذي اسری بعبده * اور قران کے اُترنے
کے وقت آسمان سے اُنکی طرف اُسی نام سے اُنہین بُلایا * تبارک الذي
نزل الفرقان علی عبده * مکے کے کافرون نے حضرت سے کہا که عجب طرح
کا کام تم نے اختیار کیا ہی اور اِس سے بڑے مہلکے مین اپنے تئین
ڈالا ہی * اگر اِس امر سے باز آؤ اور جد و آبا کے طریق پر چلو تو ہر
بات مین ہم تمہارے مددگار ہین حمایتی بنین * تبہر یہه آیت
نازل ہوئی * اور تفسیر فتح العزیز مین جو تصنیف مولانا حضرت شاه
عبد العزیز دہلوی رح کی ہی لکہا ہی که جب اُتہتا ہی کوئی بنده
یہه جانکر که وه بنده ہی اُسے اپنے خاوند کو بُلانا ضرور ہی که اپنے
مطلب اُس سے عرض کرے تو کہڑا ہوتا ہی اور اُسے بُلاتا ہی اور اُس سے
مناجات کرتا ہی * اور الله تعالی اُسوقت اُسکے دل پر اپنے فضل سے تجلی

فرماتا ہی کیونکہ اچھا مکان تمام جسم سے نور الہی اترنے کا دل ہی ہی
اسی محل مین وہ سبحانہ تعالی مہمان ہوتا ہی * سوور مین آدمی
اور جن اس بند سے پر ہجوم لاتے ہین اور اس سے لپٹ جاتے ہین *
کوئی بیتا مانگتا ہی کوئی روزی کوئی بڑی خدمت کوئی یہہ کہ
کھل جاوسے اسپر باتین دنیا کی * اور اس ازدحام سے اسکی اوقات
کو خراب اور تباہ کرتے ہین اور آپ شرک اور کفر مین پڑتے ہین
اور سمجھتے ہین کہ جب اس شخص کے دل پر نور الہی نے نزول کیا تو
اسنے بڑی عزت حاصل کی بلکہ اللہ تعالی کے کارخانے مین شریک ہو گیا
جو یہہ چاہے کرسے جسکو چاہے دیوے دلادسے * چنانچہ اسی خیال فاسد
نے بہتونکو ہلاک کیا گور پرستی اور پیر پرستی کے گرداب مین ڈبایا
اور اس بد اطواری مین جن اور انس دونون فرقہ شریک ہین * سو ای
پیغمبر تجکو تو بڑا منصب دو نون جہانکی رسالت کا عطا ہوا ہی
اگر تو اسبات کا خوف کرتا ہی تو خوب کھول کر بیان کردے *

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝

تو کہہ دے ای محمد سواسے اسکے نہین کہ بلاتا ہون مین یعنے پوجتا ہون مین
اپنے رب کو اور شریک نہین کرتا ہون اسکے ساتھہ کسی کو * تفسیر فتح العزیز
مین ہی پھر جب مین نے شریک نکیا تو کب روا دارہونگا کہ دوسرا کوئی
مجھے پکارے یا اسکا شریک بناوے * اور اگر یہ دونون فرقے تجھے

کچھہ بھی توقع فایدہ اُٹھانے کا یا ضرر پہنچانے کا رکھہ کر پکارین یا شریک بناوین تو صاف سُنا دے

قُلْ اِنِّی لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۝

تو کہہ دے تحقیق مین مالک نہین تم سے ضرر دفع کرنے کا یا تمھین نیکی پہنچانے کا مین بندہ ہون میرا کام یہی کہ اللہ کی عبادت کرون # تفسیر فتح العزیز مین ہی کہہ دے ہرگز مین مالک نہین کہ تمھین ضرر پہنچاون یا کسی مطلب کی تدبیر بتاؤن جیسا مجھسے پہلے جن اور ارواح خبیث بنی آدم کے دنیادارونکو فایدہ کی طمع اور مضرت کے خوف سے فریب دیتے تھے اور اپنے تئین اُنکے سامنے مالک نفع اور ضرر کا ٹھہراتے تھے # اور طامع دنیا اُنکی نذر منت مانتے تھے # جب مشیت ایزدی سے وہ کام ہوجاتا تھا تو گاے بکری مرغ شیرینی اُنکی نیاز چڑھاتے تھے # سواب وہ دفتر ہی گاوخورد ہوا # اور اُنکی دغا کا بازار ٹھنڈا پڑا # اور اگر کسی مصیبت مین تجھسے پناہ چاہین اور کہین کہ ہم خدا کے غضب سے تیری پناہ مانگتے مین تو کھلی سُنا دے

قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝

کہہ دے تحقیق پناہ نہ دیگا مجھے اور پناہ مین نلے اللہ کے عذاب سے کوئی # یعنے اگر اللہ مجھہ پر عذاب کرنے چاہے تو میری حمایت

کوئي نکر سکے اور نپاؤ ہمین ہرگز سوا ہے اُسکے کہین پناہ کی جگہہ کہ
وہان جاؤن * تفسیر فتح العزیز مین لکھا ہی کہہ تحقیق میں خود
اِس حالت مین ہون کہ ہرگز پناہ نہین دے سکتا کوئي مجکو
غضب الہی سے اور ہرگز نپاؤنگا اپنے دلمین کسي وقت سوا ہے اللہ کے
پناہ کي جگہہ کہ اُسکي طرف دل دوڑاؤن اور رجوع لاؤن

اِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسَالَاتِهٖ

لیکن پہنچاتا ہون ہمین تمکو ایک پہنچانے کي بات کہ تمکو بس ہی اللہ
کے پاس سے اور پہنچاتا ہون اُسکے بھیجے پیغام * تفسیر فتح العزیز مین ہی
مگر اللہ کے پیغام اور اُسکے احکام پہنچانے مین خلق کیطرف کہ اِس حالت
مین اللہ تعالیٰ کي جانب سے خلق اللہ کیطرف توجہہ کرني ضرور
ہوتی ہی اگرچہ یہہ بحسب ظاہر نزول ہی لیکن حقیقت مین کہ
اُسی کے فرمانے سے یہہ کرتا ہون عین عروج سمجھا چاہئے * اِسیواسطے
یہہ نزول اور توجہہ مخصوص اُن لوگون کے لئے ہی جو اللہ کے احکام
جان ودل سے قبول کرتے ہین اور اُسکي فرمان برداري پر کمر مضبوط
باندہتے ہین کہ اُنہین کمالیت کا مرتبہ حاصل کروانا اور اُنکی
روحونکو قرب الہي کے مقام مین پہنچا دینا بڑي خدمت ہی

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ
خَالِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اُسکی عبادت مین اور اُسکے
پیغامبر کی امر و نہین مین یعنے کرنے اور نکرنے کے کام مین پس بے شبہہ
اُسکے واسطے ہی آگ جہنم کی رہا کریگا اُسمین ہمیشہ کبھی خلاصی
نہو گی* یہان تجکو ضعیف اور بے یار و یاور سمجھکر تیری بات مانتے نہین
شرارت اور نافرمانی کرتے ہین* تفسیر فتح العزیز مین ہی گنہگار مسلمانونکو
اُنکا ایمان اور پیغمبر اور شہید اور ولی کی شفاعت کام آویگی دوزخ
سے نکالیگی اور کافرونکو وہانسے ہرگز نجات نملیگی کیونکہ اُنہون
نے اِن بزرگونکی نصیحت نمانی بلکہ اُنپر ٹھٹھا مار اذیت دی* اور
اعمال اُنکے بسبب شرک اور عبادت غیر اللہ کے قابل عفو اور مغفرت
کے نرہے* مگر اُنکو برابر جبتک اُنکے معبود غیر اللہ اُنسے اپنی بیزاری
ظاہر کرینگے اور اُنکی شفاعت سے اُنکو مایوسی حاصل ہو گی اور
جہنم کے عذاب مین ڈالے جاوینگے تب تک اُنسے امید باقی رہیگی*
کہ اب ہماری مدد کرینگے ہمکو اِس عذاب سے چھڑاوینگے کیونکہ ہم
نے اُنکی تابعداری کی دستاویز بہت سی اپنے لئے موجود کر رکھی ہی

حَتّٰی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ
نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ۝

کہ جب دیکھین جسکا وعدہ اُنسے کیا گیا تھا دنیا مین جنگ بدر کے دن
یا آخرت مین* پس قریب ہی کہ جانینگے جب اُس عذاب مین پڑینگے

کہ فرمان بردار اور نافرمان سے کون ہی بہت لاچار ہے یا رمددگار
اور کون ہی گنتي کے رو سے کم ٭ کفارون نے اس آیت کے معنے سے سوال کیا
کہ بھلا پھر یہہ وعدہ کب ہوگا یہہ آیت نازل ہوئی ٭ تفسیر فتح العزیز مین
ہی یہانتک کہ دوزخ میں داخل ہوکر دیکھینگے جو وعدہ اُنسے کیا گیا تھا
کہ اُنکے معبود غیر اللہ اُنسے روگردان ہونگے اور عاجز اور ذلیل بنینگے
اور شفاعت کے مقام میں دخل نپاوینگے کہ کچھہ عرض معروض کرین ٭
بلکہ اکثر اُنکے عذاب مین شامل ہوجاینگے ٭ پس البتہ سمجھینگے کہ
کون مین زیادہ لاچار مددگارونکی طرف سے ٭ وے کہ اُنھون نے اپنے خیال
مین بڑے بڑے مددگار ٹھہرا رکھے تھے یا مسلمان موحد کہ سواے
اپنے پروردگار کے کسیکو مددگار نہین جانتے تھے اُسی خداوند حقیقی کے
کرم پر تکیہ رکھتے تھے ٭ اور کون ہی کمتر شمار مین وے کہ اُنھون نے اپنے
زعم مین ہزارون پیر پریونکو اپنا کارساز ٹھہرا رکھا تھا یا مسلمان
موحد کہ سواے ایک ذات باری تعالی کے کسی دوسرے کو نہین
سمجھتے ٭ اور اگر نافرمان آدمی اور جنونسے تیرے اس کلام کے سننے
سے کہ شرک کی جڑ کھل گئی اور کارخانہ استعانت بغیر اللہ کا
بالکل برہم ہوا پوچھے کہ یہہ وعدہ کب ہوگا نزدیک ہی یا دور

قُلْ اِنْ اَدْرِيْ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ
اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْ اَمَدًا ۝

کہہ کہ جو کچھ وعدہ ہوا ہی وہ راست و درست ہی مگر اُسکے آنیکا
وقت مجھہ پر کھلا نہین* معلوم نہین مجکو کہ نزدیک ہی وہ عذاب
جسکا وعدہ تمسے ہی یا مقرر کیا ہی اللہ تعالی نے اُسے زمان دراز میں

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ۝

وہی ہی جاننے والا چھپی چیزونکا ظاہر نہین کرتا اور اطلاع نہین
دیتا اُس چھپی چیز پر جسے وہی خود جانتا ہی دوسرے کو

إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِن
بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۝

مگر جسکو وہ پسند کرتا ہی اپنے رسولونسے اُسکو بعضے اپنے خاص
غیبون پر اطلاع فرماتا ہی اور وہ رسول خواہ جنس ملک سے ہو مثل
حضرت جبرئیل علیہ السّلام کہ اُسے مکلفین کو بلا تغییر و تبدیل پہنچاوین
خواہ جنس بشر سے مثل محمد و موسی و عیسی علیہم الصلوۃ کہ وہ لوگونکے
لئے معجزہ ٹھہرے اور ہر بارکی وحی مین اُنہین پھر دھوکھا نہ پڑے
اسی سبب سے کہتے ہین کہ پیغمبرون کو عصمت ہی اورون کو
نہین اور دوسرون کی معلومات مین شک ہی اور اُن کے نہین*
پس تحقیق اللہ تعالی روانہ کرتا ہی اُن رسولونکے آگے اور پیچھے
چوکیدار اونکو یعنے ملایک اُنکی نگہبانی کرتے ہین* ایسا نہو کہ جس
بات یا حکم کا جاری کرنا ابھی نہین چاہیئے وہ جاری ہووے یا اُسمین

کچھه کمی و بیشي آ جاوے * ابن عباس رض کہتے ہین کہ جب
حضرت جبریل وحي لاتے تھے اور فرشتے اُنکے ساتھه محافظت کو آتے تھے
چنانچه جب سورۂ انعام لائے ستر ہزار فرشتے آئے کیونکه وہ سورۂ
تمام یا اکثر اُسکا ایک مرتبه اُترا تھا * پھر جو چیز مقدار مین زیادہ
ہوتي ہی چوکیدار بھي اُسکے لئے زیادہ چاہئین * علاوہ اِس سورہ
مین بعضا کلمه شیطاني وحي کے قسم سے اُسکو رد کرنیکو ذکر کیا ہی
اور بعضے کلمات کفر کے بطور فرض محال کے حضرت خلیل کي زبان
سے ادا ہوے ہین * مبادا ایسے کلمے حضرت جبرئیل کے حافظے سے
بسبب اُن کي نفرت کے جاتے رہین

لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ

اِسلئے کہ جانے الله تعالی اِس بات کو که پہنچا یا رسول ملکي یا بشري اور
چوکیدارون نے اپنے پروردگار کے پیغام اور احکام کو بلا تغییر و تبدیل

وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝

اور گھیر رکھا ہی اُسکے پروردگار کے علم نے جو اُن رسولونکے نزدیک
ہی جیسا غیب کا علم اور جو خصلت عادت اُنکي ہی اور وحي کے احکام
کو * اور شمار کر رکھا ہی ہر چیز کو گن کر یہانتک که پاني کے قطرے
اور درختونکے پتے اور میل انونکے بال او ور دریا کي لہرین سبکو جتني
ہین وہ جانتا ہی * مراد یہه که کوئي چیز اُسکے علم سے باہر نہین *

هر چیز کي کیفیت اور حقیقت اُسکو معلوم هی * تمام هوئي *

خاتمه

اِن سورتونکي تفسیر جنهین اکثر مسلمان اوقات شبا روزي مین بطور وظیفه کے بعد هر نماز کے پڑھا کرتے مین خیر خواه خلق الله محمد ان عبد الله ولد سید بهادر علي مرحوم نے بنظر استفاده خاص وعام کے هندي زبان مین کهکر چهپوادي * الله تعالی مومنین مخلصین کو اُسکي فهمید سے بهره اندوز کرے اور اس ضعیف کو دین و دنیامین اپنے حفظ و امان کے ساتهه رکهے * اور یهان خاتمه بخیر کرے اور وهان گناهو نسے نجات دیے * بفضله وکرمه بحرمت سیدنا ومولانا ونبینا محمد وآله واصحابه اجمعین * تمام هوئي یهه تفسیر شهر جمادي الاول سنه ۱۲۰۰ هجري کي پندرهوین تاریخ کو مطبع احمدي مین جو واقع هی شهر چهپره متعلقهٔ ضلع هوگلي کے درمیان

* بسم الله الرحمن الرحيم *

شروع کرتا ہون مین اللہ کے نام سے جو مہربان رحم والا

اما بعد الحمد والصلوة فهذه اربعون حديثا مسندة بالسند

پیچھے حمد اور درود کے یہ چالیس حدیثین ہین سندی سند

الصحيح الى النبي صلى الله عليه وسلم مباديها يسيرة ومعانيها

صحیح سے پہنچتی ہین نبی کو رحمت بھیجی اسنے اوپر اور سلام بول اُسکے تھوڑے اور معنے اُسکے

كثيرة لمن درسها راغب خير رجاء ان يدخل في زمرة العلماء

بہت اسلئے کہ پڑھا دے اسکو چاہنے والا نیکی کا اس امید پر کہ داخل ہو جماعت مین علما کی

بقوله عليه التحية والثناء * من حفظ على امتي

بموجب فرمانے نبی کے اوپر تحفہ اتریو اور تعریف * جسنے یاد کر کے پہنچائین میری امت کو

اربعین حدیثاً فی امر دینها بعثه الله تعالیٰ فقیهاً

چالیس حدیثیں انکے دین کے مقدمے میں اٹھاویگا اسکو الله فقیہ کامل

وکنت له یوم القیامة شافعاً وشهیداً ه قال الفقیر

اور ہونگا میں اسکے واسطے قیامت کے دن شفاعت کرنیوالا اور گواہی دینے والا ہ کہا فقیر

ولی الله عفی عنه شافهنی ابوطاهر المدنی عن ابیه

ولی الله نے درگذر کی جاوے اس سے روبرو روایت کی مجھسے ابوطاہر مدنی نے اپنے باپ

الشیخ ابراهیم الکردی عن زین العابدین

شیخ ابراہیم کردی سے اسنے زین العابدین سے

عن ابیه عبد القادر عن جده یحییٰ عن جده المحب

اسنے اپنے باپ عبدالقادر سے اسنے اسکے دادا یحیی سے اسنے اپنے دادا محب سے

عن عم ابیه ابی الیمن عن ابیه شهاب احمد عن ابیه

اسنے اپنے باپ کے چچا ابی الیمن سے اسنے اپنے باپ شہاب احمد سے

رضی الدین عن ابی القاسم عن السید فخر الدین

اسنے اپنے باپ رضی الدین سے اسنے ابی القاسم سے اسنے سید فخرالدین سے

عن سراج الدین عن السید ابی محمد عن والده

اسنے سراج الدین سے اسنے سید محمد سے اسنے اپنے باپ

ابی الحسن عن والدہ ابی طالب عن والدہ ابی

ابوالحسن سے اُسنے اپنے باپ ابوطالب سے اُسنے اپنے باپ

علي عن والدہ محمد ن الزاھد عن والدہ ابی علي

ابوعلی سے اُسنے اپنے باپ محمد زاہد سے اُسنے اپنے باپ ابوعلی سے

عن والدہ ابي القاسم عن والدہ ابی محمد عن

اُسنے اپنے باپ ابوالقاسم سے اُسنے اپنے باپ ابومحمد سے

والدہ الحسن عن والدہ جعفر عن ابی عبید اللہ

اُسنے اپنے باپ حسن سے اُسنے اپنے باپ جعفر سے اُسنے اپنے باپ عبید اللہ سے

عن ابیه الحسین الاصغر عن ابیه زین العابدین

اُسنے اپنے باپ حسین اصغر سے اُسنے اپنے باپ زین العابدین سے

عن ابیه الامام حسین عن ابیه علي بن ابی طالب

اُسنے اپنے باپ حضرت امام حسین سے اُسنے اپنے باپ حضرت علی مرتضیٰ بیٹے ابوطالب سے۔

رضي اللہ تعالیٰ عنهم قال قال رسول اللہ صلی اللہ

راضی ہوجیو اُسے اللہ تعالیٰ ٭ کہا فرمایا رسول اللہ نے رحمت بھیجے اللہ

علیه وآله وسلم حدیث ١٠ ٭ لیس الخبر کالمعاینة

اُن پر اور اُن کی آل پر اور سلام ٭ نہیں سُنی بات جیسے آنکھ دیکھی

حدیث ۲۰ • الحرب خدعۃ حدیث ۳۰ • المسلم مرآۃ المسلم

لڑائی بن پڑے دغا سے • مسلمان آئینہ ہے مسلمان کا

حدیث ۴۰ • المستشار مؤتمن حدیث ۵۰

جس سے مشورہ پوچھئے وہ امانت دار ہو یعنے بہتر بات بتاوے اور بھید اُس کا چھپاوے

الدال علی الخیر کفاعلہ حدیث ۶۰ • استعینوا علی الحوائج

نیکی بتانیوالا کسی کو جیسے اُسنے خود کی • مدد چاہو حاجتوں پر

بالکتمان حدیث ۷۰ • اتقوا النار ولو بشق تمرۃ

چھپانے سے • بچو دوزخ سے گو ٹکڑا خرمے کا دیکر

حدیث ۸۰ • الدنیا سجن المؤمن وجنۃ الکافر حدیث ۹۰

دنیا بندی خانہ ہے مومن کا اور جنت کافر کی

الحیاء خیر کلہ حدیث ۱۰۰ • عدۃ المؤمن کاخذ الکف

حیا بہتر ہے سب کی سب • وعدہ مومن کا جیسے لیا ہاتھ کا

حدیث ۱۱ • لا یحل لمؤمن ان یھجر اخاہ فوق ثلثۃ ایام

حلال نہیں مومن کو کہ چھوڑ دے اپنے بھائی مومن کو تین دن کے اوپر

حدیث ۱۲۰ • لیس منا من غشنا حدیث ۱۳۰ • ما قل وکفی

نہیں ہم میں سے جو دغا کرے ہم سے • جو روزی تھوڑی ہو اور کفایت کرے

خیرٌ مما کثر والھیٰ حدیث ۱۴# الراجع فی ھبتہ کالراجع

وہ بہتر اُس سے جو بہت ہو اور غافل کرے • پھیر لینے والا اپنی دئی چیز کا

فی قیئہ حدیث ۱۵# البلاء موکل بالمنطق حدیث ۱۶#

جیسے پھر کھا جانیوالا اپنی قی کا • آفت مقرر کی گئی ہی بولنے پر

الناس کاسنان المشط حدیث ۱۷# الغنی غنی النفس

آدمی جیسے کنگھی کے دانت یعنے آپس مین • بی پروائی بی پروائی

ملنے سے کام نکلے اتفاق شرط ہی • دل سے ہی یعنے نہ مال سے

حدیث ۱۸# السعید من وعظ بغیرہ حدیث ۱۹# ان من الشعر

نیک بخت وہ کہ نصیحت مان لے اپنے غیر سے • بےشبہ کوئی شعر بھی

لحکمۃ وان من البیان لسحراً حدیث ۲۰# عفوالملوک

بات ہوتی ہی اور بےشبہ بعضی بات جادو ہی یعنے اثر کرنے مین # معاف کرنا بادشاہونکا

ابقاء للملک حدیث ۲۱# المرءمع من احب

باقی رکھنا ملک کا ہی یعنے تقصیر وارونسے درگذر کرے • آدمی اپنے محبوب کے ساتھہ ہوتا

بسبب رابطہ حق تلفی کسیکی یا اور فساد نہوے • ہی پس دوستی نیکون سے چاہیے

حدیث ۲۲# ماھلک امرءٌ عرف قدرہٗ حدیث ۲۳#

خراب نہوا وہ آدمی جس نے اپنی قدر جانی

الولدُ لِلفراش وللعاهرِ الحجرَ حدیث ۰ ۲۴ ۰

فرزند بچھونے والے کا ہی اور زناکار کو پتھر ہی ۰ یعنے شرع میں اولاد خاوند کا ہوتا ہی گو حقیقت میں زنا سے ہو ۰

الیدُ العُلیَا خیرٌ من ید السُّفلیٰ حدیث ۰ ۲۵ ۰ لَا یَشکُرُ اللهَ مَن لَّا یشکر

ہاتھ اوپر کا بہتر نیچے کے ہاتھ سے یعنے دینوالا اچھا لینےوالے سے ۰ حق نہیں مانتا اللہ کا جسنے حق نہ مانا انسان کا

النَّاسَ حدیث ۰ ۲۶ ۰ حُبُّكَ الشیٔ یعمي ویُصمّ حدیث ۰ ۲۷ ۰

کسی چیز کی محبت تجھے اندھا کرتی ہی اور بہرا

جُبِلَتِ القلوبِ علی حُبِّ مَن اَحسَنَ اِلیھَا وَ بغضِ

دلوں کی بنیاد ہی محبت پر احسان والے کی اور دشمنی پر بدی والے کی طرف یعنے

مَن اَسَاءَ علیھَا حدیث ۰ ۲۸ ۰

احسان والے سے محبت بے اختیار ہوتی ہی اور بدی والے سے دشمنی

التَّائِب من الذنب کمن لاذنب له حدیث ۰ ۲۹ ۰

توبہ کرنے والا گناہ سے ایسا ہی جس کا کچھ گناہ نہو

الشاھدُ یَرٰی ما لا یری الغایبُ حدیث ۰ ۳۰ ۰

روبرو والا دیکھتا ہی ایک چیز کو کہ نہیں دیکھتا ہی اُسکو دور والا

حدیث ۳۱* اذا جاءکم کریم قوم فاکرموہ

جو آوے تم پاس سردار ایک قوم کا تو حرمت کرو اسکی

حدیث ۳۲* من قتل دون ماله
الیمین للفاجرة تدع الدیار بلاقع

قسم جھوٹی چھوڑ جاتی ہی گھروں کو ویران * جو مارا گیا نزدیک اپنے مال کے وہ

حدیث ۳۳* الاعمال بالنیات
فهو شهید

شہید ہی ف یعنے اپنے مال کے بچانے مین * عمل نیت پر موقوف ہی

جو ظالم کے ہاتھ سے مارا گیا وہ شہید ہی

حدیث ۳۴* سید القوم خادمهم حدیث ۳۵* خیر الامور اوسطها

سردار قوم کا خدمت کرنیوالا اونکا ہی * بہتر چیزون مین میانہ اونکا ہی

حدیث ۳۶* اللهم بارك في بكورها یوم الخمیس حدیث ۳۷*

ای اللہ برکت دے میری امت کو اونکی صبح مین دن جمعرات کے

کاد الفقر ان یکون کفرا حدیث ۳۸* السفر قطعة من العذاب

نزدیک ہی کہ محتاجی ہوجاوے کفر * سفر ایک ٹکڑا ہی عذاب سے

حدیث ۳۹* المجالس بالامانة حدیث ۴۰*

مجلسون مین امانت داری کے ساتھ ف یعنے مجلس کی بات باہر نکہے

خیر الزاد التقوی * صلی اللہ علی خیر خلقه محمد واله واصحابه اجمعین

اچھا توشہ ہی پرہیزگاری

خطبه جمعے کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِيِّ الذَّاتِ عَظِيْمِ الصِّفَاتِ سَمِيِّ السِّمَاتِ
كَبِيْرِ الشَّانِ ۝ جَلِيْلِ الْقَدْرِ رَفِيْعِ الذِّكْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِيِّ
الْبُرْهَانِ ۝ فَخِيْمِ الْاِسْمِ غَزِيْرِ الْعِلْمِ وَسِيْعِ الْحِلْمِ
كَثِيْرِ الْغُفْرَانِ ۝ جَمِيْلِ الثَّنَاءِ جَزِيْلِ الْعَطَاءِ مُجِيْبِ
الدُّعَاءِ عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ ۝ سَرِيْعِ الْحِسَابِ شَدِيْدِ
الْعِقَابِ اَلِيْمِ الْعَذَابِ عَزِيْزِ السُّلْطَانِ ۝ نَشْهَدُ اَنْ
لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ
وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
الْمَبْعُوْثُ اِلَى الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ الْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ

الصُّدُورِ وَرَفِعَ الذِّكْرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَاءِ وَخَيْرُ الْخَلَائِقِ
بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ ۞ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ
فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ رَاسُ الطَّاعَاتِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّقْوٰى
مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ وَعَلَيْكُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْ
اِلَى الْاِطَاعَةِ وَمَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَ
اهْتَدٰى وَاِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ فَاِنَّ الْبِدْعَةَ تَهْدِيْ اِلَى
الْمَعْصِيَةِ وَمَنْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى
وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ وَالْكِذْبَ
يُهْلِكُ وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ
وَعَلَيْكُمْ بِمُرَاقَبَةِ اللّٰهِ فَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْغَافِلِيْنَ وَلَا
تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُوْنُوْا مِنَ الْخَاسِرِيْنَ وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ
رَحْمَةِ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَ

إِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝
أَلَا خَيْرُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَخَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى
وَخَيْرُ الْحِكْمَةِ خَشْيَةُ اللّٰهِ وَخَيْرُ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ
وَخَيْرُ مَا أُعْطِيتُمُ الْعَافِيَةُ ۝ أَلَا وَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتّٰى
تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ وَتَوَكَّلُوا
عَلَيْهِ فَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ وَادْعُوهُ فَإِنَّ رَبَّكُمْ
يُجِيبُ الدَّاعِينَ وَاسْتَغْفِرُوهُ يُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ
وَبَنِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَقَالَ رَبُّكُمُ
ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ
عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا
وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ

الْمُسْلِمِیْنَ ۝ فَاسْتَغْفِرُوهُ اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝

اب صدق دل سے مومنو اللہ کی باتین سنو
حاضر خدا کو جانو تم مت بھولو اُسکو ایکدم

مانو تم اُسکے امر کو باز آؤ اُسکی نہی سے
جسنے کیا سب خلق کو اک کن سے موجود از عدم

دنیا کو فانی جان لو مرنے کو بر حق تہان لو
اللہ کو پہچان لو تمکو جتا دیتے مین ہم

جو امر حق لاوے بجا د رتا رہے حق سے سدا
بخشے اُسے رب العلی رحمت سے وہان باغ ارم

جو امر سے غافل رہے اور نہی مین شاغل رہے
در دوزخ اسفل رہے جلتا بصد درد و الم

یارو عزیز و دوستو دنیا مین ہرگز مت پہنسو
دل اُسکی اُلفت مین نہ دو مت مارو تم اپنا جنم

آدم کہان حوا کہان عیسی کہان مریم کہان
ہارون اور موسی کہان اس بات کا ہی سبکو غم

چلنا ہی یہان سے دوستو اعمال نیک اپنا کرو
مرنا کتنہن ہی جان لو و عدیکا دم زیادہ نہ کم

ایکروز ایسا هوویگا جو قبر میں تو هوویگا
شرم سے منهه بے رو ویگا بے اختیار از درد وغم
ڈر اُس گهڑي سے جان من پهنا کے جب تجکو کفن
چهوڑ آوین سارے مرد و زن ماتي مین کر کے منعدم
چلنا وهان ناچار هی جس جا نه کوئي یار هی
یا مور هی یا مار هی یا خاک هی یا خون بهم
منکر نکیر آ کر کے جب پوچهین ترا هی کون رب
دیوے جواب اُنکو وه تب مولا کا هو جسپر کرم
مت کر بهروسا زور کا مت دل دکها اک مور کا
کر یاد اندهیرا گور کا اور پرسش ظلم و ستم
روز قیامت آوے جب خلقت اُتهے قبرو ن سے تب
اُسوقت قاضي هووے رب جاري کرے سب پر حتم
نیکي بدي تولین وهان نامه سبهي کهولین وهان
جب دست و پا بولین وهان جاتا رهے سارا بهرم
بهائي کو بهائي چهوڑ دے بیتي کو مائي چهوڑ دے
خاوند لُگائي چهوڑ دے ایسا پڑے کهل بل بهم
بیتا نجے وهان باپ کو جب دیکهے اُسکے باپ کو
سب یا رهون آپ آپ کو ساتهي نهو جز اپنا دم

آدم کان تا عيسىٰ نبي نفسي پڪارين وهان سڀ هي
[illegible] اک اُمتيا احمد نبي صاحب حشم

ڪوئي نه ڪم آوي وهان غير از عمل اي مومنان
يا مصطفىٰ هو وين شفيع يا بخشي مولا از ڪرم

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل
عليه ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيات
اعمالنا من يهدي الله فلا مضل له ومن يضلله
فلا هادي له ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك
له ونشهد ان محمدا عبده ورسوله ○ اما بعد فان
اصدق الحديث كتاب الله واوثق العرا كلمة
التقوىٰ وخير الملل ملة ابراهيم وخير السنن
سنة محمد صلي الله عليه واله وسلم واشرف
الحديث ذكر الله واحسن القصص هذا القران
وخير الامور عوازمها وشر الامور محدثاتها واشرف
الموت قتل الشهداء واعمى العمي الضلالة

بعد الهدىٰ وخير العلم ما نفع وخير الهدى ما
اتبع ومن الناس من لا يأتي الصلوٰة الا دبرا و
منهم من لا يذكر الله الا هجرا واعظم الخطايا
اللسان الكذوب وخير الغنى غنى النفس
وخير الزاد التقوى وخير ما وقر في القلوب اليقين
والارتياب من الكفر والنياحة من عمل الجاهلية
والغلول من جثاء جهنم والكنز كي من النار
والشعر من مزامير ابليس والخمر جماع الاثم
والنساء حبالة الشيطان والشباب شعبة من
الجنون وشر المكاسب كسب الربوا وشر الاكل
مال اليتيم والسعيد من وعظ بغيره والشقي من
شقي في بطن امه وانما يصير احدكم الى موضع
اربعة اذرع وملاك العمل خواتمه وسباب

المؤمن فسوق وقتاله كفر وأكل لحمه من
معصية الله وحرمة ماله كحرمة دمه وشر
الروايا روايا الكذب ومن يصبر على الرزية
يعوضه الله ومن يستغفر يغفر الله ومن يستعف
يعفه الله ومن يكظم الغيظ يأجره الله ٭ قال النبي
صلى الله عليه وآله وسلم ارحم أمتي بأمتي
أبو بكر وأشدهم في أمر الله عمر وأحياهم عثمان و
أقضاهم علي وسيدا شباب أهل الجنة الحسن والحسين
وسيدة نساء أهل الجنة فاطمة وسيد الشهداء
حمزة اللهم اغفر للعباس وولده مغفرة ظاهرة
وباطنة لا تغادر ذنبا الله الله في أصحابي لا تتخذوهم
غرضا من بعدي من أحبهم فبحبي أحبهم
ومن أبغضهم فببغضي أبغضهم وخير القرون

قرني ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم
السلطان ظل الله من اكرمه اكرمه الله ومن اهانه
اهانه الله اللهم اغفر لنا ولاخواننا الذين
سبقونا بالايمان ولا تجعل في قلوبنا غلا للذين
امنوا ربنا انك رؤف رحيم ۝ اللهم انصر من نصر
دين محمد واخذل من خذل دين محمد ۝ عباد
الله رحمكم الله ان الله يامر بالعدل والاحسان
وايتاء ذي القربى وينهى عن الفحشاء والمنكر
والبغي يعظكم لعلكم تذكرون ولذكر الله تعالى
اعلى واولى واجل واهم واتم واكبر ۝

يهه دعا هي مومنين مخلصين كي كه بعد پنجوقتي نماز كي دلكو رجوع
كر كي با صدق نيت و ادب تمام اس خالق ارض وسموات كي حضور
هميشه مانگا كرين * پهلي يون كهه لين الحمد لله رب العالمين و الصلوة
والسلام على رسوله محمد و آله اجمعين